Titas® FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

فرمانِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
اگر تم اپنے دل کو نرم کرنا چاہتے ہو تو مسکینوں کو کھانا کھلاؤ اور یتیموں کے سروں پر شفقت سے ہاتھ پھیرو۔

Pages-08 ● 168:شمارہ ● 13:جلد ● KOLKATA ● Wednesday, 24th June 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۸ھ بمطابق ۸ محرم الحرام ● بدھ ۲۴ رجون ۲۰۲۶ء ● کلکتہ

ریاست میں صنعت لانے کے نام پر بی جی بی ایس میں زبردست بدعنوانی
شوبھندو ادھیکاری نے ممتا کے دستخط دکھاتے ہوئے فائل کھولی

کولکاتا، 23رجون: سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ہر سال 'ورلڈ بنگال بزنس سمٹ' (بی جی بی ایس) کا انعقاد کرتی تھیں۔ وزیر اعلی شوبھندو ادھیکاری نے پہلے اشارہ دیا تھا کہ وہاں مالی بدعنوانی ہوسکتی ہے۔ اب اسمبلی میں کھڑے ہو کر اس کرپشن کی فائل کھول دی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ بنگال گلوبل بزنس سمٹ کے نام پر یہاں تک کہ قانون کو انگوٹھا دکھا کر بڑی کرپشن ہوئی ہے۔ وزیر اعلی شوبھندو ادھیکاری نے ایک سنسنی خیز دعویٰ کیا کہ ممتا بنرجی نے چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری (FICCI) کو 324 کروڑ روپے سے زیادہ دیے ہیں۔ شوبھندو حکومت کے وزیر خزانہ سپن داس گپتا نے سوموار کو مکمل بجٹ پیش کیا۔ اس پر بات چیت 25 جون تک جاری رہے گی۔ منگل کو اس بحث کے درمیان شوبھندو ادھیکاری نے بی جی بی ایس میں بدعنوانی کے معاملے پر سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی پر براہ راست حملہ کیا۔ انہوں نے سیشن میں موجود اپوزیشن ایم ایل اے کو فائل دکھائی اور کہا کہ دیکھو آپ کے لیڈر نے کیا کیا ہے؟ شوبھندو ادھیکاری نے وہ فائل بھی دکھائی جس پر سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے دستخط تھے۔ ان کے الفاظ میں، "یہ صرف آئس برگ کا سرہ ہے۔" اس کے بعد، انہوں نے فرہاد حکیم کو ایک تبصرہ کاٹتے ہوئے پوچھا، " کیا کچھ سابق میئر وزیر اعلی کے تبصروں کے بارے میں پوچھ رہے ہیں؟ اس کے بعد، انہوں نے اس تناظر میں مزید کہا، " حکومت کی طرف سے بنگال گلوبل بزنس سمٹ کا انعقاد کیا گیا (باقی صفحہ 5 پر)

کولکاتا اوضلاع میں منگل کے روز دوپہر کو موسلا دھار بارش رعد و کڑک کے ساتھ ہوئی جس میں سینکڑوں درخت گر گئے اور بہت زیادہ نقصان ہوا۔

وزیر اعظم مودی نے شیاما پرساد مکھرجی کی قربانیوں کو یاد کیا، ترقی یافتہ ہندوستان کے عزم کا اعادہ

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کے روز ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کو انکی برسی پر خراجِ عقیدت پیش کیا۔ وزیر اعظم نے مکھرجی کو ایک محبِ وطن، اسکالر اور سیاست داں قرار دیتے ہوئے کہا کہ ملک کی ترقی کے لیے ان کی زندگی بھر کی لگن آج بھی ہندوستانی نسلوں کو راغب کرتی ہے

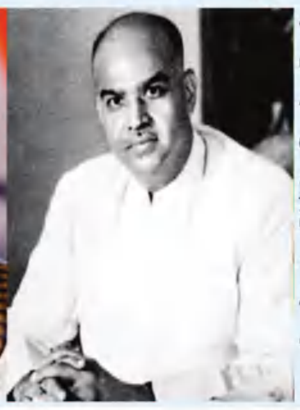

۔وزیر اعظم نے سوشل میڈیا پر ڈاکٹر مکھرجی کی عوامی زندگی میں شراکت کو یاد کرتے ہوئے ملک کے مفادات کے تئیں ان کی لگن پر زور دیا۔ وزیر اعظم مودی نے لکھا، "یومِ قربانی پر میں ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کو خراجِ عقیدت پیش کرتا ہوں، جو ایک عظیم محبِ وطن، اسکالر اور سیاست داں تھے جنہوں نے اپنی زندگی ہندوستان کی ترقی کے لیے وقف کردی۔" وزیر اعظم نے (باقی صفحہ 5 پر)

ہند-امریکہ ٹریڈ ڈیل ملکی مفاد کے خلاف، مودی حکومت ٹرمپ کو خوش کرنے میں لگی ہے: جے رام

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے ہند-امریکہ مجوزہ تجارتی معاہدے کے حوالے سے مرکزی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ مسٹر رمیش نے الزام لگایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو خوش کرنے کے لیے ہندوستان کے اقتصادی مفادات سے سمجھوتہ کرنے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی تجارتی نمائندے جیمیسن گریر دو روزہ ہندوستان دورے پر قومی راجدھانی (دہلی) میں ہیں۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ گزشتہ 6 فروری کو ہندوستان اور امریکہ کے درمیان جاری کردہ مشترکہ بیان کے تحت امریکہ نے ہندوستانی برآمدات پر ٹیرف 25 فیصد سے گھٹا کر 18 فیصد کرنے کا وعدہ کیا تھا، جبکہ ہندوستان نے امریکی زرعی اور صنعتی مصنوعات پر ڈیوٹی ختم یا کم کرنے اور پانچ سالوں میں امریکہ سے 500 ارب ڈالر تک کی خریداری کا یقین دلایا تھا۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ 20 فروری کو امریکی سپریم کورٹ نے صدر ٹرمپ کی (باقی صفحہ 5 پر)

مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے دوران مختلف حادثات اور حملوں میں اسرائیل و امریکہ سے زیادہ ہندوستانی شہری جاں بحق

تہران، 23رجون: ایران جنگ میں اسرائیل اور امریکہ سے زیادہ ہندوستانی شہری مارے جاچکے ہیں۔ وہ بھی تب، جب ہندوستان اس جنگ میں کسی بھی طرح سے شامل نہیں ہے۔ قطر کے 'راس لفان' صنعتی شہر میں پیر (22 جون) کو ایک گیس پلانٹ فیکٹری میں دھماکہ ہوا۔ اس واقعے میں 12 ہندوستانی شہریوں کی موت ہوگئی، جس کے بعد مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے درمیان مختلف حادثات اور حملوں میں مرنے والے ہندوستانیوں کی تعداد 25 تک پہنچ گئی ہے۔ اس جنگ میں امریکہ کے 13 اور اسرائیل کے 24 شہری مارے گئے ہیں۔ جنگ میں اسرائیل کے حملے سے سب (باقی صفحہ 5 پر)

اپوزیشن کے پروگراموں میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالی جائے گی: شوبھندو
ہر روز جلوس نکالیں لیکن اقتدار میں واپسی ناممکن، ممتا پر طنز

کولکاتا، 23رجون: اپوزیشن کے پروگراموں میں رکاوٹ نہیں ڈالیں گے۔ شوبھندو ادھیکاری نے وزیر اعلیٰ بننے کے بعد آج اسمبلی میں اپنی پہلی تقریر کی۔ انہوں نے کہا کہ وہاں اپوزیشن کے پروگراموں میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی۔ ''ہر روز جلوس نکالو، لیکن تم واپس نہیں جاسکیں گے۔" شوبھندو نے ترنمول لیڈر ممتا بنرجی پر طنز کیا۔ سابق وزیر اعلیٰ نے رانی راش منی سرانی میں قیام کی اپنی درخواست سے آگاہ کیا تھا۔ ریاست نے دھرمتلہ میں وائی چالان میں رہنے کی اجازت دی ہے۔ چیف منسٹر نے آج یہ بات کہی۔ ترنمول دور میں شوبھندو ادھیکاری ریاست میں اپوزیشن کے لیڈر رہتے تھے۔ اس وقت ترنمول حکومت ان کے سیاسی پروگراموں میں رکاوٹیں ڈالتی تھی۔ شوبھندو کو ہر پروگرام کی اجازت کے لیے عدالت جانا پڑتا تھا۔ اس وقت کے اپوزیشن لیڈر عدالت کے حکم پر دوبارہ ان جلسوں اور جلوسوں میں جاتے تھے۔ شوبھندو ادھیکاری کو بھی کئی بار اسمبلی سے معطل کیا جاچکا ہے۔ اس بار وزیر اعلیٰ بننے کے بعد شوبھندو ادھیکاری نے اسمبلی میں اپنے پہلی تقریر میں اپوزیشن کو سخت پیغام دیا۔ اس دن وزیر اعلیٰ نے کہا، "ترنمول حکومت نے پانچ سالوں میں کتنی بار مجھے گھر سے باہر نکالا؟ پانچ بار۔ انہوں نے مجھے ساڑھے 11 مہینے تک باہر رکھا۔ میرے اوپر کتنے کیس دائر کیے؟ 102 کیس ہوئے ہیں۔ ہم نے ابھی تک چہرے پر لیوکوپلاسٹ لگانے کو نہیں کہا"۔ انہوں نے یہ بھی (باقی صفحہ 5 پر)

سپریم کورٹ نے مغربی بنگال حکومت کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی رِٹ درخواست پر سماعت سے انکار کیا

نئی دہلی، 23جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے منگل کے روز اس رِٹ درخواست پر فوری سماعت کرنے سے انکار کردیا جس میں مغربی بنگال حکومت کے اس مبینہ فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا، جس کے تحت خصوصی جامع نظرِ ثانی (ایس آئی آر) ترمیم کے بعد ووٹر فہرست سے خارج کیے گئے افراد کو راشن کی سہولت سے محروم کیا جارہا ہے۔ عدالت نے کہا کہ اس معاملے کی سماعت ہائی کورٹ میں کی جاسکتی ہے۔ جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس جوئے مالیا باگچی کی بنچ نے وکیل ایس پرسنا کی جانب سے فوری سماعت کی درخواست مسترد کردی۔ یہ درخواست ایک تنظیم 'پچھم بنگا کھیت مزدور سمیتی' نے دائر کی تھی۔ بنچ نے آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت دائر اس درخواست کی قبولیت پر سوال اٹھایا اور دریافت کیا کہ درخواست گزار نے پہلے ہائی کورٹ سے رجوع (باقی صفحہ 5 پر)

کیئر اسٹارمر حکومت کا صدی کے سب سے بڑے جرم میں کردار نہیں بھولیں گے: جیرمی کوربن

لندن، 23 جون (یو این آئی) برطانیہ کے سابق لیبر رہنما جیرمی کوربن نے ایک بار پھر مطالبہ کیا ہے کہ برطانیہ کی جانب سے غزہ میں جاری جنگی کارروائیوں میں شمولیت اور معاونت کی تحقیقات کرائی جائیں۔ جیرمی کوربن نے اس سلسلے میں برطانیہ کی غزہ میں "نسل کشی میں شمولیت " کے خلاف ایک نیا بل دوبارہ پیش کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مستعفی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر کی موجودہ حکومت کے کردار کو فراموش نہیں کیا جائے گا اور اسے "صدی کے سب سے بڑے جرم "میں شمولیت کے تناظر میں دیکھا جانا چاہیے۔ جیرمی کوربن نے کہا" کیئر اسٹارمر حکومت کا صدی کے سب سے بڑے جرم میں کردار نہیں بھولیں گے "اور انھوں نے بل میں مطالبہ کیا کہ غزہ میں (باقی صفحہ 5 پر)

اپنی زمین خریدیں
اور
اپنا مکان بنائیں

نہایت ہی مناسب داموں میں آپ کے بجٹ کے مطابق آپ کے شہر کولکاتا کے قریب Legal زمین خریدیں اور خود کا شاندار Legal مکان بنائیں Installment کی سہولت دستیاب ہے۔
رابطہ کریں
9330560582 | 9733943001 | 8584976813

®
اَمت بھڑ
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار

پورے خاندان کا بھروسہ

آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ
الصَّلاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات

24 /جون 2026

فجر	3 بج کر 20 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 52 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	4 بج کر 18 منٹ
مغرب	6 بج کر 29 منٹ
عشاء	7 بج کر 50 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

جو بھاگنا چاہتے ہیں وہ بھاگ جائیں، وزیراعلیٰ نے دراندازوں کو بھگانے کی دھمکی دی، ’حقیقی‘ ہندوستانیوں کو یقین دلایا

کولکاتا:23 جون (عوامی نیوز سروس) پتہ لگانا، حذف کرنا، ملک بدر کرنا۔ بنگال کی نئی بی جے پی حکومت کسی بھی طرح بھارتی حکومت کی اس پالیسی سے انحراف نہیں کرے گی۔ وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری نے اسمبلی میں کھڑے ہو کر یہ بات واضح کی۔ وہ کہتے ہیں، ”ہم نے انہیں دوسری طرف بھیجنا شروع کر دیا ہے۔ نہ کوئی جیل، نہ کوئی سزا۔ ہم انہیں فوراً ملک بدر کر دیں گے۔“ تاہم، ساتھ ہی وزیر اعلیٰ نے یقین دلایا، ”جو حقیقی ہندوستانی ہیں، انہیں فکر کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ وہ کسی بھی مذہب کے ہوں، کسی بھی برادری کے ہوں۔“

وزیر اعلیٰ نے اسمبلی کو بتایا، ”پہلے ہی 10,000 دراندازوں کی شناخت کر لی گئی ہے اور انہیں سرحد پار سے واپس دھکیل دیا گیا ہے۔ مزید 121800 ہولڈنگ مراکز میں انتظار کر رہے ہیں۔ ہم ان تمام لوگوں کو ملک بدر کر دیں گے جن کے نام CAA کے تحت نہیں ہیں۔“ شبھیندو نے صاف صاف کہا، جو سچی ہندوستانی ہیں انہیں کوئی فکر نہیں ہے، جو سچے محبِّ وطن ہیں، چاہے ان کا مذہب کوئی بھی ہو، آرام سے رہنا چاہیے، لیکن بنگالی پیسوں سے، ہندوستانیوں کے پیسوں سے، صرف ہندوستانیوں کو اناپورنا بھنڈار ملے گا، صرف ہندوستانیوں کو بڑھاپے کا الاؤنس، بے روزگاری الاؤنس، بچوں کے لیے نوکریاں، اسکولوں کی تزئین و آرائش میں کوئی پیسہ نہیں لینے دوں گا۔“ منگل کو گورنر کی تقریر کے جواب کے دوران، وزیر اسی نے پچھلی ترنمول حکومت سے سوال کیا، ”آپ نے اتنے عرصے سے بی ایس ایف کو زمین کیوں نہیں دی؟

کیا سابق وزیر اعلیٰ نے اس اسمبلی میں کھڑے ہو کر بی ایس ایف کی توہین نہیں کی، پہلے وہ زمین دے دیتے ورنہ اس کے ساتھ زیادتی کرتے۔“ شبھیندو نے صاف صاف کہا، ”ہم نے حکومت ہند کے قوانین کو لاگو کیا ہے۔ کوئی جیل نہیں، سیدھی ملک بدری۔“

اس دن کے اعداد و شمار پیش کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ”اقتدار میں آنے کے بعد میں نے اس مختصر وقت میں 142.79 ایکڑ زمین بی ایس ایف کے حوالے کر دی ہے۔ میں جلد ہی اس پر باڑ لگاؤں گا۔“ شبھیندو نے دھمکی آمیز لہجے میں کہا، ”جو بھاگنا چاہتے ہیں، بھاگ جائیں۔ میری بات سن کر بہت سے لوگ حکیم پور سے بھاگ گئے ہیں۔ اگر کوئی اور ہیں تو جلدی سے چلے جائیں۔ اس حکومت کی پالیسی ریاست کی سلامتی ریاست کی سلامتی اور بنگال کو محفوظ اور مضبوط بنانے کے لیے بالکل واضح ہے۔ اگر آپ اس معاملے پر انگلی اٹھائیں گے تو ملک میں مصیبت میں پھنس جائیں گے۔“ یعنی وزیر اعلیٰ کا موقف واضح ہے، نئی حکومت دراندازی کے معاملے پر پوری طرح آہنی ہاتھ کی پالیسی اپنائے گی۔ اور آنے والے دنوں میں بارڈر پر پش بیکس کی تعداد میں بتدریج اضافہ ہوگا۔

ریتوبرت کیمپ میں عہدہ ملنے کی ’سزا‘ ممتا چاہتی ہیں کہ فرہاد کی جگہ مدن کو چیف وہپ بنایا جائے

کولکاتا:23 جون (عوامی نیوز سروس) ممتا بنرجی نے قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر کو خط لکھ کر فرہاد حکیم کی جگہ مدن مترا کو چیف وہپ بنانے کی کوشش کی۔ ممتا بنرجی کے بہت بھروسہ مند شخص ہونے کے باوجود فرہاد حکیم اعتماد کی قدر نہیں رکھ پائے ہیں۔ فرہاد حکیم کو بھی چھوڑ کر ’باغی‘ ریتوبرت بنرجی کے کیمپ میں ایک عہدہ مل گیا ہے۔ سابق میئر کو اس غداری کی قیمت چکانی پڑ رہی ہے۔ کالی گھاٹ ترنمول نے پیر کو فرہاد کے خلاف شکایت درج کرائی تھی۔

انہیں آج نکال دیا گیا۔ ممتا بنرجی نے کل رات اسپیکر کو ایک خط لکھا، جس میں انہیں قانون ساز اسمبلی کے چیف وہپ کے عہدے سے ہٹانے کی درخواست کی گئی۔ وہ یہ ذمہ داری فرہاد کی بجائے مدن مترا کو دینا چاہتی ہے۔ ذرائع کے مطابق ترنمول لیڈر ممتا بنرجی نے خصوصی اجلاس اور پریس کانفرنس جیسی ’باغی‘ کیمپ کی سرگرمیوں کو دیکھ کر کل رات نیشنل ورکنگ کمیٹی میں ردوبدل کیا۔ فرہاد حکیم اور اروپ بسواس کو نظر ثانی شدہ کمیٹی سے خارج کر دیا گیا۔ پارٹی لیڈر نے ریتو کیمپ میں عہدہ ملتے ہی سخت فیصلہ لیا۔ انہیں معزول کر دیا گیا۔ اسی وقت، فرہاد کو ہٹانے کے اقدامات کیے گئے، جنہیں اسمبلی میں ممتا کی قیادت والی ترنمول کے چیف رابطہ کار کے طور پر منتخب کیا گیا تھا۔ تقریباً 11:45 بجے ممتا نے اسمبلی اسپیکر رتھندر ناتھ باسو کو ای میل بھیج کر کہا کہ فرہاد کو نہیں، بلکہ کمارہاٹی کے ایم ایل اے مدن مترا کو اس کے بجائے چیف کمیونیکیٹر ہونا چاہیے۔

منگل کی صبح، سیشن شروع ہونے سے پہلے، صبح 10:30 بجے، کالی گھاٹ کی ترنمول قیادت نے اسپیکر سے ممتا بنرجی کے خط کی اپیل کے ساتھ ملاقات کی۔ ذرائع کے مطابق سپیکر نے اپیل مسترد کرتے ہوئے کہا کہ معاملہ زیر سماعت ہے اس لیے مداخلت نہیں کریں گے۔ انہیں بتایا گیا کہ یہ معاملہ زیر سماعت ہے، جو قائد حزب اختلاف تھے۔ چیف وہپ یا چیف وہپ کے عہدے پر کوئی قانونی تناؤ نہیں ہے۔ تاہم یہ واضح نہیں ہے کہ آج اسمبلی اجلاس کے پہلے دن چیف وہپ کے کردار میں کون تھا۔

ممتا نے فرہاد، اروپ، رتھن سمیت کئی لیڈروں و ’اصلی‘ ترنمول کمیٹی سے نکال دیا

کولکاتا: 23 جون (عوامی نیوز سروس) کالی گھاٹ ترنمول نے فرہاد حکیم، اروپ بسواس، جاوید خان کو نکال دیا۔ کل، پیر کی رات، فرہاد، اروپ سمیت رہنماؤں کے ایک گروپ کو وجہ بتاؤ نوٹس دیا گیا۔ ممتا بنرجی نے وجہ بتاؤ نوٹس کا جواب ملنے سے پہلے انہیں بلا تاخیر نکال دیا۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ فرہاد حکیم، اروپ بسواس، اروپ رائے، جاوید خان، رتھن گھوش، بپلوب مترا، سبینا یاسمین، سنیہاشیس چکرورتی کو نکال دیا گیا ہے۔ فرہاد پہلے ہی ریتوبرت بنرجی کے ’اصلی‘ ترنمول کیمپ میں شامل ہو چکے ہیں۔ اتنا ہی نہیں، کئی ’اصلی‘ ترنمول میٹی میں بھی ہیں۔

فرہاد حکیم اور اروپ بسواس اتنے عرصے سے ممتا بنرجی کے سایہ دار ساتھی رہے ہیں۔ جاوید خان بھی پارٹی کا ایک اہم چہرہ ہیں۔ سابق ریاستی وزیر سنیہاشیس چکرورتی نے اعلان کیا تھا کہ وہ سیاست سے ریٹائر ہو رہے ہیں۔ اتفاق سے، یہ سبھی فی الحال ریتوبرت بنرجی کی ’اصلی‘ ترنمول میں ہیں۔ مستقبل میں مزید نئے نام شامل ہو سکتے ہیں۔ ریتوبرت نے اس کا اشارہ بھی دیا ہے۔ کل اس ’اصلی‘ ترنمول کی جانب سے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ پیر کو نیو ٹاؤن کے ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں ان کی سربراہی میں پارٹی کے خصوصی اجلاس میں نئی قومی ورکنگ کمیٹی کا اعلان کیا گیا۔ اس میں ممتا یا ابھیشیک کے لیے کوئی جگہ نہیں تھی۔ اروپ رائے پارٹی کے چیئرپرسن بن گئے ہیں۔ ریتوبرت سمیت چار لوگ جنرل سکریٹری ہیں۔ ریتوبرت بنرجی نے پریس کانفرنس میں اعلان کیا تھا کہ فرہاد حکیم اور اروپ بسواس ان کے ساتھ ہیں۔ اس لیے اس کے بارے میں کافی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں۔ اتنا ہی نہیں ہوڑہ کے ایم ایل اے اور ممتا کے پیارے اروپ رائے اسٹیج پر ریتوبرت کے پاس بیٹھے تھے۔ سابق ریاستی وزراء سنیہاشیس چکرورتی اور سبینا یاسمین بھی اسٹیج پر تھیں۔ اس رات کے بعد، کالی گھاٹ ترنمول پارٹی سے فرہاد، اروپ سمیت رہنماؤں کے ایک گروپ کو نکال دیا گیا تھا۔ آج منگل کی دوپہر انہیں کالی گھاٹ ترنمول پارٹی سے نکال دیا گیا۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا کہ فرہاد حکیم، اروپ بسواس، اروپ رائے اور دیگر آٹھ افراد کو نکال دیا گیا ہے۔

مٹیا برج میں سرکاری بالٹیاں اور ترپال برآمد، وارڈ 138 میں ہنگامہ، سابق کونسلر پر سنگین الزامات

کولکاتا:23 جون (عوامی نیوز سروس) مٹیا برج کے وارڈ نمبر 138 میں ایک سرکاری رہائشی عمارت سے بڑی تعداد میں سرکاری بالٹیاں اور ترپال برآمد ہونے کے واقعے نے علاقے میں سنسنی پھیلا دی ہے۔ الزام ہے کہ راجابگان تھانے کے عین سامنے واقع مذکورہ رہائش گاہ میں کولکاتا میونسپل کارپوریشن (KMC) کے لوگو والی بالٹیاں اور راحتی سامان کی مہر لگی ترپالیں ذخیرہ کر کے رکھی گئی تھیں۔

مقامی باشندوں کے مطابق شبہ ہونے پر انہوں نے کمرے کا تالا توڑ کر اندر داخل ہو کر مذکورہ سرکاری سامان برآمد کیا اور فوراً پولیس کو اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچی اور سامان کو اپنے قبضے میں لے لیا۔ اس سلسلے میں راجابگان تھانے میں ایک تحریری شکایت بھی درج کرائی گئی ہے۔

علاقہ مکینوں کا الزام ہے کہ وارڈ نمبر 138 کی سابق کونسلر فریدہ پروین نے عوام میں تقسیم کرنے کے بجائے سرکاری سامان فروخت کرنے کی نیت سے اسے ذخیرہ کر رکھا تھا۔ مقامی افراد کا دعویٰ ہے کہ اس سے قبل بھی سرکاری سامان کی مبینہ فروخت کے الزامات سامنے آ چکے ہیں، تاہم اس بار بڑی مقدار میں سامان برآمد ہونے کے بعد معاملہ کھل کر سامنے آ گیا ہے۔

دوسری جانب فریدہ پروین نے اپنے اوپر عائد تمام الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ برآمد شدہ سامان اضافی تھا اور مستحق افراد کے درمیان بالٹیاں اور ترپال پہلے ہی تقسیم کی جا چکی تھیں۔

تاہم مقامی باشندوں نے سوال اٹھایا ہے کہ اگر تمام سامان تقسیم کر دیا گیا تھا تو پھر اتنی بڑی مقدار میں سرکاری اشیاء مذکورہ رہائش گاہ میں کیوں موجود تھیں؟ اس واقعے کے بعد علاقے میں کشیدگی اور سیاسی ہلچل پیدا ہو گئی ہے، جبکہ پولیس پورے معاملے کی تحقیقات میں مصروف ہے۔

اسی دوران متعدد مقامی افراد نے فریدہ پروین پر مزید سنگین الزامات عائد کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کئی لوگوں سے سرکاری نوکری دلانے کے نام پر بھاری رقم وصول کی تھی۔ الزام ہے کہ جب متعلقہ افراد کو نوکری نہیں ملی اور انہوں نے اپنی رقم واپس مانگی تو انہیں مبینہ طور پر دھمکیاں دی گئیں۔ متاثرین نے اس سلسلے میں راجابگان تھانے میں ایف آئی آر بھی درج کرائی ہے، تاہم ان کا کہنا ہے کہ اب تک پولیس کی جانب سے کوئی مؤثر کارروائی سامنے نہیں آئی، جس کے باعث متاثرہ خاندانوں میں شدید مایوسی اور ناراضگی پائی جا رہی ہے۔

پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے اور برآمد شدہ سرکاری سامان کے ساتھ ساتھ مقامی افراد کی جانب سے لگائے گئے دیگر الزامات کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔

شرونی میلے کی تیاری کو لیکر ضلع انتظامیہ اور رکن اسمبلی کی خصوصی میٹنگ

ہگلی:23 جون (محمد شبیب عالم) شرونی میلے کے سلسلے میں آج تارکیشور میں رکنِ اسمبلی سنتو پان کے دفتر میں ایک اہم تیاری اجلاس منعقد ہوا۔ اس اجلاس میں انتظامیہ کے اعلیٰ افسران، پولیس انتظامیہ کے نمائندے، عوامی نمائندگان اور متعلقہ محکموں کے افسران موجود تھے۔

آئندہ شرونی میلے کے پیشِ نظر لاکھوں عقیدت مندوں اور زائرین کی سلامتی، سہولت اور بلا رکاوٹ آمد و رفت کو یقینی بنانے کے مقصد سے اجلاس میں مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ خاص طور پر سڑکوں کی حالت، روشنی کے انتظامات، پینے کے پانی، صحت کی خدمات، صفائی، ٹریفک کنٹرول اور دیگر ضروری بنیادی ڈھانچے سے متعلق انتظامات پر زور دیا گیا۔ اس اہم اجلاس میں مختلف موضوعات پر اپنی آراء اور تجاویز پیش کرنے کا موقع بھی ملا۔ اس بات کو یقینی بنانے کیلئے کہ تارکناتھ کے سر پر جل چڑھانے کیلئے آنے والے عقیدت مندوں کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے اور وہ ایک منظم اور محفوظ ماحول میں اپنی مذہبی رسومات ادا کر سکیں تمام متعلقہ فریقوں کے درمیان ہم آہنگی کے ساتھ جامع تیاریوں اور منصوبہ بندی پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ شرونی میلے کے کامیاب اور پرامن انعقاد کے لئے انتظامیہ اور عوامی نمائندوں کی یہ مشترکہ کوشش یقیناً ایک اہم کردار ادا کرے گی۔ اس اجلاس میں ڈی ایم خورشید علی قادری، چاپدانی کے ایم ایل اے دلیپ سنگھ اور دیگر جلسہ سے خطاب کرتے نظر آئے۔

سبیہ ساچی کی قریبی ٹینا کے گھر کی تلاشی، 4 کروڑ کا سونا برآمد

ندیا: 23 جون (عوامی نیوز سروس) ترنمول لیڈروں کی بدعنوانی کا سلسلہ دن بدن دراز ہوتا جا رہا ہے۔ آئے دن نت نئے انکشافات سامنے آ رہے ہیں۔ بدھان نگر کے سابق میئر اور کبھی طاقتور ترنمول لیڈر سبیہ ساچی دتہ کی اطلاع کی بنیاد پر، پولس اب ان کے قریبی لیڈر کے گھر گئی اور تلاشی کے دوران ان کی آنکھ پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔ سوموار کو پوری رات تلاشی لینے کے بعد ندیا کی ضلع پریشد کی رکن ٹینا بھومک کے گھر تیہٹہ سے تقریباً 3 کلو سونے کے زیورات برآمد ہوئے، جن کی مارکیٹ قیمت تفتیش کاروں نے 4 کروڑ سے زیادہ بتائی ہے۔ بیدھان نگر پولس سب کچھ ضبط کرنے کے بعد تحقیقات شروع کر دی ہے۔ اس ماہ کے شروع میں، سابق میئر اور ترنمول لیڈر سبیہ ساچی دتہ کو بدھان نگر ساؤتھ پولس اسٹیشن نے بھتہ خوری اور غیر قانونی اثاثوں سمیت متعدد الزامات میں گرفتار کیا تھا۔ وہ 2026 کے الیکشن میں باراسات سے امیدوار تھے، لیکن انہیں شکست ہوئی۔ اس کے بعد ان کی گرفتاری اور جیل کا وقت آیا۔ سبیہ ساچی کے مختلف غیر قانونی اثاثوں کی چھان بین کے بعد پولس کو [illegible] کالے دھن سے سونا خریدا تھا۔ تفتیش کاروں کو راجر ہاٹ میں اس کے فلیٹ اور ایک بینک لاکر سے سونا خریدنے کی رسیدیں ملی ہیں۔ تقریباً 3.5 کلو سونا بھی برآمد ہوا ہے۔ بعد میں، اس ذریعہ کی بنیاد پر، یہ دیکھا گیا کہ سبیہ ساچی نے اثر و رسوخ کا استعمال کرتے ہوئے نہ صرف اپنی بلکہ اپنے قریبی دوستوں کی بھی سونا خریدنے میں مدد کی تھی۔ اس سے پوچھ گچھ سے حاصل ہونے والی معلومات کے کئی ٹکڑوں کو مدنظر رکھتے ہوئے، بدھان نگر پولس نے سوموار کی رات دیر گئے ندیا کے تیہٹہ میں تلاشی لی۔ تفتیش کار سبیہ ساچی کے ساتھ ندیا ضلع پریشد ممبر اور ترنمول لیڈر ٹینا بھومک ساہا کے گھر گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ یہ لیڈر سبیہ ساچی کے بہت قریبی تھی۔ ٹینا کے گھر سے تقریباً 3 کلو سونے کے زیورات برآمد ہوئے۔

تارکیشور میں جل چڑھانے جا رہی مسافروں سے بھری بس الٹ گئی، 2 عقیدتمندوں کی موت

ہگلی:23 جون (عوامی نیوز سروس) ہگلی کے آرام باغ میں صبح 7 بجے ایک خوفناک بس حادثہ پیش آیا۔ مسافروں سے بھری بس بے قابو ہو کر الٹ گئی۔ تارکیشور میں بھگوان شیو کے سر پر پانی ڈالنے کے لیے جاتے ہوئے دو خواتین کی موت ہو گئی۔ اس واقعے میں کئی زخمی ہوئے۔ یہ واقعہ منگل کی صبح آرام باغ کے آدم بند علاقے میں پیش آیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگوں نے ایمبولینس کی تاخیر سے پہنچنے اور امدادی کام میں تاخیر کے خلاف احتجاج کیا۔ صورتحال مزید گرم ہونے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر قابو پا لیا۔

معلوم ہوا ہے کہ بردوان-تارکیشور روٹ پر بس منگل کی صبح بردوان سے آ رہی تھی۔ بس میں تقریباً 40-50 مسافر سوار تھے۔ آدم بند کے علاقے میں بس کا سائیڈ ٹوٹ کر سڑک کے کنارے الٹ گیا۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی لوگ وہاں جمع ہو گئے۔ انہوں نے خود ہی حادثے کا شکار ہونے والی بس سے مسافروں کو بچانا شروع کر دیا۔ دیکھا جا رہا ہے کہ دو خواتین کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔ مرنے والوں کی شناخت 65 سالہ لکشمی مرمو اور 35 سالہ شرمیلا سورین کے طور پر کی گئی ہے۔ ان کا گھر مشرقی بردوان کے دھادن علاقے میں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ تارکیشور میں جل چڑھانے جا رہے تھے۔ لاشیں پوسٹ مارٹم کے بعد لواحقین کے حوالے کر دی جائیں گی۔

بس حادثے میں زخمی مسافروں کو بچا کر آرام باغ میڈیکل کالج اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ان میں سے بعض کی حالت تشویشناک ہے۔ علاقہ مکین اس حادثہ کا ذمہ دار سڑک کی خستہ حالی کو قرار دے رہے ہیں۔ مبینہ طور پر سڑک کی مرمت کے لیے بارہا درخواستوں کے باوجود کوئی حل نہیں نکلا ہے۔ تاہم حادثے کے بعد بھی ریسکیو کا کام وقت پر شروع نہ ہونے سے مقامی لوگ مزید برہم ہو گئے۔

آرام باغ میں بس حادثے کی اطلاع ملنے کے بعد وزیر اعلیٰ شبھیندو ادھیکاری نے ایم ایل اے کو جا کر زخمیوں کو دیکھنے کا حکم دیا۔ ان کی ہدایت کے بعد آرام باغ کے تینوں ایم ایل اے اسمبلی اجلاس چھوڑ کر سڑک حادثہ میں زخمیوں کو دیکھنے آرام باغ میڈیکل گئے۔ آرام باغ کے ایم ایل اے ہیمنت باغ، پرشورا کے ایم ایل اے بیمان گھوش اور خانہ کول ایم ایل اے سوشانت گھوش نے زخمیوں کی طبی سہولیات کا معائنہ کیا۔ انہوں نے اہل خانہ سے بات کی اور انہیں اپنے تعاون کا یقین دلایا۔ میڈیکل سے باہر آتے ہوئے پرشورا کے ایم ایل اے بیمن گھوش نے کہا، ”میں وزیر اعلیٰ کے حکم کے بعد آیا ہوں، مرنے والوں کے اہل خانہ کو 2 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے گا، زخمیوں کے علاج کے تمام انتظامات کیے گئے ہیں، ہم سب ان کے ساتھ ہیں، وزیر اعلیٰ خود بھی اس معاملے کو دیکھ رہے ہیں، ہم نے انہیں پوری صورتحال سے آگاہ کرنے کا حکم دیا ہے۔“

تریوینی کے رہائشی بھاسکر سین گرفتار، سات روزہ پولیس حراست کا حکم

ہگلی:23 جون (محمد شبیب عالم) ہگلی ضلع کے موگرا تھانہ علاقے کے تحت تری ینی کے رہائشی بھاسکر سین کو چنسورہ تھانے کی پولیس نے گرفتار کر لیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق موگرا تھانے کی مدد سے چنسورہ تھانے کی پولیس نے اسے حراست میں لیا۔

پولیس ذرائع کے مطابق بھاسکر سین کے خلاف مارپیٹ سمیت کئی سنگین الزامات درج کئے گئے ہیں۔ ایک شکایت کنندہ نے تھانے میں تحریری شکایت درج کرائی تھی جس کی بنیاد پر پولیس نے تفتیش شروع کی اور بعد ازاں بھاسکر سین کو گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتاری کے بعد ملزم کو عدالت میں پیش کیا گیا جہاں عدالت نے اسے سات روزہ پولیس حراست میں بھیجنے کا حکم دیا۔ فی الحال پولیس پورے معاملے کی تفتیش میں مصروف ہے اور مزید معلومات اکٹھی کی جا رہی ہیں۔ بھاسکر سین کو بڑبولے بھی کہا جاتا ہے وہ اکثر سوشل میڈیا، فیسبک پر مختلف گروہوں کے خلاف بولتے دیکھا گیا ہے۔ اسکا تعلقات شہر بانسبیڑیا کے کئی بدنام زمانہ شخصیت سے جڑا ہوا ہے یہ پہلے بھی جیل جا چکا ہے۔

تیلنی پاڑہ میں محرم کے پیش نظر امن کمیٹی کی میٹنگ کا انعقاد تیلنی پاڑہ پولس پھانڑی میں ہوا جس میں محرم کے تعلق سے باتیں ہوئیں۔ اس موقع پر اے سی پی چندن نگر پولس کمشنریٹ، اوسی بھدریشور تھانہ، زونل افسر بیبھاش ہلدار تیلنی پاڑہ پولس پھانڑی، سابق کونسلر محمد ہاشم، سابق کونسلر شاہد مکرم، سابق کونسلر پنا لال، محمد اسلم، شاہد حسین، ماسٹر ساجد پرویز، محمد لطیف، عبدالقیم لیڈر، ڈاکٹر محفوظ الرحمن وغیرہ موجود تھے۔

پوربی ریلوے

ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر۔ نٹ /34/26/02، بتاریخ۔ 22.06.2026 پرنسپل چیف میٹریلس منیجر، پوربی ریلوے، فیرلی پلیس، دوسری منزل، 17، نیتاجی سبھاش چندر روڈ کولکاتا۔ 700001 سے ای۔ ٹنڈر سپلائی کے لئے مطلوب ہے۔ آئٹم کے۔ ٹیبل۔ اے: سینیئر، ٹنڈر، حالات، ٹنڈر کی لاگت اور ای ایم ڈی بالترتیب، (1) 20265026: 1300 کے وی اے سنگل فیز ای ایم یو ٹرانسفورمر اے سی 3 فیز موٹر بوگی کے لئے۔ 1,89,040 روپے۔ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت 17.07.2026، 13.30 بجے (2) 20265017، ای ایل جی آئی کمپریسر ماڈل آر آر 15070 مع موٹر کے 1,10,850 روپے ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 15.07.2026، 13.30 بجے (3) 10262468، ونڈ اسکرین وائپر اسمبلی، 9,64,330 روپے ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 13.07.2026، 13.30 بجے (4) 10265007 فراہمی ٹرانسفورمر مین 5400 کے وی اے واپ۔4 کے لئے، 2,44,830 روپے ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 07.07.2026، 13.30 بجے (5) 11251044A فراہمی پیکنگ رنگ کا 20 ٹی اکسیل بوگی وغیرہ کے لئے۔ 2,73,880 روپے ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 08.07.2026، 13.30 بجے (6) 08261615 فراہمی برائے 6 وی، 120 اے ایچ گنجائش کی وی آر ایل اے بیٹری وغیرہ، 20,00,000.00 روپے ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 31.07.2026، 13.30 بجے (7) 08261025 ٹفلون رنگ ہٹا چی ٹریکشن ارما چر، 1,06,670 روپے ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 06.07.2026، 13.30 بجے (8) 10262283 سکنڈری اسپرنگ پی 93/7 لوکوس کے لئے۔ 1,40,380 روپے ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 15.07.2026، 13.30 بجے (9) 10262143 تجدید کا ڈ کچرا 1,02,490 روپے، ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 30.07.2026، 13.30 بجے (10) 10262562 پرائمری سپنشن اسپرنگ، 1,13,060 روپے ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت 20.07.2026، 13.30 بجے (11) 08261114 فراہمی کاربن برش ٹریکشن موٹر کے لئے ٹائپ 253 وغیرہ، 3,91,620 روپے ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و وقت: 17.07.2026، 13.30 بجے (12) 20263123 لیڈ فٹنگ ٹائپ۔ ایس، 18 واٹ کا، 1,47,420 روپے، ٹنڈر کھلنے کی تاریخ و [illegible]

STORES-20/2026-27
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in
Follow us at : @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

مشرقی شمالی ریلوے

[illegible]

www.ireps.gov.in

چترنجن لوکو موٹیوب ورکس

تصحیح بابت

ٹنڈر نمبر 73264027 بتاریخ 19.06.2026 تصحیح بابت ایک ٹنڈر سے متعلق جاری کر دیا گیا ہے۔ نمبر 73264027 شائع ہو چکا ہے۔ 17.06.2026 کو ٹنڈر کھلنے کی تاریخ: 06.07.2026 کو فراہمی ”مکمل شیل اسمبلی برائے واگ 9 ایچ سی ڈولوکوموٹیوب کے“ آئٹم سے متعلق [illegible]

PR/393
Like us on : www.facebook.com/clwrailways

کولکاتا و اضلاع میں 75 کلومیٹر گھنٹہ کی رفتار سے بادو باراں، شہر میں شدید تباہی

کولکاتا ، 23 رجون: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں منگل کی دوپہر کو اندھیرا چھا گیا۔ اس شہر نے اساڑھ کے مہینے میں کال بیساکھی کی رودر شکل دیکھی۔ اس کے ساتھ ہی کولکاتا سمیت اضلاع میں تیز آندھی اور بارش ہوئی۔ علی پور محکمہ موسمیات نے پہلے ہی بارش کی پیشین گوئی کردی تھی۔ اس پیشن گوئی کے مطابق آج دوپہر شہر بھر میں بارش ہوئی۔ بارش کے ساتھ تیز آندھی کے ساتھ بجلی کڑک رہی تھی۔

اس کے علاوہ 75 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے ہوا چل رہی تھی۔ طوفانی بارش کی وجہ سے کئی سڑکوں پر پہلے ہی پانی جمع ہوگیا ہے۔ سڑکوں پر درخت گر گئے ہیں۔ ہائی کورٹ کے احاطے، پارک اسٹریٹ، دھرمتلہ سے لے کر کالج اسٹریٹ تک ہر جگہ تصویر ایک جیسی ہے۔ درخت گرنے سے کئی گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ آج کولکاتا، ہوڑہ، 24 پرگنہ میں زبردست طوفان اور بارش ہوئی۔ کل جنوبی بنگال کے اضلاع میں بھی بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔ کئی مقامات پر اورنج الرٹ بھی جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ کولکاتا سمیت کئی اضلاع میں آج دن بھر بارش ہوسکتی ہے۔؟ محکمہ موسمیات نے شمالی بنگال کے کئی اضلاع میں موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ بنیادی طور پر پہاڑیوں اور ڈورز میں اورنج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ادھر طوفان اور بارش کے باعث سڑکوں پر درخت گر گئے ہیں۔ ہائی کورٹ کے احاطے میں کئی درخت جڑ سے اکھڑ گئے ہیں۔ درختوں کے گرنے سے کئی گاڑیوں کو نقصان پہنچا ہے۔ درختوں کو کاٹ کر سڑک کو صاف کرنے کا کام جاری ہے۔ اس دوران ایڈن، دھرمتلا سے لے کر پارک اسٹریٹ تک درخت گر گئے ہیں۔ کئی مقامات پر سڑکیں بھی بند کردی گئی ہیں۔

☆

شوبھندو کا سوامی پردیپتانند مہاراج کی قیادت میں کمیٹی تشکیل

کولکاتا ، 23 رجون: (عوامی نیوز سروس) پارک سرکس میں سہروردی ایونیو کا نام بدل کر گوپال مکھرجی روڈ کر دیا گیا ہے۔ حزب اختلاف کی سیاسی جماعتوں کے کئی رہنما سہروردی ایونیو کا نام تبدیل کرنے پر بات کر چکے ہیں۔ آج اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر ریتابرت بنرجی نے اسمبلی میں سڑک کا نام تبدیل کرنے کا ذکر کیا۔ وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے اسمبلی میں ان کا جواب دیا۔ انہوں نے واضح کیا کہ سہروردی کا نام ونشان باقی نہیں رہے گا۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعلیٰ نے سڑک کا نام تبدیل کرنے کے لیے سوامی پردیپتا نند مہاراج کی قیادت میں ایک کمیٹی بنانے کا بھی اعلان کیا۔ وزیر اعلیٰ نے سہروردی کا نام تبدیل کرنے کے فیصلے کے لیے کولکاتا میونسپل کارپوریشن کی تعریف کرتے ہوئے ٹویٹ کیا۔ آج اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر کے ریمارکس پر وزیر اعلیٰ شوبھندو نے اپنی تقریر میں کہا کہ میں آپ کو بتا رہا ہوں، مجھے نہیں معلوم کہ کس نے کس کا نام بدلا، میں نے آپ کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ٹویٹ کیا، کیونکہ جب میں نے بھی 7 پوائنٹس کا سفر کیا تو میں نے دیکھا کہ سہروردی ایونیو لکھا ہوا تھا، سہروردی کا نام نہیں ہوگا، اگر آپ کو لگتا ہے کہ یہ ضروری ہے کہ ڈاکٹر عبدالرحمن جیسے قومی اور ڈاکٹر عبدالرحمٰن جیسے سچے لیڈر کو عزت دی جائے۔ اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آپ نے ایک اور سہروردی کہا کہ مجھے بعد میں معلوم ہوا کہ شبینہ یاسمین سمیت بہت سے لوگوں نے ایسا کہا ہے، آپ نے کیا کہا۔ کلکتہ یونیورسٹی کے اس وقت کے وائس چانسلر کو پانچ گولیاں مارنے والی آزادی کی جنگجو وینا داس کو انگریزوں کے حوالے کرنے پر نائٹ کیا گیا۔ نواکھلی فسادات اور جابر انگریز آپ کو غیر ملکی بہن نویدیتا کے علاوہ کسی کا نام لینے سے پہلے پانچ بار سوچنا ہوگا۔ سڑک کے نام پر ایک کمیٹی کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آپ کی تجویز کو قبول کرتے ہوئے، میں نے نئے نام کی جانچ کے لیے پدم شری سوامی پردیپتا نند مہاراج کی قیادت میں ایک کمیٹی کا اعلان کیا ہے۔ آپ نے خود ہی تشخیص کا کہا۔ پدم شری سوامی پردیپتا نند مہاراج ایک کمیٹی کی قیادت کریں گے۔ آپ کی جو بھی تجویز ہوگی، ہم اس پر عمل کریں گے۔ خیال رہے کہ 6 فروری 1932 کو وینا داس نے کلکتہ یونیورسٹی کے کانووکیشن کی تقریب میں اس وقت کے بنگال کے گورنر اسٹینلے جیکسن کو قتل کرنے کے لیے فائرنگ کردی۔ گورنر بال بال بچ گیا۔ وینا داس کو گرفتار کرلیا گیا۔ اس واقعے کے وقت حسن سہروردی کلکتہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر تھے۔ ان کے بھتیجے حسین شاہد سہروردی ہیں۔ وہ 1946 سے 1947 تک بنگال کے وزیر اعلیٰ رہے بعد میں وہ پاکستان چلے گئے۔ اور وہ پاکستان کے پانچویں وزیر اعظم بنے۔ گریٹ کلکتہ کلنگ کا ولن حسین شاہد سہروردی تھا۔ گوپال کلکتہ کے اس عظیم قتل کے خلاف کھڑے تھے۔ سہروردی ایونیو کا نام اسی گوپال کے نام پر رکھا گیا ہے۔ سہروردی ایونیو کا نام تبدیل کرنے کے حوالے سے قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف رتبرتا بنرجی نے کہا کہ حسین سہروردی کی حمایت کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا لیکن تاریخ کے ایک سرشار طالب علم کے طور پر میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ سہروردی ایونیو کی سڑک کا نام کولکاتا کے اس وقت کے وائس چانسلر سہروردی کے نام پر نہیں رکھا گیا تھا۔ عبیداللہ العبید سہروردی نے اس سڑک کا نام کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے اس وقت کے ڈپٹی کونسلر شیلندر ناتھ مکھرجی نے تجویز کیا تھا۔ ساتھ ہی رتبرتا نے کہا کہ گوپال مکھرجی کے نام پر بوبازار میں سڑک بن سکتی تھی۔

☆

چیف منسٹر شوبھندو ادھیکاری منگل کو کیوڑہ تلہ میں ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے۔

اسمبلی میں جیوتی پریہ کی رتبرتا کے ساتھ

اچانک ملاقات پر قیاس آرائیاں

کولکاتا ، 23 رجون: (عوامی نیوز سروس) جیوتی پریہ ملک پہلے ہی ترنمول کے تمام تنظیمی عہدوں سے استعفیٰ دے چکے ہیں۔ کیا وہ اس بار ممتا بنرجی کی لابی چھوڑ کر رتبرتا حلقے میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں؟ منگل کو اسمبلی میں ان کے اچانک نظر آنے کے بعد قیاس آرائیاں شروع ہوگئی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ اس دن انہوں نے اپوزیشن لیڈر رتبرتا بنرجی سے بھی ملاقات کی۔ واضح ہو کہ ہابرا کے سابق ایم ایل اے اور سابق وزیر جنگلات جیوتی پریہ ملک نے 19 تاریخ کو اپنا استعفیٰ ممتا بنرجی کو بھیجا تھا۔ انہوں نے کہا کہ تمام تنظیمی عہدوں سے استعفیٰ دے دیا ہے۔ انہوں نے اپنی جسمانی بیماری بتاتے ہوئے خط بھیجا تھا۔ ٹھیک پانچ دن بعد وہ اسمبلی میں نظر آئے۔ حالانکہ جیوتی پریہ نے میڈیا کو بتایا کہ وہ اسمبلی میں بہت سے ایم ایل اے سے ملے جنہیں وہ جانتے تھے۔

بھوانی پور سیٹ: سی سی ٹی وی فوٹیج اور وی وی پی اے ٹی کو محفوظ رکھا جائے گا: ہائی کورٹ

کولکاتا ، 23 رجون: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی بھوانی پور اسمبلی سیٹ کے انتخابی نتائج کو لے کر قانونی جنگ اب انتہائی سنگین مرحلے پر پہنچ گئی ہے۔ بھوانی پور الیکشن کیس میں منگل کو کلکتہ ہائی کورٹ میں گرما گرم بحث کے بعد ترنمول کانگریس کے سینئر رکن پارلیمنٹ اور معروف وکیل کلیان بنرجی نے انتخابی عمل کو لے کر سنگین اور چونکا دینے والے سوالات اٹھائے ہیں۔ ٹی ایم سی نے اس وقت کے انتخابی عہدیداروں اور ریاستی انتظامیہ کے درمیان براہ راست ہاتھا پائی کا الزام لگایا ہے۔ اس معاملے میں عدالت نے ٹی ایم سی کی عرضی کو قبول کرتے ہوئے ایک اہم حکم جاری کیا ہے، جس سے آنے والے دنوں میں بنگال کی سیاست میں ایک نیا قانونی طوفان اٹھنے کی امید ہے۔ اس ضمن میں عدالت کو سی سی ٹی وی اور وی وی پی اے ٹی کو محفوظ رکھنے کے لیے ایک بڑا حکم جاری کرنے پر مجبور کیا گیا ہے۔ کولکاتا ہائی کورٹ کے باہر میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایڈوکیٹ کلیان بنرجی نے ان انتظامی اہلکاروں کی جو اس وقت انتخابی عمل کا حصہ تھے، ان کی موجودہ تعیناتیوں کی تفصیلات کے ساتھ مکمل فہرست پیش کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ الیکشن کے دوران بڑے پیمانے پر بے ضابطگیاں کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 44,000 سے 55,000 ووٹروں کے نام غیر قانونی طور پر بھوانی پور اسمبلی حلقہ میں ووٹر لسٹ سے ہٹا دیے گئے تھے۔ اس کے نتیجے میں ممتا بنرجی کو وہاں 15,000 ووٹوں سے شکست ہوئی تھی۔ انتخابی عمل کے دوران بڑے پیمانے پر غیر قانونی اور بے قاعدگی کی سرگرمیاں انجام دی گئیں۔ کلیان بنرجی نے ان کے موجودہ عہدوں اور کرداروں پر سوال اٹھاتے ہوئے براہ راست تین سینئر عہدیداروں کا نام لیا۔ سب سے پہلے منوج اگروال کا نام لیا گیا جو سابق چیف ایگزیکٹو آفیسر تھے۔ انہیں انتخابات کے فوراً بعد چیف سیکرٹری مقرر کر دیا گیا۔ یہ جانبداری اور جانبداری کی واضح صورت ہے۔ ان کے دور میں ہزاروں ووٹرز کو حذف کیا گیا اور بے شمار شکایات درج کرائی گئیں، انہیں وزیر اعلیٰ کی تقریب حلف برداری کے فوراً بعد چیف سیکرٹری تعینات کر دیا گیا۔ ایک موقع پر وہ بیک وقت دونوں عہدوں پر فائز تھے۔ بھوانی پور میں 44,000 ووٹوں کی منسوخی کے وقت وہ خصوصی مبصر تھے، اور آج وہ وزیر اعلیٰ کے خصوصی مشیر کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ عدالت نے ہدایت دی ہے کہ گنتی ہال کے اندر اور اس کے آس پاس تمام سی سی ٹی وی کیمرہ فوٹیج، وی وی پی اے ٹی اور ای وی ایم کو مکمل طور پر محفوظ اور محفوظ رکھا جائے۔ متعلقہ حکام اور اپوزیشن جماعت کو چار ہفتوں میں جواب دینا ہوگا۔ کلیان بنرجی نے واضح طور پر کہا کہ ہم نے عدالت کو بتایا ہے کہ کاؤنٹنگ ہال میں ہمارے اراکین کے ساتھ حملہ اور بدسلوکی کو سی سی ٹی وی فوٹیج کے ذریعے آسانی سے ثابت کیا جاسکتا ہے۔ عدالت نے ہمارا مطالبہ مان لیا ہے۔ ہائی کورٹ نے اس معاملے کی اگلی سماعت 12 دن کے لیے مقرر کی ہے۔ قانونی ماہرین کا ماننا ہے کہ اگر حلف ناموں اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ پڑتال میں کوئی بے ضابطگی یا طریقہ کار کی کوتاہیاں سامنے آتی ہیں، جن کو چار ہفتوں کے اندر پیش کرنے کی امید ہے، تو بھوانی پور کے پورے انتخابی نتائج پر سوالیہ نشان لگ جائے گا۔ جہاں حکمراں پارٹی اس کی وجہ ٹی ایم سی کی مایوسی کو قرار دے رہی ہے، وہیں ٹی ایم سی کا واضح طور پر کہنا ہے کہ یہ لڑائی جمہوریت اور منصفانہ انتخابی نظام کے تحفظ کے لیے ہے۔ تاہم کلکتہ ہائی کورٹ کے اس سخت حکم کے بعد گیند اب الیکشن کمیشن اور ان عہدیداروں کے کورٹ میں ہے جنہیں مقررہ وقت کے اندر عدالت میں اپنی بے گناہی ثابت کرنی ہوگی۔

گورنر کے خطاب پر بحث کے دوران کنال گھوش کا اسمبلی میں تنقید پر ہنگامہ

کولکاتا ، 23 رجون: (عوامی نیوز سروس) کنال گھوش نے بی جے پی کے قانون سازوں کا مقابلہ کرنے کے لیے سیاسی حملوں، طنز ومزاح اور ذاتی ہنگاموں کو یکجا کیا، جس سے بار بار رکاوٹیں پیدا ہوئیں اور اسپیکر کو تنازعہ کی طرف کھینچ لیا۔ نومنتخب مغربی بنگال حکومت کے پہلے اسمبلی اجلاس میں منگل کے روز شور وغل کے مناظر اور تیز تبادلے دیکھنے میں آئے کیونکہ گورنر کے خطاب پر بحث تیزی سے ٹریژری اور اپوزیشن بنچوں کے درمیان لفظوں کی جنگ میں اتر گئی۔ تاہم، توجہ کا مرکز ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے ایم ایل اے کنال گھوش پر تھا، جنہوں نے بیلگھاٹہ سے منتخب ہونے کے بعد اسمبلی میں اپنی پہلی تقریر کی۔ ہنگامہ اس وقت شروع ہوا جب گھوش گورنر کے خطاب پر بحث میں حصہ لینے کے لیے اٹھے۔ بی جے پی کے ایم ایل اے نے اسے طنزیہ انداز میں روکا، ان کی سیاسی شناخت پر سوال اٹھائے اور پوچھا کہ آپ کا تعلق کس ترنمول سے ہے؟ سخت جواب میں گھوش نے کہا کہ میری انگلی کی سیاہی ابھی ختم نہیں ہوئی ہے۔ میں غدار نہیں ہوں۔ جیسے جیسے تبادلہ تیز ہوا، گھوش نے الزام لگایا کہ بی جے پی کے قانون ساز جان بوجھ کر انہیں بولنے سے روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ "وہ مجھ سے ڈرتے ہیں، اسی لیے وہ مجھے بولنے نہیں دے رہے ہیں۔ انہوں نے اپوزیشن بنچ سے احتجاج کرتے ہوئے کہا۔ صورتحال اس وقت اور بڑھ گئی جب گھوش نے اپوزیشن لیڈر ریتابرت بنرجی پر بالواسطہ حملہ کیا۔ بالورگھاٹ سے جڑے ایک مبینہ عصمت دری کیس کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے ایسے شخص کو اپوزیشن لیڈر مقرر کرنے کے فیصلے پر سوال اٹھایا۔ اسپیکر راتھیند راناتھ باسو کو مخاطب کرتے ہوئے گھوش نے کہا کہ عصمت دری کیس میں ملزم کو اپوزیشن لیڈر کیسے بنایا جا سکتا ہے؟ اسپیکر نے مداخلت کی اور گھوش سے کہا کہ وہ اس طرح کے ریمارکس کرنے سے باز رہیں۔ ترنمول ایم ایل اے نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ آپ مجھ سے اس طرح بات نہیں کر سکتے"۔ ان کے تبصرے پر بی جے پی کے ارکان کی طرف سے پھر احتجاج ہوا۔ گھوش نے بی جے پی کے قانون سازوں کو بھی نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ آپ مجھ سے ڈرتے ہیں، اگلے پانچ سال تک مجھ سے ڈرتے رہیں اور مجھے اہمیت دیں۔ جب بی جے پی ایم ایل اے اشوک ڈنڈا نے ان کے کچھ ریمارکس پر اعتراض کیا، گھوش نے فٹ بال اسٹار لیونل میسی پر ڈنڈا کے پہلے تبصروں سے متعلق تنازعہ کا حوالہ دیتے ہوئے جواب دیا، جس سے ٹریژری بنچوں کے حصے میں ہنسی آگئی۔ غصہ بڑھنے کے ساتھ ہی وزیر سیاحت شنکر گھوش نے تحمل سے کام لینے کی اپیل کی۔ انہوں نے اراکین کو یاد دلایا کہ یہ اسمبلی میں گھوش کی پہلی تقریر تھی اور دونوں فریقوں سے پارلیمانی اصول کو برقرار رکھنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اگلے پانچ سالوں میں سیاسی اختلافات پر بحث کرنے کے بہت سے مواقع ہوں گے۔ اپنی تقریر کے دوران گھوش نے ہاتھرس، اناؤ، غیر قانونی دراندازی اور کولکاتا کے ریڈ روڈ پر نماز ادا کرنے پر پابندی جیسے مسائل کا بھی حوالہ دیا۔ ان میں سے کئی ریمارکس کو بعد ازاں اسپیکر نے اسمبلی کے ریکارڈ سے خارج کرنے کا حکم دیا تھا۔ پیش رفت پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے، بی جے پی کے ترجمان دیبجیت سرکار نے کہا کہ جمہوریت کے لیے مضبوط اپوزیشن ضروری ہے اور ترنمول پر الزام لگایا کہ وہ اقتدار سے باہر زندگی کو ایڈجسٹ کرنے میں ناکام ہے۔ اس دوران سی پی آئی (ایم) لیڈر سوجن چکرورتی نے کہا کہ بنگال کا سیاسی کلچر یکسر بدل گیا ہے، یہ الزام لگاتے ہوئے کہ ریاست میں اپوزیشن کو پسماندہ کرنے کی کوششیں کی جارہی ہے۔

ترنمول کے بینک کھاتوں کی تحقیقات سے ہنگامہ

کولکاتا ، 23 رجون: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) سے منسلک بینک کھاتوں کی جاری تحقیقات نے سیاسی ہلچل مچادی ہے۔ الزامات کے بعد پولس نے پارٹی کے بینک کھاتوں کی تحقیقات شروع کردی ہیں اور فنڈز کے ذرائع اور استعمال کے بارے میں تفصیلی انکوائری کر رہی ہے۔ تحقیقاتی ایجنسیاں اس کیس میں مبینہ مالی بے ضابطگیوں کی سرگرمی سے تحقیقات کر رہی ہیں۔ ذرائع کے مطابق زیر تفتیش اکاؤنٹس میں بڑے پیمانے پر ہونے والی لین دین کا جائزہ لیا جا رہا ہے۔ شکایات کی بنیاد پر فنڈز کے ذرائع اور ان کے مطلوبہ استعمال کی چھان بین کی جارہی ہے۔ پولس پہلے ہی تین بینک کھاتوں سے ڈیبٹ بلاک کر چکی ہے، جس سے سیاسی ہنگامہ آرائی میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ تحقیقات فی الحال جاری ہے، اور حکام تمام مالیاتی دستاویزات، لین دین کے ریکارڈ، اور متعلقہ فریقوں کے کردار کی جانچ کررہے ہیں۔

ایسٹرن کمانڈ ہیڈکوارٹر کے قریب سی آر پی ایف کے جوان کے روپ میں سیکورٹی گارڈ گرفتار

کولکاتا، 23 رجون: (عوامی نیوز سروس) ایسٹرن کمانڈ ہیڈکوارٹر کے قریب سی آر پی ایف کے جوان کے روپ میں سیکورٹی گارڈ پکڑا گیا۔ اسے فورٹ ولیم کے ساؤتھ گیٹ کے قریب ٹریفک پولس کی جانب سے معمول کی گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران پکڑا گیا۔ صورتحال نے آس پاس تعینات ملٹری انٹیلی جنس اہلکاروں کی توجہ مبذول کرائی۔ اس کے بعد وہ اسے پوچھ تاچھ کے لیے اندر لے گئے۔ ایک 29 سالہ شخص جو پرائیویٹ سیکورٹی گارڈ کے طور پر کام کرتا ہے منگل کو کولکاتا میں اس وقت گرفتار کیا گیا جب وہ مبینہ طور پر فورٹ ولیم کے قریب فوجی لباس پہن کر سینٹرل ریزرو پولیس فورس (CRPF) کے ایک اہلکار کی نقالی کرتا ہوا پایا گیا، جسے سرکاری طور پر وجے درگ کے نام سے جانا جاتا ہے، جس میں ہندستانی فوج کی مشرقی کمان کا ہیڈکوارٹر ہے۔ اسے انتہائی حساس ملٹری کمپلیکس کے ساؤتھ گیٹ کے قریب ٹریفک پولس کی جانب سے معمول کی گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران پکڑا گیا۔ ٹریفک پولس نے کالے رنگ کی مہندرا اسکارپیو کو روکا اور اندر ایک آدمی کو کمانڈو طرز کے لباس میں ملبوس دیکھا گیا۔ اس شخص کی شناخت آکاش سونار کے طور پر کی گئی ہے جو شمالی 24 پرگنہ ضلع کا رہنے والا ہے جو ہلدیہ میں ایک لاجسٹک فرم میں پرائیویٹ سیکورٹی گارڈ کے طور پر ملازم ہے۔ صورتحال نے آس پاس تعینات ملٹری انٹیلی جنس اہلکاروں کی توجہ مبذول کرائی۔ سونار کو بعد میں پوچھ تاچھ اور تصدیق کے لیے فورٹ ولیم آرمی کمپلیکس کے اندر لے جایا گیا۔ مکمل انکوائری کے بعد، فوجی حکام کو کوئی مشتبہ یا تخریبی زاویہ نہیں ملا، اور بعد میں اسے باقاعدہ شکایت درج کیے بغیر مقامی پولس کے حوالے کر دیا۔ فوجی حکام کی طرف سے کسی بھی سیکورٹی سے متعلق خدشات سے پاک ہونے کے باوجود، سونار کو پولس نے اپنی تحویل میں لے لیا۔ فوجی طرز کی یونیفارم کے غیر مجاز عوامی استعمال پر اس کے خلاف ایک سوموٹو کیس درج کیا گیا ہے، یہ ایک ایسا جرم ہے جو قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت قانونی کارروائی کو راغب کرسکتا ہے۔

کمہارٹولی: بنگال کی پوجا بچانے کے لیے دہلی کا فنکار آگے آیا

کولکاتا، 23 رجون: (عوامی نیوز سروس) بنگال کی پوجا بچانے کے لیے دہلی کا فنکار آگے آیا۔ کمہارٹولی میں بہت ساری مٹی پہنچی۔ واضح ہو کہ دہلی میں مقیم مجسمہ ساز نونیل سین اس بحران کے دوران فنکاروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ کمہارٹولی کے فنکاروں کی حالت زار کے بارے میں جاننے کے بعد، انہوں نے قانونی طور پر مورتی بنانے کے لیے موزوں مٹی عطیہ کی۔ انہوں نے کہا کہ بطور فنکار وہ اس مسئلے کی گہرائی کو سمجھتے ہیں۔ ان کی ایک ہی خواہش ہے کہ بنگال میں درگا پوجا کی روایت بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہے اور مورتیاں بنانے کے کام میں کسی طرح کی رکاوٹ نہ آئے۔ کمہارٹولی کے کمہار اس وقت راحت کی سانس لے رہے ہیں کیونکہ مٹی کی سپلائی دوبارہ شروع ہوگئی ہے۔ تہواروں کے موسم کے ساتھ، اب ان کا واحد مقصد مورتیوں کو وقت پر بنانا اور بنگال کے سب سے بڑے تہوار کو کامیاب بنانا ہے۔ درگا پوجا صرف چار ماہ کی دوری پر ہے۔ ایسے وقت کمہارٹولی کے کمہاروں کی سب سے بڑی پریشانی مٹی کی کمی تھی۔ ڈائمنڈ ہاربر سے مٹی کی سپلائی بند ہونے کی وجہ سے مورتیاں بنانے کا کام عملی طور پر رک گیا تھا۔ بڑی پوجا کمیٹیوں کی طرف سے مورتیوں کی تعمیر میں بھی رکاوٹ پیدا ہو رہی تھی۔ تاہم بالآخر یہ تعطل ختم ہونا شروع ہوگیا ہے۔

ابھیشیک آنکھ کی علاج کیلئے بیرون ملک جانے کے خواہشمند، ہائی کورٹ سے رجوع

کولکاتا ، 23 رجون: (عوامی نیوز سروس) ترنمول کے ایم پی ابھیشیک بنرجی آنکھوں کے علاج کے لیے بیرون ملک جانا چاہتے ہیں۔ اس سلسلے میں اجازت کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ کالی گھاٹ ترنمول کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے منگل کو کمرہ عدالت میں وکیل سوگتا بھٹا چاریہ کی توجہ مبذول کرائی۔ کیس کی سماعت رواں ہفتے ہونے کا امکان ہے۔ ابتدائی طور پر معلوم ہوا ہے کہ ابھیشیک آنکھوں کے علاج کے لیے بیرون ملک جانا چاہتے ہیں۔ ڈائمنڈ ہاربر سے ترنمول ایم پی نے اس سلسلے میں سات دن کی اجازت مانگی ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ابھیشیک کے بیرون ملک سفر میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔ تاہم ان کا نام کئی زیر التوا مقدمات میں ہے۔ عدالت نے ان سے کہا ہے کہ وہ ان معاملات میں تحقیقات میں تعاون کریں۔ اس صورتحال میں ابھیشیک نے عدالت سے آنکھوں کے علاج کے لیے بیرون ملک جانے کی اجازت مانگی۔ واضح رہے کہ اکتوبر 2016 میں، ابھیشیک مرشدآباد میں ایک پارٹی پروگرام سے کولکاتا واپس جاتے ہوئے حادثے کا شکار ہوگئے۔ اس حادثے میں ان کی آنکھ کے نیچے شدید چوٹیں آئیں۔ وہ پہلے ملک کے کئی اسپتالوں میں گئے اور بعد میں آنکھوں کے علاج کے لیے بیرون ملک چلے گئے۔ غور طلب ہے کہ اسمبلی انتخابات میں ترنمول کانگریس کی عبرتناک شکست کے بعد پارٹی عملی طور پر دو حصوں میں تقسیم ہوگئی ہے۔ رتبرتا بنرجی اور ان کے حامیوں نے عملی طور پر ابھیشیک کے خلاف بغاوت کا اعلان کر دیا ہے اور اسمبلی میں اپنی اکثریت ثابت کر کے حقیقی اپوزیشن پارٹی کا خطاب چھین لیا ہے۔ وہیں سوموار کو باغی ترنمول کانگریس نے ریتابرت کی قیادت میں نیوٹاؤن کے ایک لگژری ہوٹل میں ایک خصوصی اجلاس بلایا اور ایک قومی ورکنگ کمیٹی تشکیل دی۔ اس میں ممتا بنرجی یا ابھیشیک کے لیے کوئی جگہ نہیں تھی۔ ہوڑہ سنٹرل حلقہ سے ترنمول کانگریس کے ایم ایل اے اروپ رائے کو پارٹی چیئرمین بنایا گیا ہے۔

جب نل کا پانی محض ایک خواب بن جائے... رشمی سہگل

چھتیس گڑھ کے دور افتادہ گاؤں ریوا میں 60 سالہ بدھا دیوی کا پورا دن پانی کی تلاش میں گزر جاتا ہے۔ ان کے ایک پڑوسی کا بورویل تو کام کر رہا ہے، لیکن وہ ایک کلومیٹر دور ہے۔ وہ صبح سویرے ایک برتن سر پر اور دوسرا ہاتھ میں لے کر پانی لانے نکل پڑتی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ پانی کی فکر نے ان کی راتوں کی نیند چھین لی ہے۔ سرکاری سولر سے چلنے والے ہینڈ پمپ میں پانی نہیں آتا، گرمیوں میں کنواں خشک ہو جاتا ہے اور جل جیون مشن کے تحت لگائے گئے نلوں سے پانی کی ایک بوند بھی نہیں ٹپکتی۔ مدھیہ پردیش میں پانی کی قلت اس قدر شدید ہے کہ دھار ضلع کے اُتاوا گاؤں کی خواتین سخت گرمی میں کئی میل پیدل چلنے پر مجبور ہیں۔ پانی بھرنے کے لیے انہیں پتھریلی کھائی میں تقریباً 50 فٹ نیچے خطرناک راستے سے اترنا پڑتا ہے۔ دو سال قبل جل جیون مشن کے تحت بچھائی گئی پائپ لائن آج تک پانی فراہم نہیں کر سکی اور اس پر خرچ کیے گئے کروڑوں روپے بے سود ثابت ہوئے۔ مدھیہ پردیش کے امریا اور پنا اضلاع میں شدید گرمی اور لو کے باعث ہینڈ پمپ خشک ہو چکے ہیں اور لوگ اپنی صحت کو خطرے میں ڈال کر آلودہ پانی پینے پر مجبور ہیں۔ سماجوادی جن پریشد کے کارکن فاگرام کے مطابق اس بحران کی بنیادی وجہ زیر زمین پانی کا بے تحاشا استعمال اور پانی کو دوبارہ ذخیرہ کرنے کے روایتی طریقوں کا ختم ہونا ہے۔

مغربی ہندوستان میں بھی صورت حال تشویش ناک ہے۔ مہاراشٹر کے دیہی علاقوں، خصوصاً مراٹھواڑہ، ودربھ، لاتور، عثمان آباد، بیڑ، جالنہ، ناسک، پونے اور ستارا جیسے اضلاع شدید آبی بحران کا شکار ہیں۔ اورنگ آباد ضلع کے کسان شیواجی گائیکواڑ کے مطابق 633 سے زائد دیہات اور 1,652 بستیاں نجی ٹینکروں پر منحصر ہیں، مگر یہ مہنگے بھی ہیں اور ان کے لیے آٹھ سے دس دن تک انتظار کرنا پڑتا ہے۔ ان کے بقول پہلے دیہات کی ضرورتیں دریاؤں سے پوری ہوتی تھیں، لیکن اب بڑے پیمانے پر ریت کی کان کنی کی وجہ سے پانی زمین میں جذب نہیں ہو پاتا اور ندیاں سوکھ رہی ہیں۔ ناسک کے بورتیمبری گاؤں میں خواتین کو تھوڑا آلودہ پانی حاصل کرنے کے لیے رسیوں کے سہارے خطرناک کنوؤں میں اترنا پڑتا ہے۔

لیلا بائی کہتی ہیں، ”گرمی کے دو مہینوں میں ہمارا سارا وقت پانی کی تلاش میں گزر جاتا ہے۔ ایسا پانی پینے سے ہمارے بچے بیمار پڑ رہے ہیں، لیکن ہمارے پاس کوئی اور راستہ بھی نہیں۔ اگر شام تک چار بالٹیاں پانی مل جائیں تو خود کو خوش قسمت سمجھتی ہوں، لیکن یہ مشقت جسم توڑ دیتی ہے۔“ بڑی مشکل سے حاصل ہونے والی یہ چند بالٹیاں بھی رہائش اور شہری امور کی وزارت کی جانب سے ہر دیہی خاندان کے لیے تجویز کردہ یومیہ 55 لیٹر پانی کی کم از کم ضرورت کا نصف بھی پورا نہیں کر پاتیں۔ امیگاؤں، جتر، بھور، ملشی اور پورندر کے دیہی باشندے اس تلخ حقیقت سے بخوبی واقف ہیں کہ شدید بارش والے اس علاقے میں بھی پانی کی قلت برقرار ہے، جبکہ پونے کے شہری اور صنعتی مراکز کو پانی انہی علاقوں کے ذخائر سے فراہم کیا جاتا ہے۔

امیگاؤں تعلقہ کے بھیم شنکر مندر کے اطراف کے کئی خاندانوں کے لیے پانی لانا روزمرہ کی ایک کٹھن جدوجہد بن چکا ہے۔ بھیم شنکر کے نزدیک اپکلہارے گاؤں کے رہائشی روپیش امبھکر نے دی انڈین ایکسپریس (15 جون 2026) کو بتایا کہ ان کے علاقے میں زیادہ تر قبائلی آبادی رہتی ہے اور دور دراز دیہات کی خواتین پانی کی تلاش میں کھڑی اور پتھریلی پہاڑیاں عبور کرتی ہیں اور دشوار راستوں سے سر پر گھڑے اٹھائے واپس آتی ہیں۔ ظاہر ہے کہ اس قدر بوجھ اٹھانے سے ریڑھ کی ہڈی کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ بھی رہتا ہے۔ امبھکر کے مطابق بھیم شنکر میں ہر سال تقریباً دو ہزار ملی میٹر بارش ہوتی ہے اور ڈمبھے ڈیم بھی قریب ہی واقع ہے، لیکن اس کے باوجود گھمکر واڑی، دھامن گاؤں اور کئی دیگر دیہات ہر گرمی میں شدید آبی بحران کا سامنا کرتے ہیں۔ تقریباً پانچ سال پہلے پانی کی ٹنکی اور پائپ لائن کا نظام بنایا گیا تھا، مگر آج تک ان دیہات تک پانی نہیں پہنچ سکا۔ یہ شکایت تقریباً پورے علاقے کے دیہات میں مشترک ہے۔ دھنوالے گاؤں کے ماروتی دھنوالے کے مطابق ان کے گاؤں سے نکلنے والی ندیاں نیرا-دیوگھر ڈیم میں جا کر گرتی ہیں، جو بارامتی، اندا پور اور پورندر کے بعض حصوں کو پانی فراہم کرتا ہے، لیکن ڈیم سامنے ہونے کے باوجود خود ان کے گاؤں کے لوگ پانی کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔

اورنگ آباد کے واٹر اینڈ لینڈ مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ کے سابق پروفیسر اور آبی وسائل کے ماہر پردیپ پورندرے مہاراشٹر کے موجودہ آبی بحران کے لیے گنے کی ضرورت سے زیادہ کاشت کو ذمہ دار قرار دیتے ہیں، کیونکہ گنے کی فصل کو بے حد پانی درکار ہوتا ہے۔ پورندرے کہتے ہیں، ”مقامی سیاسی رہنماؤں نے اپنے اپنے علاقوں میں پانی سے متعلق نظام پر قبضہ جما رکھا ہے۔ وہ آب پاشی کے محکمے کے افسران کی تقرری کرتے ہیں اور پھر وہی افسران کے اشاروں پر کام کرتے ہیں۔ زمینی سطح پر ریاستی حکومت کا کنٹرول بہت محدود رہ گیا ہے۔“ جھارکھنڈ میں بھی صورت حال بہتر نہیں ہے۔ چترا ضلع میں قبائلی باشندے ریت کے گڑھوں سے پانی نکالنے پر مجبور ہیں اور کوئی دوسرا راستہ نہ ہونے کی وجہ سے اکثر آلودہ پانی پیتے ہیں۔ کھرساواں کے کوسے جیسے دیہات میں لوگ پینے کے پانی کے لیے پہاڑی چشموں اور ”چوا“ کہلانے والے عارضی آبی ذرائع پر انحصار کرتے ہیں۔ برسات کے موسم میں یہ ذرائع گندے ہو جاتے ہیں، جس کے باعث دیہاتیوں کو صاف پانی کے حصول کے لیے دور دور تک بھٹکنا پڑتا ہے۔

سنٹرل واٹر کمیشن کی ایک رپورٹ کے مطابق جنوبی ہند کی ریاستوں کرناٹک، تلنگانہ اور آندھرا پردیش کے دیہی علاقوں کے بڑے آبی ذخائر میں ان کی مجموعی گنجائش کا 20 فیصد سے بھی کم پانی باقی رہ گیا ہے، جبکہ بعض ڈیموں میں تو صرف 5 فیصد پانی رہ گیا ہے۔ حیدرآباد کے آبی ماہر ستیہ نارائن بولیسیٹی کہتے ہیں، ”ہر وزیر اعلیٰ کے ڈیش بورڈ پر ڈیموں، دریاؤں اور آبی ذخائر میں پانی کی سطح سے متعلق روزانہ کے اعداد و شمار موجود ہوتے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی اس بات سے بے خبر نہیں کہ پانی کی فراہمی کی حالت کس قدر خراب ہو چکی ہے۔“

جل ادھیکار فاؤنڈیشن (شمالی ہند) کے رابطہ کار مان ہریانہ کی مثال دیتے ہوئے بتاتے ہیں کہ کس طرح چار دہائیوں کے دوران یہ ریاست پانی کی فراوانی والے خطے سے پانی کی قلت والے علاقے میں تبدیل ہو گئی۔ ان کے مطابق، ”1985 تک ہریانہ میں نہروں کا ایک مؤثر نظام موجود تھا، جو پینے کے پانی اور نکاسی آب، دونوں کی سہولت فراہم کرتا تھا۔ اب ان نہروں کی حالت انتہائی خراب ہے۔ ان پر غیر قانونی قبضے ہیں اور مناسب دیکھ بھال نہ ہونے کی وجہ سے پانی کے بہاؤ میں بھاری نقصان اور بخارات بن کر پانی کے ضیاع کا سلسلہ جاری ہے۔“

وہ گروگرام اور فرید آباد جیسے بڑے شہروں کو پانی فراہم کرنے کے لیے گروگرام اور جواہر لال نہرو نہروں کے استعمال پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہتے ہیں، ”ہمارے دیہات اور قصبوں میں مقامی انتظامیہ کو چاہیے کہ وہ مقامی آبی ذخائر کو دوبارہ زندہ کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کرے۔“ اتر پردیش کو کبھی پانی سے مالا مال ریاست سمجھا جاتا تھا، لیکن ایک تفصیلی تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ اب یہ ریاست بھی ایسے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے جہاں سے واپسی مشکل دکھائی دیتی ہے، کیونکہ دستیاب زیر زمین پانی کا کم از کم 80 فیصد حصہ استعمال کیا جا چکا ہے۔ دیگر بیشتر ریاستوں کی طرح اتر پردیش بھی جتنا تازہ پانی قدرتی طور پر دوبارہ حاصل کر سکتا ہے، اس سے کہیں زیادہ مقدار میں زیر زمین پانی نکال رہا ہے۔

پڑوسی ریاست اتراکھنڈ میں یہ مسئلہ اب تنازعات اور خونریزی کا سبب بننے لگا ہے۔ 13 جون کو دہرادون کے دیہی علاقے سہسپور میں آب پاشی کے تنازعے پر پڑوسیوں نے ایک شخص کو قتل کر دیا اور اس کے اہل خانہ پر حملہ بھی کیا۔ دیوپریاگ کے ہسریا کھال اور پاٹا خال علاقوں کے دیہاتی اپنی مشکلات اجاگر کرنے کے لیے سڑکوں پر نکل آئے ہیں اور احتجاجی مظاہرے کر رہے ہیں۔ انتظامی دفاتر کا گھیراؤ کیا جا رہا ہے۔ دیہاتیوں کا کہنا ہے کہ اگر ان کی آبی ضروریات پوری نہ کی گئیں تو وہ اپنی تحریک مزید تیز کریں گے۔ عالمی موسمیاتی تنظیم نے خبردار کیا ہے کہ بحرالکاہل میں ”ال نینو“ کی وجہ سے ہندوستان میں معمول سے کم بارش ہونے کا امکان ہے، جو تباہ کن ثابت ہو سکتا ہے۔ اس کے نتیجے میں نہ صرف گرمی اور خشک سالی میں اضافہ ہوگا، بلکہ زراعت، بجلی کے نظام اور پہلے سے کمزور آبی تحفظ پر بھی اضافی دباؤ پڑے گا۔ بولیسیٹی کے مطابق، ”محکمہ موسمیات کی تازہ معلومات، جن کی تصدیق انسیٹ-3 ڈی ایس سیٹلائٹ تصاویر سے بھی ہوئی ہے، ظاہر کرتی ہیں کہ جزیرہ نما ہندوستان کے اوپر آسمان مکمل طور پر صاف اور بادلوں سے خالی ہے، جبکہ اس وقت مون سون کو اپنے عروج پر ہونا چاہیے تھا۔ یہ ہرگز اچھی علامت نہیں ہے۔“

☆☆☆☆

اخلاقی اقدار، ذمہ داری اور سماجی شعور: انسانی ترقی کا اصل معیار -- ایف اے مجیب

انسانی تاریخ کا مطالعہ ایک دلچسپ حقیقت کو ہمارے سامنے آشکار کرتا ہے۔ قوموں کی عظمت کا راز صرف ان کی مادی ترقی، سائنسی ایجادات، بلند و بالا عمارتوں، وسیع شاہراہوں یا معاشی خوشحالی میں نہیں ہوتا بلکہ اس سے کہیں بڑھ کر ان کے اخلاقی کردار، اجتماعی ذمہ داری اور سماجی شعور میں پوشیدہ ہوتا ہے۔ تاریخ میں ایسی بے شمار قومیں گزری ہیں جنہوں نے دنیا کو اپنی طاقت اور دولت سے حیران کر دیا، مگر جب ان کے اخلاقی ستون گرنے لگے تو ان کی ظاہری شان و شوکت بھی انہیں زوال سے نہ بچا سکی۔ اس کے برعکس ایسے معاشرے بھی ملتے ہیں جن کے پاس وسائل محدود تھے، مگر ان کی دیانت، انصاف، امانت اور اجتماعی خیر خواہی نے انہیں تاریخ میں باعزت مقام عطا کیا۔ آج کا انسان ترقی کے ایک غیر معمولی دور میں جی رہا ہے۔ وہ چند لمحوں میں دنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک پیغام پہنچا دیتا ہے، آسمانوں کی وسعتوں کو ناپ رہا ہے، سمندروں کی تہہ تک اتر چکا ہے اور مصنوعی ذہانت کے ذریعے اپنی صلاحیتوں کی نئی سرحدیں متعین کر رہا ہے۔ لیکن اسی انسان کے سامنے ایک بنیادی سوال آج بھی کھڑا ہے کہ کیا صرف مادی ترقی ہی انسانی خوشحالی کی ضمانت ہے؟

اگر جواب ہاں میں ہوتا تو دنیا کے ترقی یافتہ معاشرے خوف، تنہائی، بے اعتمادی، خاندانی ٹوٹ پھوٹ، جرائم، معاشی استحصال اور نفسیاتی بے سکونی جیسے مسائل سے دوچار نہ ہوتے۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان صرف جسم نہیں، ایک شعور بھی ہے، صرف عقل نہیں، ایک ضمیر بھی ہے، صرف ضروریات نہیں، اقدار کا بھی محتاج ہے۔ جس طرح جسم کو خوراک درکار ہوتی ہے، اسی طرح روح اور کردار کو بھی اخلاقی غذا کی ضرورت ہوتی ہے۔ اخلاقی اقدار دراصل انسانی فطرت کی زبان ہیں۔ سچائی، انصاف، رحم، دیانت، امانت، صبر، وفاداری اور ایثار وہ اوصاف ہیں جنہیں دنیا کی تقریباً ہر تہذیب نے قابلِ احترام سمجھا ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر ان اقدار کی بنیاد کیا ہے؟ ایک انسان کیوں سچ بولے جب جھوٹ سے اسے فائدہ پہنچ رہا ہو؟ وہ امانت کیوں ادا کرے جب خیانت سے اس کا مفاد وابستہ ہو؟ وہ انصاف کیوں کرے جب ظلم سے اسے طاقت حاصل ہو سکتی ہو؟

یہ سوال ہمیں انسان کی فطرت اور کائنات کے نظم کی طرف لے جاتا ہے۔ اس وسیع کائنات میں تنوع بے شمار ہے مگر نظم ایک ہے۔ سورج اپنے مقررہ راستے پر ہے، چاند اپنے مدار میں ہے، موسم اپنے وقت پر آتے ہیں اور فطرت کے قوانین حیرت انگیز ہم آہنگی کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ پوری کائنات ایک مقصد، ایک نظم اور ایک حکمت کے تحت چل رہی ہے۔ انسان بھی اسی کائنات کا حصہ ہے، اس لیے اس کی زندگی بھی مقصد اور اصول سے خالی نہیں ہو سکتی۔ انسان کے اندر رکھا گیا ضمیر گویا ایک خاموش رہنما ہے جو اسے بتاتا ہے کہ ظلم اور انصاف میں فرق کیا ہے، سچ اور جھوٹ میں امتیاز کیا ہے اور خیر و شر کے راستے کون سے ہیں۔ مگر یہ ضمیر اسی وقت زندہ رہتا ہے جب انسان اپنے آپ کو محض خواہشات کا غلام نہ سمجھے بلکہ ایک ذمہ دار ہستی کے طور پر دیکھے۔ یہی احساس ذمہ داری ایک فرد کو مہذب بناتا ہے۔ ایک باپ صرف اپنی اولاد کا نہیں بلکہ ان کے کردار کا بھی نگہبان ہوتا ہے۔ ایک استاد صرف علم نہیں دیتا بلکہ ایک نسل کی تربیت کرتا ہے۔ ایک تاجر صرف کاروبار نہیں کرتا بلکہ اعتماد کی فضا قائم کرتا ہے۔ ایک صحافی صرف خبر نہیں دیتا بلکہ معاشرے کے ضمیر کی آواز بنتا ہے۔ ایک حاکم صرف حکومت نہیں کرتا بلکہ عدل اور امانت کی ذمہ داری اٹھاتا ہے۔

معاشرہ انہی چھوٹے چھوٹے کرداروں سے تشکیل پاتا ہے۔ اگر ہر فرد صرف اپنے فائدے کے لیے جیئے تو اجتماعی زندگی بکھر جاتی ہے، لیکن اگر ہر شخص دوسروں کے حق کو بھی اپنی ذمہ داری سمجھے تو سماجی شعور جنم لیتا ہے۔

سماجی شعور کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنی ذات کے حصار سے باہر نکلے۔ وہ سمجھے کہ غربت صرف غریب کا مسئلہ نہیں، جہالت صرف ناخواندہ کا مسئلہ نہیں، بدعنوانی صرف حکومت کا مسئلہ نہیں اور ماحول کی تباہی صرف سائنس دانوں کا مسئلہ نہیں۔ یہ سب انسانیت کے مشترکہ مسائل ہیں اور ان کے حل کے لیے اجتماعی ذمہ داری ضروری ہے۔

لیکن ایک اور سوال اپنی جگہ باقی رہتا ہے۔ اگر انسان کو مکمل آزادی حاصل ہو اور کوئی اسے نہ دیکھ رہا ہو تو اسے برائی سے کون روکے گا؟ قانون کی اپنی اہمیت ہے، مگر قانون ہر جگہ موجود نہیں ہو سکتا۔ عدالت ہر نیت کا فیصلہ نہیں کر سکتی اور پولیس ہر انسان کے ضمیر کی نگرانی نہیں کر سکتی۔ انسان کے اندر ایک ایسی اخلاقی نگرانی کی ضرورت ہے جو اسے تنہائی میں بھی درست راستے پر قائم رکھے۔ انسانی تاریخ کی بڑی اخلاقی روایتیں اسی حقیقت کی طرف اشارہ کرتی ہیں کہ اس کائنات کا ایک مالک ہے، جو انسان کے ظاہر و باطن سے واقف ہے، جس کے علم سے کوئی عمل پوشیدہ نہیں اور جس کے سامنے ہر شخص کو اپنے اعمال کا حساب دینا ہے۔ یہی احساس انسان کو یہ سکھاتا ہے کہ طاقت امانت ہے، دولت امانت ہے، علم امانت ہے اور زندگی بھی ایک امانت ہے۔

جب انسان اپنے آپ کو جواب دہ سمجھتا ہے تو اس کے اخلاق محض رسم نہیں رہتے بلکہ اس کی شخصیت کا حصہ بن جاتے ہیں۔ وہ انصاف اس لیے نہیں کرتا کہ لوگ اس کی تعریف کریں، بلکہ اس لیے کہ انصاف درست ہے۔ وہ سچ اس لیے نہیں بولتا کہ اس سے شہرت ملے، بلکہ اس لیے کہ سچائی خود ایک قدر ہے۔ وہ دوسروں کی مدد اس لیے نہیں کرتا کہ اس کا نام ہو، بلکہ اس لیے کہ انسانیت کا تقاضا یہی ہے۔ اسی سوچ سے ایک ایسا معاشرہ وجود میں آتا ہے جہاں اخلاق، ذمہ داری اور سماجی شعور ایک دوسرے کے معاون بن جاتے ہیں۔ وہاں طاقت کمزور کی محافظ بنتی ہے، علم جہالت کو دور کرتا ہے، دولت معاشرے کی فلاح کا ذریعہ بنتی ہے اور آزادی انسان کو بے راہ روی کے بجائے اعلیٰ کردار کی طرف لے جاتی ہے۔ آج دنیا کو مزید ایجادات، مزید ہتھیاروں اور مزید دولت سے زیادہ ایک اخلاقی بیداری کی ضرورت ہے۔ انسان کو یہ یاد دلانے کی ضرورت ہے کہ ترقی کا مقصد صرف زندگی کو آسان بنانا نہیں بلکہ اسے بہتر بنانا بھی ہے۔ اگر دولت بڑھ جائے مگر دیانت ختم ہو جائے، اگر علم بڑھ جائے مگر حکمت باقی نہ رہے، اگر طاقت بڑھ جائے مگر انصاف کمزور پڑ جائے تو ایسی ترقی انسانیت کے لیے نعمت نہیں بلکہ آزمائش بن جاتی ہے۔

ایک معاشرہ محدود وسائل کے باوجود خوشحال رہ سکتا ہے اگر اس کے اندر اعتماد، انصاف، امانت اور باہمی احترام موجود ہو۔ لیکن کوئی معاشرہ اخلاقی دیوالیہ پن کے ساتھ حقیقی خوشحالی حاصل نہیں کر سکتا، خواہ اس کے خزانے بھرے ہوں اور اس کی عمارتیں آسمان سے باتیں کرتی ہوں۔ شاید اسی لیے انسانی ترقی کا اصل معیار مادی کامیابی اور اخلاقی بلندی کے درمیان توازن ہے۔ انسان زمین کو آباد کرے، علم حاصل کرے، صنعتیں قائم کرے، تجارت کو فروغ دے اور دنیا کی نعمتوں سے فائدہ اٹھائے، مگر اس سفر میں اپنی انسانیت، اپنے ضمیر اور اپنی اخلاقی بنیادوں کو فراموش نہ کرے۔

اور شاید یہی وہ حقیقت ہے جو انسان کو یاد دلاتی ہے کہ اس کائنات میں وہ تنہا نہیں۔ ایک ایسی ہستی ہے جو ہر حال میں حاضر و ناظر ہے، جو عدل و رحمت کا سرچشمہ ہے، جس نے انسان کو عقل بھی دی اور اخلاق بھی، اختیار بھی دیا اور ذمہ داری بھی، اور جس کے حضور ایک دن ہر طاقت، ہر دولت، ہر علم اور ہر عمل کا حساب ہونا ہے۔

یہ احساس خوف پیدا کرنے کے لیے نہیں بلکہ انسان کو اس کے اعلیٰ مقام سے آگاہ کرنے کے لیے ہے۔ یہی احساس اسے خود غرضی سے خدمت کی طرف، ظلم سے انصاف کی طرف اور انتشار سے خیر و بھلائی کی طرف لے جاتا ہے۔ آخرکار قوموں کی حقیقی کامیابی کا راز یہی ہے کہ وہ مادی ترقی کو اختیار کریں مگر اخلاقی بلندی کو اس کی قیمت نہ بنائیں۔ خوشحالی کم ہو تو انسان محنت سے اسے بڑھا سکتا ہے، وسائل محدود ہوں تو علم اور تدبیر سے انہیں بہتر بنایا جا سکتا ہے، لیکن اگر اخلاقی بنیادیں منہدم ہو جائیں، ذمہ داری کا احساس ختم ہو جائے، سماجی شعور مر جائے اور جواب دہی کا تصور مٹ جائے تو پھر دولت بھی معاشرے کو نہیں بچا سکتی۔

انسانی تہذیب کی پائیدار عمارت پتھر، فولاد اور دولت پر نہیں بلکہ سچائی، امانت، انصاف، رحم، ذمہ داری اور اس یقین پر کھڑی ہوتی ہے کہ انسان اپنے اعمال میں آزاد ضرور ہے، مگر بے حساب نہیں۔ یہی یقین فرد کو باکردار، معاشرے کو مہذب اور انسانیت کو حقیقی ترقی کی طرف لے جاتا ہے۔

☆☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
بدھ ۲۴ جون ۲۰۲۶ء

ایران اور امریکہ میں امن معاہدہ کا مستقبل؟

ثالثی کردار ادا کرنے والوں کے کردار کیا ہیں؟

ایران اور امریکہ کے درمیان معاہدہ امن کو لے کر ثالثی ممالک نے سوئٹزرلینڈ کانفرنس کو کامیاب بنانے کی ہر ممکنہ کوشش کی لیکن ان کی تمام کوششوں پر اسرائیل نے پانی پھیر دیا اور لبنان میں غیر ضروری طور پر حزب اللہ کے ساتھ خونریز جنگ جاری رکھی اور وہاں اندھا دھند بم برسائے اور لاتعداد عمارتوں کو مسمار کیا اور جانی و مالی اتلاف کا باعث بنا اور اسرائیل کے اس حملے کو امریکہ بھی اچھی طرح سے سمجھ رہا ہے کہ اس کی یہ حرکت معاہدہ امن کو سبوتاژ کرنے کے لئے ہے اور ایسے ماحول میں ایران کسی بھی صورت میں امن معاہدہ نہیں کرے گا چاہے ثالثی ممالک جس قدر بھی یقین و اعتماد کا دلاسہ دیدیں لیکن ایرانی سیاستداں بھی اس حقیقت کو اچھی طرح سمجھتے ہیں کہ وہ ثالثی جو پاکستان اور یوروپین ممالک کی شکل میں سامنے آ رہے ہیں وہ سبھی اپنے اپنے مفاد کو مدنظر رکھ کر آگے بڑھ رہے ہیں اور انہیں اس سے کوئی غرض نہیں کہ اسرائیل کی وجہ سے ایران سمیت تمام اسلامی ممالک کو کس طرح سے خطرہ لاحق ہے لیکن افسوس اسی بات کا ہے کہ چند اسلامی ممالک امریکہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اسرائیل کی حرکتوں کی طرف سے آنکھیں بند کئے ہوئے ہیں اور انہیں اس کا احساس نہیں ہو رہا ہے کہ اسرائیل نے غزہ پٹی میں 77000 فلسطینیوں کو موت کی نیند سلا کر اب وہ لبنان اور ایران پر کیوں حملے کر رہا ہے۔ اگر امریکہ کی مدد سے وہ بالفرض محال ایران کو تسخیر کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو پھر اس کا اگلا نشانہ سعودی عرب، قطر، متحدہ عرب امارات ہوگا اور وہ پورے مشرق وسطی میں صیہونیت کا زہر سرایت کرنے میں کامیاب ہو جائے گا لیکن چند عرب اسلامی ممالک یہ خیال کرتے رہے کہ اسرائیل جو فلسطین کو تباہ و برباد کر رہا ہے اس سے انہیں کوئی غرض نہیں ہونا چاہئے کیونکہ اسرائیل کے ساتھ امریکہ بھی ملا ہوا ہے اور اگر وہ احتجاج یا مداخلت کرتے ہیں تو امریکہ ناراض ہوگا۔ قطر کے شاہ نے امریکی صدر ٹرمپ کو مشرق وسطی کے سفر کے دوران قطر پہنچتے پر ایر ویلپین ون کا تحفہ دیا تھا جو 33,000 ملین ڈالر کا تھا اور یہ پر تعیش طیارہ اس وقت ٹرمپ کی عیاش روی میں بہت معاون ثابت ہو رہا ہے لیکن قطر کے امیر نے ٹرمپ کو اتنا قیمتی تحفہ کیوں دیا شاید اس لئے کہ امریکہ کے تعاون سے اسرائیل نے 77000 فلسطینیوں کو موت کی نیند سلا دیا اور کیا یہ بھی سچ نہیں کہ قطر کے شاہ نے اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے ساتھ قریبی اور بہت ہی دوستانہ تعلقات بنا رکھے ہیں جبکہ ایران پر بمباری کرنے کے دوران اسرائیل نے قطر کو بھی نشانہ بنایا تھا لیکن بعد میں ٹرمپ کی سخت لتاڑ پڑنے پر اس نے قطر سے معذرت کر لی تھی۔ ابھی ایران اور امریکہ کے درمیان معاہدہ امن پھر سے ناکامی کا شکار ہوا ہے اور امریکہ کو یہ احساس بھی ہے کہ اسرائیل کی گھناؤنی حرکتوں سے یہ معاہدہ نہیں ہو پا رہا ہے لیکن وحشیانہ ذہنیت رکھنے والے ٹرمپ نے اس جانب توجہ دینے کے بجائے پھر سے براہ راست ایران کو دھمکیاں اور بمباری کا نشانہ بنانے کی بات کہہ دی، اس وقت ثالثی کے طور پر پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف اور مہا شریف فیلڈ مارشل عاصم منیر بھی سوئٹزرلینڈ پہنچے ہوئے تھے اور یہ دونوں پاکستان کے وزیر اعظم اور چیف آف آرمی اسٹاف کے بجائے ٹرمپ کے خادم خاص کے طور پر کام کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ 2025 میں عاصم منیر نے ایک ہفتے میں دو بار صدر ٹرمپ کی دعوت پر وہائٹ ہاؤس کا دورہ کیا تھا اور پاکستان پہنچتے پر شہباز شریف حکومت نے اسے فیلڈ مارشل کا تمغہ بھی پہنا دیا اور یہ سوچنے والی بات ہے کہ شہباز شریف، عاصم منیر پر اس قدر مہربان کیوں ہیں تو اس کا جواب یہ ہے کہ عاصم منیر وہی شخصیت ہے جس نے عمران خان کی منتخب حکومت کو الٹنے اور اسے اعتماد کے ووٹ میں یقینی شکست سے دوچار کرنے کی سازش رچی تھی۔ لہذا اس قسم کے بدقماش اور سازشی اگر ایران۔ امریکہ کے درمیان معاہدہ امن کی کوششیں کر رہے ہیں تو پھر الزام ان لوگوں پر عائد ہونا چاہئے جو شہباز شریف اور عاصم منیر جیسے تھرڈ کلاس لوگوں پر تکیہ کر رہے ہیں۔ اس وقت امریکہ کے نائب صدر جے ڈی وینس مایوس ہو کر سوئٹزرلینڈ سے واپس لوٹ گئے ہیں لیکن انہوں نے جاتے جاتے اشارہ کر دیا کہ بات چیت کی کوششیں جاری رہیں گی اور اسے ناکام تصور نہ کیا جائے۔ فی الحال ایران اور امریکہ کے بیچ 60 دنوں کے جنگ بندی کا جو معاہدہ سامنے آیا ہے اس پر عمل کیا جائے گا مگر افسوس اسی بات کا ہے کہ ٹرمپ آؤ دیکھا نہ تاؤ فوراً سخت دھمکیاں دینا شروع کر دیتے ہیں جبکہ انہیں احساس ہو چکا ہے کہ ایران سے مقابلہ ان کے لئے ٹیڑھی کھیر ہے اور وہ اس خطے سے جتنی جلد ممکن ہو نکل جائیں وہ اسی قدر بہتر ہے۔ امریکہ کو اب سے 6 دہائیوں قبل ویتنام میں حملہ کرنے پر زبردست مار پڑی تھی اور اس کے ہزاروں فوجیوں کا قتل ہوا تھا جس کے بعد امریکہ کو ویتنام سے بھاگنا پڑا تھا بالکل وہی حالت اس وقت اسے ایران کے مقابلے میں ہو رہی ہے۔ (ح الف ف)

آسنسول کارپوریشن میں عارضی کارکنوں کا پرزور احتجاج

آسنسول:23/جون،(عوامی نیوز سروس): آسنسول عارضی میونسپل ملازمین نے منگل کو میونسپل ہیڈ کوارٹر پر زبردست احتجاج کیا انہوں نے الزام لگایا کہ ریاست کے شہری ترقیات کے محکمہ نے تمام میونسپل اداروں سے مستقل اور عارضی ملازمین کی فہرست طلب کی ہے تاکہ ضروری طریقہ کار کو محکمانہ سطح پر مکمل کیا جاسکے آنے والے کارکنوں کا دعویٰ ہے کہ ریاست کے زیادہ تر میونسپل اداروں نے ملازمین کی فہرستیں محکمہ کو پیش کی ہیں لیکن انہیں معلوم ہوا ہے کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن نے ابھی تک ایسی کوئی فہرست پیش نہیں کی ہے اس سے کارکنوں میں ان کی ملازمتوں اور مستقبل کے بارے میں تشویش پیدا ہوگئی ہیملازمین کا کہنا ہے کہ اگر فہرست بروقت نہ بھیجی گئی تو اس سے ان کی ملازمتیں بری طرح متاثر ہوسکتی ہیں اس خوف کے پیش نظر ملازمین کی بڑی تعداد میونسپل کارپوریشن ہیڈ کوارٹر جا کر متعلقہ محکمہ سے معلومات حاصل کی تاہم کوئی ذمہ دار افسر موجود نہیں تھا جس نے کوئی وضاحت فراہم نہیں کی۔مظاہرین نے الزام لگایا کہ نہ تو متعلقہ محکمے کے اہلکار اور نہ ہی میئر یا کوئی اعلیٰ میونسپل اہلکار ان کے تحفظات کو دور کرنے کے لیے دستیاب تھا جس سے عملے کی ناراضگی میں مزید اضافہ ہوا۔کارکنوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ میونسپل کارپوریشن میں کچھ ملازمین اور افسران برسوں سے ایک ہی عہدوں پر کام کر رہے ہیں ان کا کہنا ہے کہ ان میں سے بہت سے لوگ بائیں محاذ (سی پی ایم) کے دور حکومت سے ایک ہی محکمے یا عہدے پر کام کر رہے ہیں، جس سے ورک کلچر متاثر ہو رہا ہے۔مظاہرین کا الزام ہے کہ ایک ہی عہدے پر طویل مدتی رہنے کی وجہ سے کچھ لوگ اپنے عہدوں کا ناجائز فائدہ بھی اٹھا رہے ہیں۔انہوں نے ایسے ملازمین اور افسران کے کردار کی تحقیقات اور ضروری انتظامی کارروائی کا مطالبہ کیا۔عارضی ملازمین نے ریاستی حکومت اور محکمہ شہری ترقیات سے اس معاملے میں مداخلت کرنے کی اپیل کی ہے ان کا کہنا ہے کہ ملازمین کے مستقبل سے متعلق اس اہم معاملے پر فوری طور پر وضاحت کی جائے اور اگر فہرست جمع کرانے میں کوئی غفلت یا بے ضابطگی ہوئی ہے تو ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے فی الحال اس سلسلے میں میونسپل کارپوریشن انتظامیہ کی جانب سے کوئی سرکاری ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔

درگاپور: بھاجپا کا ریاستی بجٹ کا خیر مقدم

آسنسول:23/جون،(عوامی نیوز سروس): بی جے پی قائدین اور کارکنوں نے خوشی کا اظہار کیا کیونکہ انہوں نے پیر کو اسمبلی میں پیش کئے گئے ریاستی حکومت کے ترقیاتی بجٹ کا خیر مقدم کیا شہر کے مرکز میں آسنسول-درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ADDA) کے دفتر کے قریب، بی جے پی کے اراکین نے راہگیروں، پارٹی کارکنوں اور حامیوں کو مٹھائیاں تقسیم کر کے جشن منایا۔اس موقع پر بی جے پی کے ضلع سکریٹری ابھجیت دت نے کہا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے پیش کیا گیا یہ بجٹ ترقی کے نئے امکانات کی سمت فراہم کرے گا صنعتی ترقی، روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور بنیادی ڈھانچے کی توسیع پر خصوصی توجہ دی گئی ہے، جس سے ریاست کی معیشت کو ایک نئی تحریک ملے گی۔روزگار اور معاشی تحفظ کو ترجیح دی جاتی ہے۔ضلعی ترجمان سمتا منڈل نے کہا کہ یہ بجٹ عام لوگوں کی توقعات اور امنگوں کی عکاسی کرتا ہے اور ترقی پر مبنی نقطہ نظر کی عکاسی کرتا ہے۔بی جے پی لیڈروں کا کہنا ہے کہ یہ بجٹ مغربی بنگال کو آگے بڑھانے میں سنگ میل ثابت ہوگا جو صنعت اور روزگار کے شعبوں میں طویل عرصے سے پیچھے ہے۔انہوں نے امید ظاہر کی کہ ان اسکیموں کا موثر نفاذ یقینی بنائے گا کہ ترقی کے ثمرات صنعتی علاقوں اور دیہی علاقوں دونوں تک یکساں طور پر پہنچیں گے۔رہنماؤں نے بجٹ میں کیے گئے کئی اہم اعلانات کو تاریخی قرار دیا، جن میں شامل ہیں: میٹرو اور ٹیک ہب: آسنسول-درگاپور صنعتی علاقے (ٹیکنو-اکنامک سروے) میں میٹرو سروس متعارف کرانے کا منصوبہ اور درگاپور میں سیمی کنڈکٹر ہب تیار کرنے کی بڑی پہل۔تنخواہ اور الاؤنسز میں اضافہ: سرکاری ملازمین کے لیے مہنگائی الاؤنس میں 20% کا زبردست اضافہ، کل ڈی اے کو 38% تک لے گیا۔شہری رضا کاروں، گرین پولیس اور ہوم گارڈز کے بھتے میں 2,000 روپے کے اضافے کا اعلان، اور اضافی سہولیات اور آشا کارکنوں اور مڈ ڈے میل ورکرس کے اعزازیہ میں اضافہ۔

شہری سہولیات پر کارپوریشن سخت

آسنسول:23/جون،(عوامی نیوز سروس): شہر کی شہری سہولیات کو زیادہ موثر، شفاف اور عوام پر مبنی بنانے کے مقصد کے ساتھ، آسنسول میونسپل کارپوریشن انتظامیہ نے ایک جامع جائزہ میٹنگ کی اطلاع کے مطابق کارپوریشن ہیڈ کوارٹر میں منعقدہ میٹنگ کی صدارت میونسپل کمشنر سمن سوربھ موہنتی نے کی۔اجلاس میں مختلف محکموں کے سینئر افسران نے شرکت کی اور سٹی ایریا میں جاری ترقیاتی اور عوامی خدمت کے منصوبوں پر پیش رفت کی رپورٹ پیش کی میٹنگ کے دوران کمشنر نے میونسپل ایڈمنسٹریشن سے متعلق مختلف اہم امور کا تفصیل سے جائزہ لیا خاص طور پر صحت کی خدمات، ریونیو مینجمنٹ، پراپرٹی کے ریکارڈ کو اپ ڈیٹ کرنا، صفائی ستھرائی، شہری سہولیات کی توسیع اور ڈیجیٹل خدمات۔ اسکیم کے موثر نفاذ پر تبادلہ خیال کیا گیا افسران کو ہدایت دی گئی کہ وہ ہر محکمے کے کام کاج کو مزید جوابدہ اور نتیجہ خیز بنائیں تاکہ عام شہریوں کو بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں۔میٹنگ میں آیوشمان بھارت اسکیم سے متعلق تصدیقی کام کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا کمشنر نے اہل کو ہدایت کی استفادہ کنندگان کو اسکیم کے فوائد کی جلد فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے تصدیق کے عمل کو تیز کرنے کی ہدایت دی گئی انہوں نے کہا کہ یہ انتظامیہ کی بنیادی ذمہ داری ہے کہ وہ مرکزی اور ریاستی حکومت کی عوامی فلاحی اسکیموں کے فوائد کو لوگوں تک بروقت پہنچانے کو یقینی بنائے۔محصولات کی وصولی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے، افسران کو ٹیکس وصولی اور دیگر آمدنی کے ذرائع کو مضبوط بنانے کی ہدایت دی گئی۔کمشنر نے کہا کہ کارپوریشن کی مالی پوزیشن مضبوط ہونے سے ترقیاتی منصوبوں میں تیزی آئے گی اور شہریوں کی خدمات کے معیار میں بہتری آئے گی اس کے لیے ریونیو کا شفاف اور منظم انتظام ضروری ہے۔

تنخواہ میں اضافے سے شہری رضا کار خوش

آسنسول:23/جون،(عوامی نیوز سروس): ریاستی حکومت کے بجٹ میں شہری رضا کاروں کے ماہانہ اعزازیہ میں اضافے کے اعلان کے بعد رضا کاروں میں اطمینان اور جوش کا ماحول ہے حکومت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے رضا کاروں نے اسے اپنی خدمات کے احترام کا نشان قرار دیا ہے تاہم، انہوں نے سماجی تحفظ، صحت کی سہولیات اور مستقبل کے مالی تحفظ سے متعلق اپنے دیرینہ مطالبات کو بھی اجاگر کیا ہے شہریوں کے رضا کاروں کا کہنا ہے کہ وہ برسوں سے مختلف انتظامی، سماجی اور ہنگامی ذمہ داریاں انجام دے رہے ہیں۔وہ امن و امان برقرار رکھنے، ٹریفک کنٹرول، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، عوامی تقریبات اور مختلف حکومتی مہمات میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اس کے باوجود وہ کئی بنیادی سہولتوں سے بدستور محروم ہیں۔رضا کاروں نے اپنے اعزازیہ میں اضافے کے حکومتی فیصلے خوشی کا اظہار کیا ہے۔

محرم امن اور بھائی چارے سے منایا جائے گا، براکر میں پیس کمیٹی کی میٹنگ

آسنسول:23/جون،(عوامی نیوز سروس): محرم کی پرامن اور ہم آہنگی سے منانے کو یقینی بنانے کے لیے ایک اہم جائزہ اجلاس کو براکر پھانڑی گراؤنڈ میں منعقد ہوا۔کلٹی پولس اسٹیشن کے انچارج اشوک سنہا کی صدارت میں منعقدہ امن کمیٹی کے اجلاس میں علاقہ کی تمام اکھاڑہ کمیٹیوں اور سرکردہ شہریوں نے شرکت کی۔ پولیس انتظامیہ نے واضح کیا کہ تہوار کے دوران کسی کو امن و امان میں خلل ڈالنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کلٹی پولس تھانہ انچارج اشوک سنہا نے اکھاڑہ انچارجوں کو واضح ہدایات دیں کہ جلوس کے دوران کسی قسم کی گڑبڑ نہ ہونے دی جائیخطرناک اور جان لیوا اسٹنٹ کرنے پر مکمل پابندی ہوگی ہر میدان کو اپنے رضا کار تعینات کرنے کی ضرورت ہوگی انہیں پولیس کے جاری کردہ شناختی کارڈز پہننے کی ضرورت ہوگی۔تعزیہ کا جلوس مقررہ وقت پر نکال کر اختتام پذیر ہونا چاہیاس کو یقینی بنانا ہوگا۔امن و امان خراب کرنے والے ڈی جے میوزک پر مکمل پابندی ہوگی اس موقع پر خطہ براکر کے تمام چھ بڑے اکھاڑوں (مذہبی گروہوں) کے سربراہان اور نمائندے موجود تھیان میں براکر صدر اکھاڑہ صدر خلیل خان، منبڑیا اکھاڑہ صدر سہراب خان، جمالی محلہ اکھاڑہ صدر مجاہد، کریم ڈانگال اکھاڑہ اور بلتوڑیا اکھاڑہ کے سربراہان شامل تھے براکر امن کمیٹی کے اراکین، سماجی کارکنوں اور دونوں برادریوں کی سرکردہ شخصیات نے بھی تہوار کے پرامن جشن کو یقینی بنانے کے لیے قیمتی تجاویز پیش کیں۔

اکھڑا میں منی بس یونین کے دفتر پر قبضے کو لے کر بھاجپا کے اندر لفظی جنگ

آسنسول:23/جون،(عوامی نیوز سروس): انڈال بلاک کے اوکھڑا اکرام پنچایت میں واجپائی موڑ کے قریب واقع منی بس ورکرس کے یونین آفس پر مبینہ طور پر بی جے پی لیڈروں کے قبضے کے الزامات اور جوابی الزامات کے درمیان اب بی جے پی لیڈروں کے درمیان لفظی جنگ چھڑ گئی ہے۔بی جے پی کے رانی گنج منڈل 3 کے صدر اندراسین رائے نے کہا کہ ہم نے کسی کے یونین آفس پر زبردستی قبضہ نہیں کیا ہے بس یونین کے ترنمول کانگریس لیڈر راجو مکھرجی نے انہیں دفتر کے استعمال کی چابیاں دی تھیں لیکن بس یونین کے اراکین نے اس کو جھوٹ قرار دیا ہے۔بی جے پی لیڈر اور ریاستی کمیٹی کے رکن سری دیپ چکرورتی نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی لیڈر اندرسین رائے جھوٹ بول رہے ہیں۔انہوں نے کہا، ”مجھے معلوم ہوا ہے کہ بس کارکنوں نے پارٹی کے ضلع صدر دیوتانو بھٹاچاریہ اور مزدور یونین بی ایم ایس کے ریاستی صدر اجل مکھرجی سے ملاقات کی ہیونین آفس واپس کرنے کی درخواست کرنے کے بعد بھی وہ یونین آفس واپس نہیں کر رہیسری دیپ چکرورتی نے واضح کیا کہ بس یونین کے کارکنوں کے احتجاج میں ان کا کوئی کردار نہیں تھا اور انہوں نے کہا کہ ایک بی جے پی لیڈر کو دوسرے بی جے پی لیڈر پر الزامات لگانے سے پہلے سوچنا چاہئے تھا۔میں فی الحال بی جے پی کی ریاستی کمیٹی کا رکن ہوں اور ہمارے پاس اس کا ثبوت ہے۔اس سے پہلے میں ڈسٹرکٹ کمیٹی کے کئی عہدوں پر فائز رہ چکا ہوں۔میں ہماری بی جے پی کی اعلیٰ قیادت سے درخواست کرتا ہوں کہ یونین آفس کی سچائی کی چھان بین کی جائے تاکہ پتہ چل سکے کہ کون سچ کہہ رہا ہے۔سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق متنازعہ منی بس یونین آفس کے حوالے سے جوابی شکایات میں بی جے پی کی اندرونی کشمکش کھل کر سامنے آرہی ہے دیکھنا یہ ہے کہ کیا پارٹی کی اعلیٰ قیادت اس معاملے پر ایکشن لے گی۔

ٹی ایم سی لیڈر بھولا سنگھ کی ہاف پینٹ میں پریڈ

آسنسول23جون(عوامی نیوز سروس) جنوبی24پرگنہ کے فالتا میں پولیس حراست میں جہانگیر خان کے واقعے کے بعد مغربی بردوان کے سلان پور میں بھی ایسا ہی منظر سامنے آیا ہے۔ایک بااثر سیاست دان کو پولیس حراست میں ہوتے ہوئے سڑکوں پر پریڈ کے واقعہ نے روپنارائن پور علاقہ میں سنسنی پیدا کر دی ہیاس واقعہ کے مرکز وجے سنگھ عرف بھولا سنگھ ہیں، جو سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر ہیں۔اطلاعات کے مطابق ٹی ایم سی لیڈر وجے سنگھ کو گزشتہ جمعرات کو سلان پور پولیس اسٹیشن نے پتھر کی کھدائی کے معاملے میں گرفتار کیا تھا گزشتہ جمعہ کو عدالت نے اسے چھ دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا تھا یہ منظر منگل کی صبح اس وقت سامنے آیا جب پولیس اسے روپنارائن پور بس اسٹینڈ سے سبزی منڈی لے گئی مقامی لوگ ٹی ایم سی لیڈر کو شارٹس میں ملبوس، پولیس کی بھاری حفاظت کے درمیان چلتے ہوئے دیکھ کر دنگ رہ گئے اس دوران، ہجوم میں سے بہت سے لوگوں نے "چور، چور کا نعرہ لگایا اس واقعہ نے ریاست میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہیاس واقعے پر سیاسی ردعمل بھی شدت اختیار کر گیا ہے ذرائع کے مطابق بی جے پی لیڈر رہن منڈل اور سلان پور منڈل-4 کے صدر چنچے تیواری نے کھل کر پولس کارروائی کی حمایت کی ہے ان کا کہنا تھا، "سلان پور بلاک کے لوگ بھولا سنگھ کے مظالم سے دوچار تھے آج پولیس نے جو کیا ہے وہ قابل ستائش ہے اس واقعے کے بعد کوئی نیا 'بھولا سنگھ' بننے کی ہمت نہیں کرے گا۔

سنکتوڑیا: ای سی ایل نوٹس سے دکانداروں میں خوف و ہراس، 15 دن کے اندر خالی کرنے کا حکم

آسنسول:23/جون،(عوامی نیوز سروس): سنکتوڈیا کولیری موڑ کے اطراف میں واقع چھوٹی دکانوں پر بے دخلی کا نوٹس چسپاں کیے جانے کے بعد مقامی تاجروں میں شدید تشویش اور غصے کا ماحول ہے۔ای سی ایل انتظامیہ نے ان دکانداروں کو 15 دن کے اندر اپنی دکانیں ہٹانے کی سخت ہدایت کی ہے۔اس اچانک کارروائی سے پوری مارکیٹ میں افراتفری پھیل گئی ہے اور چھوٹے دکانداروں کو روزی روٹی کے بحران کا سامنا ہے۔یوتھ کانگریس کا وفد ای سی ایل ہیڈ کوارٹر پہنچا اس بحران کے پیش نظر کلٹی بلاک یوتھ کانگریس کی ایک نمائندہ ٹیم ای سی ایل ہیڈ کوارٹر پہنچی۔وفد کی قیادت کلٹی بلاک یوتھ کانگریس جنرل سکریٹری منیش برنوال کر رہے تھےمنیش برنوال نے کہا کہ وہ چیف مینیجنگ ڈائرکٹر (سی ایم ڈی) سے ملنا چاہتے ہیں تاکہ اس مسئلے پر دکانداروں کا رخ پیش کریں۔اگرچہ وہ سی ایم ڈی سے ملاقات نہیں کر سکے، لیکن انتظامیہ نے معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے اگلے دو دن کے اندر باضابطہ میٹنگ کرنے کی تحریری یقین دہانی کرائی ہے۔

امتیازی سلوک کے الزامات، بازآبادکاری اور معاوضے کا مطالبہ: یوتھ کانگریس لیڈر منیش برنوال نے ای سی ایل انتظامیہ کے اقدامات پر سنگین سوالات اٹھائے ہیں۔انہوں نے الزام لگایا کہ ای سی ایل کی جانب سے پہلے ویسٹ اینڈ ڈنر زون قرار دی گئی زمین اب صرف چھوٹے دکانداروں کو نشانہ بنا رہی ہے۔انہوں نے سوال کیا کہ "اگر حفاظتی وجوہات کی بناء پر تجاوزات کو ہٹانا اتنا ضروری ہے تو صرف غریب دکانداروں کو ہی کیوں نشانہ بنایا جائے؟ بڑے اور بااثر لوگوں کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی جا رہی جو دیرینہ کاروباری سرگرمیوں میں مصروف ہیں؟" متاثرہ دکانداروں نے واضح طور پر کہا ہے کہ وہ اپنی دکانیں تب ہی ہٹائیں گے جب انہیں مناسب معاوضہ، بحالی یا کام کرنے کے لیے متبادل جگہ فراہم کی جائے گی۔

☆

ترنمول لیڈر سید اقبال کو پولس نے کمر میں رسی ڈال کر پریڈ کروائی

آسنسول:23/جون،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے برن پور میں منگل کی صبح ایک واقعہ جب ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے ایک گرفتار لیڈر سید اقبال کو کمر کے گرد رسی ڈالکر پریڈ کرایا گیااس نے علاقے میں سنسنی پیدا کر دی۔ آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ کے ہیراپور تھانے نے گرفتار ٹی ایم سی لیڈر سید اقبال کو برن پور علاقے میں لے جا کر تفتیش کے حصے کے طور پر مختلف مقامات پر پریڈ کرائی۔قابل ذکر ہے کہ اتوار کی رات برن پور کے رہائشی سید اقبال کو ہیراپور تھانے نے دھوکہ دہی اور غیر قانونی ہتھیار رکھنے کے الزام میں گرفتار کیا تھا اسے پیر کو آسنسول کی ایک عدالت میں پیش کیا گیا، جہاں جج نے ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کر دی اور سات دن کی پولیس حراست کا حکم دیا۔اطلاعات کے مطابق سید اقبال کے خلاف ہیراپور پولیس اسٹیشن میں 20 جون کو ایف آئی آر درج کی گئی تھی پولیس نے کیس کی تفتیش کرتے ہوئے اتوار کی رات کو گرفتار کر لیا پولیس اس معاملے میں ملوث ہونے کے شبہ میں کئی دوسرے لوگوں کی بھی تلاش کر رہی ہے۔منگل کی صبح پولیس نے سید اقبال کو برن پور کے سبھاش پلی سے رحمت نگر موڑ تک لے گئی بتایا جاتا ہے کہ اسے تفتیش اور شواہد اکٹھے کرنے کے لیے جائے وقوعہ پر لے جایا گیاپولیس کی کارروائی سے پورے علاقے میں ہنگامہ اور بحث چھڑ گئی گرفتار ٹی ایم سی لیڈر کو دیکھنے کے لیے لوگوں کی بھیڑ سڑک پر جمع ہوگئی۔قابل ذکر ہے کہ ریاست میں سیاسی تبدیلی کے بعد مختلف مقدمات میں گرفتار ترنمول کانگریس کے لیڈروں اور کارکنوں کو کبھی ہاف پتلون پہنائی گئی اور کبھی کمر کے گرد رسی سے باندھا گیا سرعام باہر لے جانے کے واقعات مسلسل بحث کا موضوع بن چکے ہیں۔

برن پور- بانکوڑہ لنک کو نئی تحریک ملی، مستقل پل کی تعمیر کی امیدیں

آسنسول:23/جون،(عوامی نیوز سروس): خطے میں ایک اہم پروجیکٹ ریاست کے آنے والے ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے موضوع بحث بن رہا ہے۔ برن پور اور بانکوڑہ کے دیہی علاقوں کو جوڑنے والے ایک مستقل پل کی تعمیر کے امکان نے مقامی باشندوں، تاجروں، مزدوروں اور یاتریوں میں نئ؟؟ امیدیں جگائی ہیں اس دیرینہ مطالبہ پر مختلف سماجی تنظیموں، تاجر انجمنوں اور عوامی نمائندوں نے آواز اٹھائی ہے فی الحال، دریائے دامودر کے اوپر ایک عارضی سڑک دونوں علاقوں کے درمیان آمدورفت کے لیے استعمال ہوتی ہے۔بانس اور لکڑی سے بنایا گیا یہ عارضی پل سال کے بیشتر حصے میں سہولت فراہم کرتا ہے لیکن مون سون کے موسم میں استعمال سے باہر ہے یہ ہزاروں لوگوں کو طویل متبادل راستے اختیار کرنے پر مجبور کرتا ہے، جس سے ان کا وقت اور پیسہ خرچ ہوتا ہے مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ اس راستے پر روزانہ بڑی تعداد میں مزدور، چھوٹے تاجر، سبزی فروش، مچھلی کے تاجر اور دیگر محنت کش لوگ برن پور اور آسنسول کے درمیان سفر کرتے ہیں۔مزید برآں، دیہی علاقوں کے بہت سے طلباء اور مریض اس راستے پر انحصار کرتے ہیں بارش کے موسم میں سڑک بند ہوجاتی ہے جس سے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے ماہرین کا خیال ہے کہ اگر ایک مستقل پل بنایا گیا تو اس سے نہ صرف آمدورفت میں آسانی ہوگی بلکہ علاقائی معیشت کو بھی فروغ ملے گا برن پور اور آسنسول کے صنعتی علاقے بانکوڑہ اور آس پاس کے دیہی علاقوں کے لیے روزگار کے بڑے مراکز ہیں۔بہتر رابطے سے صنعت، تجارت اور سروس سیکٹر کو بھی فائدہ پہنچنے کی امید ہے ساون کے مہینے اور دیگر مذہبی مواقع کے دوران، ہزاروں عقیدت مند بہاری ناتھ پہاڑی پر واقع مندروں اور مذہبی مقامات تک پہنچنے کے لیے اس راستے کا استعمال کرتے ہیں مستقل پل کی تعمیر سے عقیدت مندوں کا سفر زیادہ محفوظ اور آسان ہو جائے گا سیاحت کے ماہرین کا خیال ہے کہ اس سے مذہبی اور دیہی سیاحت کو بھی فروغ ملے گا کاروباری تنظیموں نے بھی اس منصوبے کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بہتر رابطے سے سرمایہ کاری کے مواقع بڑھیں گے اور خطے میں نئ؟؟ ملازمتیں پیدا ہوں گی۔دیہی علاقوں سے ہنر مند اور غیر ہنر مند مزدوروں کی دستیابی بھی بہت سی صنعتوں اور کاروباری اکائیوں کے لیے آسان ہو جائے گی۔مقامی باشندوں کا ماننا ہے کہ اگر یہ پل مکمل ہو جاتا ہے تو یہ نہ صرف دو اضلاع کے درمیان ایک جوڑنے والا ڈھانچہ ہوگا بلکہ سماجی، اقتصادی اور ثقافتی ترقی کے لیے ایک نیا پل بھی ثابت ہو گا۔توقع ہے کہ اس سے ہزاروں خاندانوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلیاں آئیں گی اور پورے خطے کی ترقی کو ایک نئی تحریک ملے گی۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ریاست میں صنعت

تھا۔سابق وزیر خزانہ ... آپ کے سابق وزیر اعلیٰ نے براہ راست FICCI کو 324.73 کروڑ روپے دیئے۔" شوبھندو ادھیکاری نے براہ راست سوال کیا کہ یہ کیسے دیا گیا۔شوبھندو ادھیکاری نے کچھ دن پہلے 'ورلڈ بنگال بزنس سمٹ' پر ایک اہم تبصرہ کیا تھا۔انہوں نے کہا تھا، "ممتا بنرجی نے BGBS کمپنی کو ایونٹ مینجمنٹ کرتے ہوئے کل 635 کروڑ روپے دیے ہیں۔اس کی بھی تحقیقات کی جائیں گی۔" انتباہ دیتے ہوئے کہ نہ صرف تحقیقات بلکہ مقدمہ بھی درج کیا جائے گا، وزیر اعلیٰ نے کہا، "ضرورت پڑنے پر مالی بے ضابطگیوں کی تحقیقات کرنے والوں کو ذمہ داری دی جائے گی۔کسی کو بھی نہیں بخشا جائے گا۔" تاہم وزیر اعلیٰ نے یہ واضح نہیں کیا کہ یہ ذمہ داری کس ایونٹ کمپنی کو دی گئی ہے۔ان کے اس طرح کے تبصروں کو لے کر مختلف حلقوں میں قیاس آرائیاں کی گئی ہیں۔سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس بار سابق وزیر اعلیٰ بھی زیر تفتیش ہیں؟ یہ کہنا ضروری ہے کہ ممتا بنرجی ہر سال ریاست میں صنعتی ماحول کو بحال کرنے کے لیے تجارتی کانفرنسیں کرتی تھیں۔یہاں تک کہ کیا اس کا فائدہ ریاست کو ہو رہا ہے لیکن اس کے باوجود ریاست نے کتنے ایم او یوز پر عمل درآمد نہیں کیا؟

بقیہ: وزیراعظم مودی نے شیاما

ڈاکٹر مکھرجی کی ہمت اور پختہ یقین کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ان کا ورثہ عصری ہندوستان میں بھی اہمیت رکھتا ہے۔وزیر اعظم مودی نے کہا کہ "ان کا ایمان، عوامی زندگی میں جرأت اور ملک کے مفاد کے لیے لگن آنے والی نسلوں کو ترغیب دیتی رہے گی۔ڈاکٹر مکھرجی کی قربانی ہماری یادوں میں محفوظ رہے گی۔" تعمیر وطن کے تئیں حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے وزیر اعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان کا ترقیاتی سفر آگے بھی ڈاکٹر مکھرجی کے وضع کردہ اصولوں سے متاثر اور رہنمائی حاصل کرتا رہے گا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ "ہم ایک مضبوط اور ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر کے اپنے عزم کو دہراتے ہیں، جوان اقدار سے ہم آہنگ ہے جنہیں انہوں نے زندگی کے آخری سانس تک عزیز رکھا اور ان کی خدمت کی۔" قابل ذکر ہے کہ بھارتیہ جن سنگھ کے بانی ڈاکٹر مکھرجی کو ملک کی یکجہتی کی وکالت کرنے اور دفعہ 370 کے تحت جموں و کشمیر کو دیے گئے خصوصی درجے کی مخالفت کرنے کے لیے یاد کیا جاتا ہے۔جموں و کشمیر میں حراست کے دوران 23 جون 1953 کو ان کا انتقال ہو گیا تھا۔ان کے انتقال کے دن کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور اس سے وابستہ تنظیمیں ہر سال یوم قربانی کے طور پر مناتی ہیں۔

بقیہ: اپوزیشن کے پروگراموں

کہا کہ اپوزیشن کو ہر انتظامی اجلاس میں بلایا گیا ہے۔آج اسمبلی میں اپنے جواب کے آغاز میں چیف منسٹر شوبھندو ادھیکاری نے سابقہ ترنمول حکومت پر طنز کیا۔ریاست میں بہت کام کرنا باقی ہے۔وزیر اعلیٰ پہلے ہی اس کام کے لیے اپوزیشن کے ساتھ کھڑے ہونے کا پیغام دے چکے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے اپوزیشن کی خاموشی کی وجہ سے ترنمول حکومت کے دور میں ہونے والی بدعنوانی کو لے کر ممتا بنرجی پر سخت حملہ کیا۔ممتا نے اقتدار کھونے کے بعد خود کو 'گھر بند' کر رکھا ہے۔ترنمول لیڈر آخر کار ہاکروں کی بے دخلی کے معاملے پر سڑکوں پر آ گئی ہیں۔وہ دھرنا پروگرام دھرمتلہ میں وائی چینل پر منعقد کیا گیا تھا۔چیف منسٹر نے آج اس مسئلہ پر بات کی۔شوبھندو نے کہا، "سابق وزیر اعلیٰ نے کہا-میں رانی راش منی کے پاس بیٹھوں گی، پولس نے مجھ سے پوچھا کہ کیا کرنا ہے؟ میں نے کہا، اسے Y چینل پر بیٹھنے دو". اس کے بعد وزیر اعلیٰ نے ممتا پر طنز کرتے ہوئے کہا، "آپ ہر روز جتنی بار چاہیں جلوس نکال سکتی ہیں۔مجھے معلوم ہے کہ آپ دوبارہ اقتدار میں واپس نہیں آسکیں گی۔اپوزیشن کا پروگرام نہیں روکا جائے گا۔وزیر اعلیٰ نے ایک بار پھر یہ پیغام دیا۔وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا ترنمول دور میں بی جی بی ایس میں بھی کروڑوں روپے کی بدعنوانی ہوئی تھی۔

بقیہ: مشرق وسطی میں جاری

سے زیادہ لبنان کے 4 ہزار اور ایران کے 3600 لوگ مارے گئے ہیں۔

واضح رہے کہ 28 فروری کو ایران اور اسرائیل-امریکہ جنگ کا آغاز ہوا تھا۔اس جنگ میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای سے لے کر آئی آر جی سی کے سربراہ محمد پاکپور اور ایران کی سپریم سیکورٹی کونسل کے سکریٹری علی لاریجانی تک کا قتل ہو چکا ہے۔ہندوستان کے 6 شہری آبنائے ہرمز میں مارے گئے ہیں، ان میں سے 3 شہریوں کی موت امریکی حملے میں ہوئی۔ہندوستان نے اس کو لے کر امریکہ کے خلاف سخت ناراضگی کا اظہار کیا تھا۔خود وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے امریکی وزیر خارجہ کو فون کر کے اس پر احتجاج درج کرایا تھا۔

اس کے علاوہ قطر میں ہی گزشتہ دنوں ایک حملہ میں ایک ہندوستانی شہری کی موت ہو گئی تھی۔ایک ہندوستانی کی موت کویت میں ایران کے حملے کے دوران ہو گئی تھی۔یو اے ای میں بھی ہندوستانی شہری مارے جا چکے ہیں۔یعنی کہ مجموعی طور پر مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے درمیان اب تک 25 ہندوستانیوں کی موت ہو چکی ہے۔ایسے میں سوال یہ اٹھتا ہے کہ اسرائیل اور امریکہ سے زیادہ ہندوستانی شہری مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی کے دوران کیوں جاں بحق ہوئے؟ اس کی پہلی وجہ یہ ہے کہ ایران نے جنگ کے دوران اسرائیل سے زیادہ کویت اور یو اے ای پر حملے کیے۔ اسرائیل پر اس نے شروعات میں ہی حملہ کیا جس کی وجہ سے کچھ اسرائیلیوں کی موت ہوئی۔بعد میں اسرائیل نے اپنے شہریوں کو بنکر میں شفٹ کرنا شروع کر دیا تھا، جس کی وجہ سے ایران جنگ میں اسرائیل کو زیادہ نقصان نہیں پہنچ پایا۔جبکہ امریکہ نے جنگ سے قبل ہی اپنے شہریوں کو خلیج سے بلا لیا تھا۔ جنگ میں امریکہ کے صرف فوجی مارے گئے ہیں۔دوسری وجہ یہ ہے کہ خلیجی ممالک میں ہندوستانیوں کی تعداد کافی زیادہ ہے۔سعودی عرب میں 27، یو اے ای میں 43، کویت میں 10 اور قطر میں 8 لاکھ تارکین وطن رہتے ہیں۔قطر کے جس راس لفان میں دھماکہ ہوا وہاں کافی تعداد میں ہندوستانی کام کرتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ مرنے والوں میں 12 ہندوستانی شہری شامل ہیں۔تیسری اور آخری وجہ یہ ہے کہ آبنائے ہرمز میں جو جہاز پھنسے ہیں، اس پر کام کرنے والے زیادہ تر ہندوستانی ہیں۔حالیہ ڈیٹا کے مطابق آبنائے ہرمز میں پھنسے 550 جہازوں پر 18 ہزار سے زائد ہندوستانی شہری ہیں۔جہازوں پر حملے کی صورت میں ہندوستانی کی موت ہو جاتی ہے۔

بقیہ: ہندو-امریکہ ٹریڈ ڈیل

'ریسیپروکل ٹیرف' پالیسی کو غیر قانونی قرار دیا، جس سے ہندوستان کو دی گئی ٹیرف رعایت مؤثر طریقے سے ختم ہو گئی۔اس کے بعد امریکہ نے ہندوستان سمیت تمام تجارتی شراکت داروں پر عارضی طور پر 10 فیصد ٹیرف لگا دیا اور اب ہندوستان امریکی جانچ کے دائرے میں ہے۔

کانگریس لیڈر کا الزام ہے کہ امریکہ اس جانچ کا استعمال ہندوستان پر دباؤ بنانے کے لیے کر رہا ہے تاکہ وہ مجوزہ ٹریڈ ڈیل پر دستخط کر دے۔انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ ہندوستان کے لیے "سودا نہیں بلکہ لوٹ " ثابت ہوگا اور اس سے جموں و کشمیر، ہماچل پردیش، بہار، مدھیہ پردیش، راجستھان اور مہاراشٹر سمیت کئی ریاستوں کے کسان شدید طور پر متاثر ہوں گے۔

مسٹر رمیش نے کہا کہ جاپان اور یورپی یونین کے ساتھ معاہدے کے باوجود امریکہ نے ان پر بھی ٹیرف بڑھانے کی دھمکی دی ہے۔ایسے میں ہندوستان کو کسی بھی ایسے تجارتی معاہدے پر دستخط نہیں کرنے چاہئیں، جو اس کے قومی مفادات کے خلاف ہو۔انہوں نے کہا کہ مودی حکومت کو ملائیشیا سے سبق لینا چاہیے، جس نے امریکی سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد امریکہ کے ساتھ اپنی ٹریڈ ڈیل کو مسترد کر دیا۔

انہوں نے وزیر اعظم مودی پر صدر ٹرمپ کے اس دعوے پر بھی خاموشی اختیار کرنے کا الزام لگایا، جس میں امریکی صدر نے کئی بار کہا ہے کہ انہوں نے "آپریشن سندور "رکوایا تھا۔ مسٹر رمیش نے کہا کہ وزیر اعظم کو اس دعوے کی عوامی طور پر تردید کرنی چاہیے۔

بقیہ: سپریم کورٹ نے

کیوں نہیں کیا۔تاہم درخواست گزار کے وکیل نے دلیل دی کہ اس معاملے کے ملک گیر اثرات ہیں، کیونکہ مبینہ طور پر کئی ریاستیں ایس آئی آر کے دوران ووٹر فہرست سے خارج کیے گئے افراد کو فلاحی منصوبوں کے فوائد دینے سے انکار کر رہی ہیں۔

اس پر بنچ نے کہا کہ یہ چیلنج اس نظر ثانی کے عمل سے الگ ایک آزاد معاملہ ہے۔

عدالت نے درخواست گزار کو یہ کہتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ گرمیوں کی تعطیلات کے بعد وہاں عدالتی کام کاج دوبارہ شروع ہو چکا ہے۔

بقیہ: کیئر اسٹارمر حومت

اسرائیلی فوجی آپریشنز کے دوران برطانوی معاونت پر پبلک انکوائری کرائی جائے، جس میں اسرائیل کو ہتھیاروں کی فراہمی اور رائل ایئر فورس کے اڈوں کے استعمال سمیت تمام پہلوؤں کی تحقیقات شامل ہوں۔یہ بل پہلے بھی برطانوی پارلیمان میں پیش کیا گیا تھا تاہم کیئر اسٹارمر کی حکومت نے اسے دوسری ریڈنگ کے مرحلے پر مسترد کر دیا تھا۔کوربن اس سے قبل غزہ سے متعلق دوروزہ عوامی ٹریبونل کی میزبانی بھی کر چکے ہیں، جس میں جنگ اور بین الاقوامی کردار پر مختلف شہادتیں اور آرا پیش کی گئی تھیں۔واضح رہے کہ برطانیہ میں غزہ جنگ اور اسرائیل کو فوجی و سیاسی حمایت دینے کے معاملے پر سیاسی تقسیم واضح رہی ہے۔انسانی حقوق کی تنظیمیں اور بعض ارکانِ پارلیمان مسلسل یہ مطالبہ کرتے رہے ہیں کہ اس پالیسی کی آزادانہ تحقیقات کی جائیں۔دوسری جانب برطانوی سیاست میں اس مسئلے پر لیبر پارٹی کے اندر بھی اختلافات سامنے آتے رہے ہیں۔موجودہ وزیر اعظم کیئر اسٹارمر پر بھی اس حوالے سے مختلف ادوار میں دباؤ رہا ہے کہ وہ اسرائیل اور فلسطین کے تنازع پر برطانیہ کے کردار کو واضح کریں۔

یاد رہے کہ کیئر اسٹارمر نے گزشتہ روز اپنے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے، بلدیاتی الیکشن میں لیبر پارٹی کی شکست کے بعد وزیر اعظم اسٹارمر سے مستعفی ہونے کا مطالبہ زور پکڑ گیا تھا۔

☆☆☆

آبنائے ہرمز کا کھلنا عالمی توانائی کی سلامتی کے لیے ایک مثبت قدم ہے، جہاز رانی کی آزادی بھی بحال ہوگی: ڈوول

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوول نے آبنائے ہرمز کے دوبارہ کھلنے کو عالمی توانائی کی ترسیل اور سمندری استحکام کے لیے ایک مثبت قدم قرار دیتے ہوئے منگل کو کہا کہ اس سے توانائی کی سلامتی مضبوط ہوگی اور تمام ممالک کے لیے جہاز رانی کی آزادی بحال ہوگی۔

مسٹر ڈوول نے آج یہاں برکس کے 16ویں اجلاس میں رکن ممالک کے قومی سلامتی کے مشیروں کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ "آبنائے ہرمز کا کھلنا انتہائی خوش آئند قدم ہے کیونکہ اس سے توانائی کی سلامتی کو تقویت ملے گی۔ اس اہم بحری راستے پر جہاز رانی کی آزادی کا فائدہ اس خطے اور اس سے باہر کے ممالک کو بھی حاصل ہوگا۔"

برکس کا یہ اجلاس ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب ایران پر امریکہ اور اسرائیل کے حملوں کے بعد عالمی توانائی کی سپلائی پر منفی اثرات مرتب ہوئے، جس کے باعث آبنائے ہرمز کو عارضی طور پر بند کرنا پڑا تھا اور توانائی کی ترسیل متاثر ہوئی تھی۔ مسٹر ڈوول نے کہا کہ بین الاقوامی نظام اس وقت جغرافیائی سیاسی تنازعات، معاشی دباؤ اور تیزی سے بدلتی ہوئی ٹیکنالوجی کے درمیان بڑھتی ہوئی غیر یقینی صورتحال کا سامنا کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تبدیلی رفتہ موجودہ عالمی حکمرانی کے ڈھانچوں پر غیر معمولی دباؤ ڈال رہی ہے۔

انہوں نے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا کہ ہم ایک نہایت ہنگامہ خیز دور سے گزر رہے ہیں۔ دنیا فوجی تنازعات اور پیچیدہ سلامتی کے مسائل سے دوچار ہے، ساتھ ہی جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال، معاشی دباؤ اور انقلابی ٹیکنالوجی کے چیلنجز کا سامنا ہے۔

قومی سلامتی کے مشیر نے کہا کہ عالمی خطرات کا بڑھتا ہوا دائرہ اور ان کا باہمی تعلق روایتی سلامتی اور ادارہ جاتی نظام کی حدود کو نمایاں کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہ صرف خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے بلکہ ان تنازعات کو حل کرنے یا کم کرنے کے لیے موجود آلات اور ادارہ جاتی نظام بھی ناکافی ثابت ہو رہے ہیں۔ انہوں نے تشویش ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ کثیر جہتی نظام کمزور پڑتا جا رہا ہے۔

دو روزہ اس اجلاس میں توسیع شدہ برکس گروپ کے رکن ممالک کے قومی سلامتی کے مشیر اور اعلیٰ حکام شریک ہیں۔ اس گروپ میں اب ایشیا، مغربی ایشیا، افریقہ اور لاطینی امریکہ کے 11 رکن ممالک شامل ہیں۔ حکام کے مطابق اجلاس کے ایجنڈے میں انسداد دہشت گردی کے تعاون اور اطلاعاتی و مواصلاتی ٹیکنالوجی کی سلامتی سے متعلق برکس کے حالیہ ورکنگ گروپوں کے نتائج کا جائزہ بھی شامل ہے، جو ابھرتی ٹیکنالوجی پر مبنی خطرات کے حوالے سے بڑھتی ہوئی تشویش کی عکاسی کرتا ہے۔ اجلاس میں روس کے سرگئی شوئیگو اور چین کے وانگ یی سمیت کئی اعلیٰ سطحی نمائندے شریک ہیں۔ اس کے علاوہ برازیل، جنوبی افریقہ، متحدہ عرب امارات، ایران، مصر، ایتھوپیا، انڈونیشیا اور سعودی عرب کے نمائندے بھی اجلاس میں شرکت کر رہے ہیں۔

یہ اجلاس بھارت کی 2026 کی برکس صدارت کے تحت منعقد ہو رہا ہے۔ بھارت نے گروپ کے سلامتی اور ترقیاتی ایجنڈے کے لیے مشترکہ، اختراع، تعاون اور پائیداری کو بنیادی اصولوں کے طور پر اہمیت دی ہے۔

اجلاس کے پہلے دن پیر کو مسٹر ڈوول نے برکس ممالک کے اپنے ہم منصبوں کی میزبانی کی۔ اس اجلاس کا مقصد عالمی سلامتی اور ابھرتے ہوئے غیر روایتی سلامتی چیلنجز کا جائزہ لینا ہے۔ مسٹر ڈوول نے کئی غیر ملکی وفود کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتیں بھی کیں۔ وانگ یی کے ساتھ ان کی ملاقات کے بارے میں بھارتی وزارت خارجہ نے بتایا کہ دونوں فریقوں نے دوطرفہ تعلقات میں حالیہ پیش رفت کا جائزہ لیا اور تعلقات کے بتدریج معمول پر آنے کے عمل پر اطمینان کا اظہار کیا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بھارت اور چین کے درمیان مستحکم اور تعمیری تعلقات باہمی اعتماد اور باہمی احترام و مفادات کو فروغ دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ ایرانی وفد نے چینی نمائندوں سے بھی ملاقات کی۔ ایران نے چین کی سیاسی حمایت کو سراہا اور اپنی تزویراتی شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا۔ جبکہ چین نے ایران کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی حمایت کا اعادہ کیا اور خطے میں استحکام کے فروغ کے لیے مسلسل سفارتی مذاکرات کی حوصلہ افزائی کی۔ ایران کے سفارت خانے کے مطابق دونوں فریق آئندہ بھی قریبی رابطے برقرار رکھنے پر متفق ہوئے ہیں۔

مغربی ساحلی علاقوں اور شمال مشرقی ہندوستان میں اس ہفتے شدید بارش کا امکان

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) محکمہ موسمیات کے مطابق مغربی ساحلی علاقوں، شمال مشرقی ہندوستان، مغربی بنگال کے پہاڑی علاقوں اور سکم میں اس ہفتے 7 سے 20 سینٹی میٹر تک شدید بارش ہونے کے امکانات ہیں۔

منگل کو جاری کردہ محکمہ موسمیات کے بیان کے مطابق جنوب مغربی مانسون منگل کے روز ممبئی سمیت مہاراشٹر کے مزید بعض حصوں، تلنگانہ اور اوڈیشہ کے باقی ماندہ علاقوں، چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ اور بہار کے کچھ مزید حصوں تک پہنچ گیا ہے۔

محکمے کے مطابق آئندہ دو سے تین دنوں کے دوران گجرات، مہاراشٹر، چھتیس گڑھ اور مدھیہ پردیش کے مزید علاقوں میں مانسون کی پیش قدمی کے لیے حالات مکمل طور پر سازگار ہیں۔ اس کے بعد اگلے تین سے چار دنوں میں جھارکھنڈ اور بہار کے باقی علاقوں اور اتر پردیش کے بعض حصوں میں بھی مانسون کے آگے بڑھنے کا امکان ہے۔

محکمے نے آج کونکن اور گوا کے بعض مقامات پر انتہائی شدید بارش کی وارننگ جاری کی ہے۔ اس کے علاوہ ساحلی کرناٹک، کیرالہ، آسام، میگھالیہ اور بہار میں بھی مختلف دنوں کے دوران شدید سے انتہائی شدید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

دوسری جانب ملک کے بعض حصے اب بھی شدید گرمی کی لپیٹ میں ہیں۔ آئندہ چار سے پانچ دنوں کے دوران مشرقی اتر پردیش میں اور اگلے دو سے تین دنوں میں ودربھ، جنوب مشرقی مدھیہ پردیش اور بہار میں لو چلنے کے امکانات ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک کا سب سے زیادہ درجہ حرارت اتر پردیش کے پریاگ راج میں 43.3 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔

قومی دارالحکومت دہلی اور اس کے نواحی علاقوں میں آئندہ چند دنوں تک جزوی طور پر ابر آلود موسم رہنے کی توقع ہے۔ اس دوران دوپہر یا شام کے وقت گرج چمک کے ساتھ ہلکی یا بہت ہلکی بارش اور 30 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔

اس کے علاوہ مشرقی اور مغربی مدھیہ پردیش میں آج جبکہ بہار میں 25 اور 26 جون کے دوران 50 سے 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز آندھی آنے کا خدشہ ہے، جس سے باغبانی کی فصلوں اور کمزور ڈھانچوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

محکمہ نے خراب موسم اور تیز ہواؤں کے پیش نظر ماہی گیروں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ 23 سے 28 جون کے دوران عمان کے ساحلی علاقوں، سری لنکا کے ساحل، اوڈیشہ، مغربی بنگال کے ساحلی علاقوں اور بحیرہ عرب کے بعض حصوں میں جانے سے گریز کریں۔

کسانوں کے لیے جاری کردہ مشورے میں محکمہ نے شمال مشرقی ریاستوں اور ساحلی علاقوں کے کسانوں کو کھیتوں سے اضافی پانی کے نکاس کا انتظام کرنے اور پکی ہوئی سبزیوں اور پھلوں کی فوری کٹائی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی لو سے متاثرہ علاقوں کے کسانوں کو فصلوں کی ہلکی آبپاشی کرنے اور مٹی میں نمی برقرار رکھنے کے لیے ملچنگ استعمال کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ مزید برآں شدید گرمی اور موسلا دھار بارش کے دوران مویشیوں کو محفوظ شیڈ میں رکھنے اور انہیں وافر مقدار میں صاف پانی اور متوازن خوراک فراہم کرنے کی بھی ہدایت دی گئی ہے۔

سی بی آئی نے بینک فنڈ غبن معاملے میں سینئر آئی اے ایس افسر پنکج اگروال کو کیا گرفتار

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) مرکزی تفتیشی بیورو (سی بی آئی) نے سینئر انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) افسر پنکج اگروال کو آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کی چنڈی گڑھ برانچ میں ہریانہ اسکول ایجوکیشن پروجیکٹ کونسل اور ہریانہ اسٹیٹ ایگریکلچرل مارکیٹنگ بورڈ کے سرکاری فنڈز میں ہیرا پھیری کے معاملے میں گرفتار کیا ہے۔ وہ اسکولی تعلیم کے محکمے اور زراعت کے محکمے میں اعلیٰ عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔

یہ معاملہ ہریانہ حکومت کے مختلف محکموں کے ان کھاتوں سے متعلق ہے جو ضوابط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کھولے گئے تھے اور جن سے تقریباً 504 کروڑ روپے مبینہ طور پر فرضی (شیل) کمپنیوں کے ذریعے نکال لیے گئے تھے۔

سی بی آئی کے مطابق یہ الزام ہے کہ اس وقت کے پرنسپل سکریٹری پنکج اگروال نے اپنی ملازمت کے دوران بینک کی اس برانچ میں سرکاری فنڈز جمع کرانے کی منظوری دی، جس سے ریاستی حکومت کو 60.54 کروڑ روپے کا خاص نقصان ہوا۔

واضح رہے کہ ہریانہ حکومت کی درخواست پر سی بی آئی نے یہ معاملہ اپنے ہاتھ میں لیا تھا۔ اس سے قبل ہریانہ پولیس نے اس معاملے میں 17 ملزمان کے خلاف فرد جرم داخل کی تھی، جن میں بینک افسران، کمپنیوں اور سرکاری ملازمین سمیت کئی افراد شامل ہیں۔ سینئر آئی اے ایس افسر کی گرفتاری اس معاملے میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ ان دونوں محکموں کے کھاتوں سے تقریباً 60.54 کروڑ روپے منتقل کیے گئے تھے۔ یہ معاملہ سیکٹر 32 میں واقع آئی ڈی ایف سی فرسٹ بینک کی برانچ سے متعلق ہے۔

راشد قتل معاملہ: دہلی پولیس کے ساتھ مڈبھیڑ کے بعد مرکزی ملزم ہارون گرفتار

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) شمال مشرقی دہلی پولیس نے راشد قتل کیس میں ایک بڑی کامیابی حاصل کرتے ہوئے منگل کو بھجن پورہ علاقے میں سگنیچر برج کے قریب ہوئی پولیس مڈبھیڑ کے بعد مرکزی ملزم ہارون کو گرفتار کر لیا۔ ذرائع کے مطابق پولیس کی اسپیشل اسٹاف ٹیم کو علاقے میں ہارون کی موجودگی کی اطلاع ملی تھی، جس کے بعد اسے پکڑنے کے لیے ایک خصوصی مہم چلائی گئی۔ جب پولیس ٹیم نے اسے روکنے کی کوشش کی تو ہارون نے فرار ہونے کی کوشش کی اور پولیس اہلکاروں پر فائرنگ کر دی۔ ذرائع نے بتایا کہ ملزم نے پولیس پارٹی پر کئی راؤنڈ گولیاں چلائیں، جس کے جواب میں پولیس نے بھی جوابی کارروائی کی۔ فائرنگ کے دوران ہارون کی ٹانگ میں گولی لگی، جس کے بعد پولیس نے اسے قابو کر لیا۔ گرفتاری کے بعد اسے علاج کے لیے جگ پرویش چندر اسپتال منتقل کیا گیا۔ اس کے قبضے سے ایک اسلحہ بھی برآمد کیا گیا ہے۔ تاہم پولیس نے ابھی تک تفتیش کے دوران برآمد ہونے والی دیگر اشیاء کی تفصیلات جاری نہیں کی ہیں۔ ہارون کافی عرصے سے مفرور تھا اور راشد کے سنسنی خیز قتل کیس میں مطلوب تھا۔ اس کی گرفتاری کو شمال مشرقی ضلع پولیس کی ایک بڑی کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔ تفتیش کاروں کا ماننا ہے کہ ملزم سے پوچھ گچھ کے بعد قتل سے متعلق مزید معلومات حاصل ہو سکتی ہیں اور جرم میں ملوث دیگر افراد کی شناخت بھی ہو سکے گی۔ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

ڈاکٹر مکھرجی کی 73ویں برسی پر بی جے پی کا خراج عقیدت

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) بھارتیہ جن سنگھ کے بانی ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کی 73ویں برسی کے موقع پر دہلی پردیش بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے منگل کو دہلی گیٹ کے قریب ان کی یادگار پر ایک خراج عقیدت اجلاس منعقد کیا اور مکھرجی کی خدمات کو یاد کیا۔ بی جے پی ڈاکٹر مکھرجی کی برسی کو "بلیدان دیوس" کے طور پر مناتی ہے۔ اس موقع پر بی جے پی کے کارکنوں نے ڈاکٹر مکھرجی کی قربانی کو یاد کیا۔ دہلی بی جے پی کے صدر ویریندر سچدیوا اور قومی جنرل سکریٹری دشینت گوتم نے ڈاکٹر مکھرجی کے مجسمے پر پھول چڑھائے۔ اس موقع پر دہلی بی جے پی کے جنرل سکریٹری، مرکزی وزیر مملکت ہرش ملہوترا، ممبران پارلیمنٹ منوج تیواری، بانسری سوراج اور دیگر رہنما، دہلی حکومت کے وزراء، میئر اور اراکین اسمبلی بھی موجود تھے۔ دہلی بی جے پی کے سابق صدور اور دیگر عہدیداران نے بھی ڈاکٹر مکھرجی کو خراج عقیدت پیش کیا۔

تمل ناڈو حکومت نے دیپ استھم میں دیا جلانے کے ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) تمل ناڈو حکومت نے مدورائی ضلع کی تھروپرنکندرم پہاڑی پر واقع ایک درگاہ کے قریب پتھر کے ستون پر 'کارتیگئی دیپم' جلانے کی اجازت دینے والے مدراس ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ ریاستی حکومت نے ہائی کورٹ کی مدورائی بنچ کے 6 جنوری کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے ایک خصوصی اجازت عرضی (ایس ایل پی) دائر کی ہے۔ اس فیصلے میں گزشتہ سال دسمبر میں ایک واحد جج کے اس حکم کو برقرار رکھا گیا تھا جس میں اس جگہ پر دیا جلانے کی اجازت دی گئی تھی۔ تمل ناڈو حکومت نے 11 جون کو سپریم کورٹ سے رجوع کرتے ہوئے مدراس ہائی کورٹ کے اس حکم کو چیلنج کیا جس میں تھروپرنکندرم پہاڑی پر ایک درگاہ کے قریب واقع پتھر کے دیپ استھم یا ستون پر 'کارتیگئی دیپم' روشن کرنے کی اجازت دی گئی تھی۔ یہ تنازع اس وقت شروع ہوا جب عقیدت مندوں نے اس روایت کو جاری رکھنے کی اجازت طلب کی، جبکہ ریاست کے ہندو مذہبی و خیراتی اوقاف محکمے نے اس کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ اس مقام پر چراغ روشن کرنے کی کوئی قائم شدہ روایت نہیں ہے۔ ہائی کورٹ کے ایک جج نے عقیدت مندوں کی درخواست منظور کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس عمل سے درگاہ کے حقوق متاثر نہیں ہوتے اور اسے روکنا عقیدت مندوں کے مذہبی حقوق کی خلاف ورزی کے مترادف ہوگا۔ بعد ازاں عدالت نے حکام کو ہدایت دی کہ وہ سی آئی ایس ایف کی نگرانی میں چراغ روشن کرنے کے انتظامات کریں۔ بعد میں ایک ڈویژن بنچ نے ان ہدایات کو برقرار رکھا۔ بنچ نے کہا کہ اس رسم سے امن و امان کا کوئی مسئلہ پیدا نہیں ہوگا اور ریاست کے اس دعوے کو مسترد کر دیا کہ دیپ استھم، 'جین برادری کا سروے پتھر' ہے۔ اب ریاستی حکومت نے سپریم کورٹ میں ان فیصلوں کو چیلنج کیا ہے۔

مضبوط عزم اور شہری مرکزیت پر مبنی طرز حکمرانی کے مقصد کے ساتھ قوم کی تعمیر کے لیے خود کو وقف کریں نوجوان افسران: مودی

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے نوجوان سول سروس افسران سے اپیل کی ہے کہ وہ مضبوط عزم، اختراع اور شہری مرکزیت پر مبنی طرز حکمرانی کے جذبے کے ساتھ قوم کی تعمیر کے لیے خود کو وقف کریں۔

مسٹر مودی نے منگل کے روز یہاں "سیوا تیرتھ" میں انڈین سول سروس (آئی اے ایس) 2024 بیچ کے 183 زیر تربیت افسران سے گفتگو کی۔ ان افسران کو مختلف وزارتوں اور محکموں میں اسسٹنٹ سکریٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ نوجوان افسران نے فیلڈ ٹریننگ اور وزارتوں میں اپنی تعیناتی کے دوران حاصل ہونے والے تجربات کا تبادلہ کیا۔

وزیر اعظم نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ دو سال کے فیلڈ تجربے اور انتظامی تربیت کے بعد اب ایک ایسے اہم مرحلے پر پہنچ چکے ہیں جہاں ان کے فیصلے نہ صرف ان کے اپنے کیریئر بلکہ کروڑوں شہریوں کے مستقبل کو بھی متاثر کریں گے۔ انہوں نے زور دیا کہ عوامی خدمت کا اصل امتحان دیانت داری، حساسیت اور عزم کے ساتھ مشکل زندگی کے حالات سے نمٹنے سے شروع ہوتا ہے۔

وزیر اعظم نے نوجوان افسران سے کہا کہ وہ مضبوط ارادے، اختراعی سوچ اور شہری مرکزیت پر مبنی حکمرانی کے ذریعے قوم کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہر انتظامی فائل کے پیچھے موجود انسانی پہلو کو ہمیشہ یاد رکھا جائے، کیونکہ ہر فائل بے شمار شہریوں کی امیدوں، خوشحالی اور زندگیوں کی نمائندگی کرتی ہے۔ "ناگرک دیو بھو" کے منتر پر زور دیتے ہوئے انہوں نے افسران سے کہا کہ وہ ہر فیصلے میں شہریوں کو مرکزیت دیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ حکمرانی حساس، جوابدہ اور جامع رہے۔

وزیر اعظم نے پورے حکومتی نظام میں باہمی تعاون کے نقطہ نظر پر زور دیتے ہوئے کہا کہ آج درپیش پیچیدہ چیلنجز کو مختلف شعبوں میں تقسیم کر کے حل نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ بامعنی اور پائیدار نتائج حاصل کرنے کے لیے محکموں کے درمیان بہتر ہم آہنگی ضروری ہے۔

وزیر اعظم نے "وکست بھارت 2047" کے وژن پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آنے والی دہائیوں میں ہر پالیسی اور انتظامی فیصلہ ایک ترقی یافتہ بھارت کی تعمیر کے مقصد سے وابستہ ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آج بھارت کی ترجیحات میں آتم نربھر بھارت، میک ان انڈیا، سیمی کنڈکٹر، صاف توانائی کا تحفظ اور نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کرنا شامل ہیں۔

وزیر اعظم نے گزشتہ ایک دہائی میں حکمرانی میں آنے والی تبدیلیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انتظامیہ اب "مکمل حکومتی ماڈل" سے مکمل نتائج پر مبنی نقطہ نظر کی طرف بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے اور شہریوں کو آسانی اور شفافیت کے ساتھ سہولیات فراہم کرنے میں ڈیجیٹل گورننس، مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور ٹیکنالوجی کے بڑھتے ہوئے کردار کا بھی ذکر کیا۔ وزیر اعظم نے اعداد و شمار پر مبنی حکمرانی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ڈیٹا کو صرف نمبروں کے طور پر نہیں بلکہ لاکھوں لوگوں کی اجتماعی زندگی، چیلنجز اور امیدوں کے عکس کے طور پر دیکھا جانا چاہیے۔ انہوں نے افسران سے کہا کہ وہ مسلسل اس بات کا جائزہ لیتے رہیں کہ آیا ان کی پالیسیاں زمینی سطح پر مؤثر نتائج پیدا کر رہی ہیں یا نہیں۔

وزیر اعظم نے ملک کی تعمیر میں خواتین کے بڑھتے ہوئے کردار پر بھی زور دیا اور بتایا کہ موجودہ بیچ میں 40 فیصد سے زائد خواتین افسران شامل ہیں۔

انہوں نے نوجوان افسران سے کہا کہ وہ ملک کی تعمیر میں اپنے کردار کا مسلسل جائزہ لیتے رہیں اور صرف عہدہ حاصل کرنے پر نہیں بلکہ ٹھوس نتائج کے حصول پر اطمینان محسوس کریں۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ ان کی توانائی، صلاحیت اور عزم بھارت کی ترقی کے سفر کو نئی بلندیوں تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

اس موقع پر وزیر مملکت برائے عملہ جتیندر سنگھ، وزیر اعظم کے پرنسپل سکریٹری پی کے مشرا، پرنسپل سکریٹری-2 شکتی کانت داس، کابینہ سکریٹری ٹی وی سوما ناتھن، سکریٹری (ڈی او پی ٹی) رچنا شاہ، لال بہادر شاستری اکیڈمی کے ڈائریکٹر شری رام ترپاٹھی اور دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

☆☆☆

کھاد کے شعبے میں غذائی اجزاء کے مؤثر استعمال کے لیے جدت طرازی ضروری، نیوٹرینٹ کریڈٹ سسٹم 'بنایا جائے': مہندر دیو

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) وزیر اعظم کی اقتصادی مشاورتی کونسل کے چیئرمین پروفیسر مہندر دیو نے کہا ہے کہ "وکست بھارت 2047" کے تین اہم اہداف ہیں: پہلا، ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانا؛ دوسرا، روزگار اور انسانی ترقی کے میدان میں شمولیت کو فروغ دینا؛ اور تیسرا، ان دونوں اہداف کو پائیدار اور موسمیاتی موافق طریقوں سے حاصل کرنا۔

انہوں نے "انڈیا فرٹیلائزر" کے زیر اہتمام "2026" سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زرعی شعبے کے بارے میں ہماری سوچ میں بنیادی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ [illegible]

پروفیسر دیو نے کہا کہ "ہمیں ایک قومی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے جو پیداوار اور روزگار کے لیے فصلوں کی پروسیسنگ کو فروغ دے اور چھوٹے کسانوں کو بہتر مارکیٹنگ تک رسائی فراہم کرے۔" انہوں نے کہا کہ کسانوں کو ماحول دوست طریقوں کو اپنانے کے لیے کاربن کریڈٹ کی طرز پر ایک "نیوٹرینٹ کریڈٹ سسٹم" بھی متعارف کرایا جانا چاہیے، جس کے تحت کسان اور زرعی ان پٹ فراہم کرنے والی کمپنیاں مٹی میں نامیاتی کاربن بڑھانے اور مائیکرو نیوٹرینٹس (Micronutrients) کے متوازن استعمال کے بدلے مالی کریڈٹ حاصل کر سکیں۔

کھادوں کے استعمال پر گفتگو کرتے ہوئے پروفیسر دیو نے کہا کہ زرعی شعبے میں کیمیائی کھادوں کے استعمال میں کمی لانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے سبسڈی پر مبنی نظام سے مراعاتی (Incentive-based) نظام کی جانب بڑھنے پر زور دیا۔

انہوں نے کہا کہ کسانوں کو براہ راست فائدہ منتقلی (ڈی بی ٹی) اور مٹی کی صحت کے کارڈ جیسے پروگراموں کو مزید مؤثر بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے قدرتی کاشتکاری کی حوصلہ افزائی اور غذائی اجزاء پر مبنی سبسڈی جیسے اقدامات کو درست سمت میں اٹھائے گئے قدم قرار دیا۔

سرکاری و نجی شراکت داری (پی پی پی) کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کہا کہ فصلوں کی غذائیت کو بہتر بنانے، ماحولیاتی، سماجی اور حکمرانی (ای ایس جی) کے ایک اہم پہلو کے طور پر فروغ دیا جانا چاہیے۔

انہوں نے کہا کہ اس مقصد کے لیے جامع حکمت عملی اپنانی ہوگی جس میں فصلوں کی کٹائی کے بعد کی سرگرمیوں اور مارکیٹنگ پر توجہ دینا بھی شامل ہے۔

☆☆

تاریخ میں آج کا دن

چھٹی جون کی اشاعت کے لیے

نئی دہلی، 23 جون (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 24 جون کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:

1314- اسکاٹ لینڈ کی بینک برن کی جنگ- رابرٹ بروس نے ایڈورڈ II کو شکست دی اور اسکاٹ لینڈ فتح کیا۔

1340- سو سالہ جنگ: ایڈورڈ III نے فرانسیسی بحری بیڑے کو تباہ کیا۔

1441- ایٹن کالج کی بنیاد رکھی گئی۔

1497- جان کیبوٹ شمالی امریکہ پہنچے۔

1564- گونڈوانہ کی رانی درگاوتی مغلوں کے ساتھ جنگ کے دوران شہید ہو گئیں۔

1571- منیلا کی بنیاد ہسپانوی فاتح میگل لوپیز ڈی لیگازپی نے رکھی۔

1664- نیو جرسی کالونی قائم ہوئی۔

1692- کنگسٹن شہر کی بنیاد رکھی گئی۔

1793- فرانس نے اپنا پہلا جمہوری آئین اپنایا۔

1812- نپولین بوناپارٹ نے روس پر حملہ کیا۔

1821- کارابوبو کی جنگ۔

1865- آزادی پسند اور اکالی دل کے لیڈر ماسٹر تارا سنگھ ضلع راولپنڈی کے گاؤں ہریال میں پیدا ہوئے۔ ماسٹر تارا سنگھ 20ویں صدی کے پہلے نصف میں ایک ممتاز سکھ سیاسی اور مذہبی رہنما تھے۔ انہوں نے گوردواروں پر سکھوں کے انتظام میں اہم کردار ادا کیا، سکھوں کو سیاسی طور پر منظم کرنے اور تقسیم ہند کے دوران سکھوں کی قیادت کی۔

1913- یونان اور سربیا نے بلغاریہ کے ساتھ معاہدہ توڑ دیا۔

1916- دوسری جنگ عظیم: سوم کی جنگ۔

1922- جرمن ریپبلک کے وزیر خارجہ والٹر راتھیناؤ کو قتل کر دیا گیا۔ قاتلوں کو 17 جولائی کو گرفتار کر لیا گیا۔

1948- سوویت یونین نے برلن کے ساتھ مغرب کا رابطہ منقطع کیا۔

1961- ہندوستان کے پہلے سپرسونک لڑاکا طیارے ایچ ایف 24 ماروت نے اڑان بھری۔

1986- حکومت ہند نے غیر شادی شدہ خواتین کے لیے بھی زچگی کی رخصت کی منظوری دی۔

1996- مائیکل جانسن نے 19.66 سیکنڈ میں 200 میٹر دوڑ کر عالمی ریکارڈ قائم کیا۔

2002- تنزانیہ میں دودوما کے قریب ٹرین حادثہ۔ 281 افراد ہلاک ہوئے۔

2004- نیویارک ریاست میں سزائے موت کو غیر آئینی قرار دیا گیا۔

2004- جان نیگروپونٹے عراق میں پہلے امریکی سفیر بنے۔

2005- امریکہ نے ہندوستان کی سلامتی کونسل میں مستقل رکنیت کی دعویداری کی حمایت کرنے کا اعلان کیا۔

2006- فلپائن نے سزائے موت کو ختم کر دیا۔

ٹرمپ انتظامیہ نے امریکی خفیہ ادارے میں برطرفیوں کا آغاز کردیا

واشنگٹن، 23 جون (یو این آئی) سی این این کے مطابق، ٹرمپ انتظامیہ نے پیر کے روز امریکہ کی اعلیٰ ترین انٹیلی جنس ایجنسی میں بڑے پیمانے پر ملازمین کو نکالنے کا سلسلہ شروع کردیا ہے۔

رپورٹس کے مطابق، آفس آف دی ڈائریکٹر آف نیشنل انٹیلی جنس میں ممکنہ طور پر سینکڑوں ملازمین کو برطرفی کے پروانے تھمائے جا رہے ہیں۔ یہ کارروائی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دستِ راست اور نامزد کردہ قائم مقام ڈائریکٹر بل پلٹے کی جانب سے کی جا رہی ہے، جن کے تقرر پر کانگریس میں شدید تنازع کھڑا ہوا تھا کیونکہ وہ انٹیلی جنس کا کوئی پس منظر نہیں رکھتے۔

سب سے پہلے اس برطرفی کی خبر دینے والے نیٹ ورک سی این این کو ایک ذریعے نے بتایا، "ڈیپ اسٹیٹ کے ملازمین کو نکالنے کا عمل شروع ہو چکا ہے۔" تاہم، ختم کی جانے والی ملازمتوں کی درست تعداد ابھی تک سامنے نہیں آئی ہے۔ سی این این کے مطابق، پلٹے گزشتہ ہفتے اپنی نئی ملازمت پر طے شدہ وقت سے ایک دن پہلے ہی پہنچ گئے، اور انہوں نے دفتر کے تمام ملازمین کی فہرست طلب کر لی، جس سے بظاہر سبکدوش ہونے والی ڈائریکٹر تلسی گبارڈ بھی حیران رہ گئیں۔

ذرائع نے سی این این کو بتایا کہ اس بڑے پیمانے کی کٹوتی سے جن دو محکموں کے سب سے زیادہ متاثر ہونے کا امکان ہے، وہ قومی انسدادِ دہشت گردی مرکز اور نیشنل کاؤنٹر انٹیلی جنس اینڈ سیکیورٹی سینٹر ہیں۔ ملازمین کو نکالنے کا یہ اقدام سینیٹ اور ہاؤس کی انٹیلی جنس کمیٹیوں کے اعلیٰ ڈیموکریٹس کی تنبیہ کے باوجود کیا گیا۔ انہوں نے پیر کے روز پلٹے کو ایک خط بھیجا تھا جس میں "افرادی قوت میں بڑی کٹوتیوں کے خطرات سے آگاہ کیا گیا تھا"۔

سینیٹر مارک وارنر اور نمائندے جم ہائمز نے اپنے خط میں لکھا، "ہمیں ان رپورٹس پر گہری تشویش ہے کہ آپ اسی ہفتے آفس آف دی ڈائریکٹر آف نیشنل انٹیلی جنس (ODNI) کے سینکڑوں افسران کو نوکری سے نکالنے یا انہیں چھٹی پر بھیجنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔" انہوں نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے لکھا، "اگرچہ ODNI کی افرادی قوت میں ذمہ دارانہ کمی پر غور کرنے کی گنجائش موجود ہے، لیکن کوئی بھی بڑی کٹوتی 2025 میں پہلے سے کی گئی نمایاں ڈاؤن سائزنگ کے بعد ہوگی۔ اس سے ایک ایسے ادارے کے مشن کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے جسے خاص طور پر نائن الیون (9/11) کے بعد قائم کیا گیا تھا تاکہ مستقبل میں ایسے کسی بھی دہشت گردانہ حملے کو روکا جا سکے۔"

جب وائٹ ہاؤس سے ان برطرفیوں کے بارے میں پوچھا گیا، تو انہوں نے حال ہی میں سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ٹرمپ کی ایک پوسٹ کی طرف اشارہ کیا، جس میں ٹرمپ نے کہا تھا کہ انہوں نے پلٹے سے "دفتر میں فوری اور ضروری کٹوتی کرنے اور عملے کو ان کی اصل ایجنسیوں میں واپس بھیجنے" کا کہا ہے۔ ایک الگ ذریعے نے این بی سی نیوز (NBC News) کو بتایا کہ پلٹے نے "عملے کے ارکان کو حکم دیا ہے کہ وہ نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم سینٹر سے نکالے جانے والے 400 ملازمین کی نشاندہی کریں" جنہیں آنے والے ہفتوں میں فارغ کیا جائے گا۔ یہ کٹوتیاں ایوانِ نمائندگان اور سینیٹ دونوں کے قانون سازوں کے لیے تشویش کا باعث ہیں کیونکہ انسدادِ دہشت گردی کا یہ یونٹ 11 ستمبر 2001 کے حملوں کے بعد قائم کیا گیا تھا تاکہ "دہشت گردی کے خطرات اور مشتبہ عسکریت پسندوں کی نگرانی کی جا سکے اور وفاقی ایجنسیوں سے معلومات کو یکجا کیا جا سکے"۔

انٹیلی جنس کے سابق حکام نے این بی سی کو بتایا کہ عملے میں اس بڑے پیمانے کی کمی سے "دہشت گردانہ منصوبوں کا پتہ لگانے اور انہیں روکنے کی حکومتی صلاحیت خطرے میں پڑ سکتی ہے"۔ وارنر اور ہائمز کی طرف سے پلٹے کو بھیجے گئے مشترکہ خط میں خاص طور پر اس مسئلے کا ذکر کیا گیا تھا۔ انہوں نے لکھا کہ "انٹیلی جنس کمیونٹی میں آپ کے تجربے کی کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے، یہ تصور کرنا مشکل ہے کہ اتنے کم وقت میں آپ نے اس بات کا مکمل جائزہ لے لیا ہے کہ قومی سلامتی کو خطرے میں ڈالے بغیر ODNI کا حجم کیسے کم کیا جائے۔"

سوئٹزرلینڈ مذاکرات میں 12 ارب ڈالر کے منجمد اثاثوں کے اجرا کیلئے دستخط کو حتمی شکل دے دی گئی

تہران، 23 جون (یو این آئی) سوئٹزرلینڈ مذاکرات میں 12 ارب ڈالر کے منجمد اثاثوں کے اجرا کیلئے دستخط کو حتمی شکل دے دی گئی۔

ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے تصدیق کی ہے کہ سوئٹزرلینڈ میں ہونے والے مذاکرات میں 12 ارب ڈالر کے منجمد اثاثوں کے اجرا کے لیے دستخط کو حتمی شکل دے دی گئی۔ ایرانی مذاکراتی ٹیم کے سربراہ محمد باقر قالیباف اور وزیر خارجہ عباس عراقچی آبنائے ہرمز کے معاملے پر بات چیت کے لیے عمان پہنچ گئے۔

ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر محمد باقر قالیباف نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں جہازوں کی آمد و رفت پر رابطے کا نظام قائم کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ اقدام کا مقصد کسی بھی قسم کے تصادم یا کشیدگی سے بچنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سوئٹزرلینڈ میں ہونے والے مذاکرات میں 12 ارب ڈالر کے منجمد اثاثوں کے اجرا کے لیے دستخط کو حتمی شکل دے دی گئی۔

اسپیکر محمد باقر قالیباف کا کہنا تھا کہ سوئٹزرلینڈ مذاکرات کی بنیاد پر لبنان کی علاقائی سالمیت و خودمختاری کی ضمانت دینے پر اتفاق کیا ہے۔ واضح رہے کہ امریکا نے ایرانی تیل کی فروخت پر عائد پابندی اٹھالی ہے جس کے بعد 2 ماہ تک ایران امریکا سمیت دنیا بھر میں اپنی پیٹرولیم مصنوعات فروخت کر سکے گا۔

ایران نے پابندیاں اٹھنے اور کچھ ایرانی اثاثے بحال ہونے کی تصدیق کر دی۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسینٹ کا کہنا ہے کہ شمالی کوریا، کیوبا اور یوکرین پر ایرانی تیل خریداری پر پابندی تاحال برقرار ہے۔

☆☆☆

ایران نے آئی اے ای اے انسپکٹرز کو دوبارہ آنے کی اصولی منظوری دے دی، جے ڈی وینس

واشنگٹن، 23 جون (یو این آئی) سوئٹزرلینڈ میں جاری امریکہ ایران مذاکرات میں اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے برگن اسٹاک میں وائٹ ہاؤس رپورٹرز سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ایران نے بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے انسپکٹرز کو دوبارہ اپنے ملک آنے کی اجازت دینے پر اتفاق کرلیا ہے۔ جے ڈی وینس کے مطابق یہ امریکی عوام کے لیے ایک بڑی کامیابی اور ایران کے جوہری پروگرام کے مستقل خاتمے کی جانب پہلا اہم قدم ہے۔ انھوں نے کہا کہ آئی اے ای اے انسپکٹرز اور ایرانی حکام کے درمیان ملاقاتیں ممکنہ طور پر آج ہی شروع ہوسکتی ہیں۔ نائب صدر نے بتایا کہ آبنائے ہرمز اس وقت کھلی ہوئی ہے اور گزشتہ روز ہونے والے مذاکرات میں اس اہم آبی گزرگاہ کو مستقل طور پر کھلا رکھنے کے لیے ایک مؤثر طریقہ کار وضع کرنے پر توجہ دی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ مستقبل میں پیدا ہونے والے تنازعات کو کشیدگی میں بدلنے کی بہ جائے مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کا نظام تشکیل دیا جا رہا ہے۔

جے ڈی وینس نے انکشاف کیا کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے خلاف سخت بیانات کے بعد ایک مرحلے پر ایرانی وفد نے مذاکرات چھوڑنے کی دھمکی دی تھی، تاہم وہ مذاکراتی میز پر موجود رہے اور بات چیت رات ایک بجے کے بعد تک جاری رہی۔ انھوں نے کہا کہ ایرانی تکنیکی ٹیم اب بھی برگن اسٹاک میں موجود ہے اور مذاکرات آئندہ دنوں اور ہفتوں میں جاری رہیں گے۔ انھوں نے کہا کہ ابھی مکمل معاہدہ طے نہیں پایا، تاہم ایک مضبوط بنیاد رکھ دی گئی ہے جو دونوں ممالک کو مثبت نتائج تک پہنچانے میں مدد دے سکتی ہے۔ لبنان میں جنگ بندی کے حوالے سے سوال کے جواب میں جے ڈی وینس نے کہا کہ امریکہ ایک "ڈی کنفلکشن میکانزم" قائم کرنے پر کام کر رہا ہے تاکہ کسی بھی کشیدگی کی صورت میں تمام فریق براہ راست رابطے میں رہیں۔ انھوں نے بتایا کہ گزشتہ روز اسرائیل، لبنان، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے حکام سے بھی رابطے کیے گئے۔ اسرائیلی افواج کے جنوبی لبنان سے انخلا کے بارے میں پوچھے گئے سوال پر نائب صدر نے کہا کہ امریکہ اسرائیل کی سلامتی اور لبنان کی خودمختاری دونوں کا تحفظ چاہتا ہے۔ ان کے مطابق اسرائیل نے واضح کیا ہے کہ جنوبی لبنان میں اس کے کوئی علاقائی عزائم نہیں، تاہم وہ حزب اللہ کے حملوں کے خدشات کے باعث وہاں موجود ہے۔

جے ڈی وینس نے مزید کہا کہ امریکہ ایسا نظام قائم کرنا چاہتا ہے جس کے تحت اگر مستقبل میں ایرانی اثاثے بحال کیے جائیں تو یہ یقینی بنایا جا سکے کہ یہ رقوم ایرانی عوام کی فلاح و بہبود پر خرچ ہوں اور دہشت گردی کی مالی معاونت کے لیے استعمال نہ ہوں۔ تاہم انھوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا ایران نے ان شرائط کو قبول کیا ہے یا نہیں۔

چین میں ڈائپرز میں زہریلے مواد کا انکشاف: بڑے پیمانے پر تحقیقات

بیجنگ، 23 جون (یو این آئی) چین میں بچوں کے ڈائپرز میں مبینہ طور پر مضر کیمیکل کی مبینہ موجودگی کے بعد متعلقہ حکام نے بڑے پیمانے پر تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔

چین کے سرکاری مارکیٹ ریگولیٹری ادارے نے بچوں کے ڈائپرز میں کیمیائی مادے "فارمامائیڈ" کی مبینہ موجودگی کے حوالے سے باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے، تین معروف برانڈز نے الزامات مسترد کر دیے۔

حالیہ میڈیا رپورٹس میں انکشاف ہوا تھا کہ کچھ بچوں میں بار بار خارش اور جلد کے مسائل سامنے آنے کے بعد کی گئی جانچ میں ڈائپرز کے اندر فارمامائیڈ نامی زہریلا کیمیکل پایا گیا۔

چینی سرکاری نشریاتی ادارے سی سی ٹی وی کے مطابق تحقیقات میں متعدد سرکاری ادارے شامل ہوں گے تاکہ بچوں کی صحت سے متعلق خدشات کا جائزہ لیا جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق اس تحقیقات میں وزارتِ صنعت، قومی صحت کمیشن اور بیماریوں پر قابو پانے والے سرکاری ادارے بھی حصہ لیں گے۔

دوسری جانب تین ڈائپر بنانے والی کمپنیوں نے اپنے مصنوعات میں فارمامائیڈ کی موجودگی کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اندرونی اور آزاد لیبارٹریوں میں کیے گئے ٹیسٹوں میں اس مادے کے کوئی آثار نہیں ملے۔ فارمامائیڈ ایک مصنوعی کیمیائی مرکب ہے جو بعض صنعتی مصنوعات، پلاسٹک، گوند اور چپکنے والے مادوں کی تیاری میں استعمال ہوتا ہے۔ بعض ممالک میں اسے تولیدی صحت کے لیے نقصان دہ مادہ قرار دیا جاتا ہے، جبکہ یہ جلد میں جلن، خارش اور چکر آنے جیسی علامات بھی پیدا کر سکتا ہے۔

متعلقہ کمپنیوں کا کہنا ہے کہ ان کے ڈائپرز کے دوبارہ کرائے گئے آزادانہ ٹیسٹ بھی منفی آئے ہیں۔ ایک کمپنی نے اس معاملے پر اپنے برانڈ کے خلاف 'جھوٹی، گمراہ کن اور بدنیتی پر مبنی معلومات' پھیلانے والوں کے خلاف قانونی کارروائی شروع کرنے کا اعلان بھی کیا ہے۔

چین میں بچوں کی صحت سے متعلق معاملات انتہائی حساس سمجھے جاتے ہیں، خصوصاً 2008 کے بدنام زمانہ میلامین دودھ اسکینڈل کے بعد جس سے تقریباً تین لاکھ بچے متاثر ہوئے تھے۔ اسی پس منظر میں والدین اور حکام بچوں کی مصنوعات میں کسی بھی ممکنہ مضر کیمیکل کی موجودگی پر شدید تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔

ماہرین کے مطابق چونکہ ڈائپرز نوزائیدہ بچوں کی حساس جلد کے ساتھ طویل وقت تک مسلسل رابطے میں رہتے ہیں، اس لیے فارمامائیڈ جیسے مادوں کے ممکنہ طویل مدتی اثرات کا جائزہ لینا ضروری ہے، حکام کا کہنا ہے کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد نتائج عوام کے سامنے لائے جائیں گے۔

ٹرمپ کی دھمکیوں کا سلسلہ نہ رک سکا، اس بار معاہدے کی پاسداری بہانہ بن گئی

واشنگٹن، 23 جون (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کو ایک بار پھر متنبہ کیا ہے اگر معاہدے کی پاسداری نہیں کی گئی تو ایسے اقدامات کروں گا جس کا تصور بھی محال ہوگا۔

اوول آفس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صدر ٹرمپ نے کہا ایران کے ساتھ مذاکرات جاری ہیں، دیکھتے ہیں معاملات کس ڈگر پر چلتے ہیں۔ امریکی صدر نے کہا ایران جوہری معاملے پر شفافیت یقینی بنانے پر آمادہ ہو چکا ہے اور بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں سے متعلق معائنوں کی اجازت دینے پر بھی رضامند ہے۔

انھوں نے کہا آبنائے ہرمز مکمل طور پر کھلی ہے اور خطے کی صورت حال پر مسلسل نظر رکھی جا رہی ہے ایران کی بحریہ، فضائیہ، ریڈار اور لیڈرشپ سب ختم ہو چکی ہے، اگر ایران معاہدے پر قائم نہیں رہا تو وہی کروں گا جو مجھے کرنا ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ نے دہرایا کہ اُن کی بحریہ ختم ہو چکی ہے، اُن کی فضائیہ ختم ہو چکی ہے، اُن کے تمام رہنما مارے جا چکے ہیں، اُن کا پورا ملک تباہ حالی کا شکار ہے، اُن کی معیشت مفلوج ہو چکی ہے۔ انھوں نے کہا اور آپ کو نیویارک ٹائمز کو پتہ ہے جو جعلی خبریں پھیلاتا ہے، اس نے کہا "ارے، حالات تو تقریباً ویسے ہی ہیں جیسے 4 ماہ پہلے تھے!" نہیں چار ماہ پہلے ان کے پاس بحریہ تھی، 159 بحری جہاز تھے، جو اب نہیں ہیں، ان کی پوری بحریہ ختم ہو چکی ہے، ان کے 250 طیارے تباہ ہو چکے ہیں، ان کے تمام طیارے اور ریڈار کا خاتمہ ہو چکا ہے۔

صدر ٹرمپ نے مزید کہا اگر ایران اپنے معاہدے پر عمل نہیں کرتا یا وہ مناسب رویہ نہیں اپناتے تو میں وہ سب کچھ کروں گا جو مجھے کرنا پڑے گا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے برطانیہ کے حوالے سے کہا کہ مستعفی برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر مسائل پر قابو نہیں پا سکے، اسٹارمر کو توانائی، امیگریشن بحران اور جرائم کی بڑھتی وارداتوں کا سامنا تھا۔ انھوں نے بتایا کہ جنگ جیتنے کے بعد انھوں نے اسٹارمر کی مدد کی پیشکش قبول نہیں کی، ایران جنگ کے دوران اٹلی کا رویہ بھی انتہائی برا رہا، یورپ کے تحفظ کے لیے ہم نے کھربوں ڈالرز خرچ کیے ہیں۔

کینیڈا کے شہر مانٹریال میں فائرنگ سے پولیس اہلکار سمیت 2 افراد ہلاک

اوٹاوا، 23 جون (یو این آئی) کینیڈا میں فائرنگ سے 2 افراد ہلاک ہو گئے۔

غیر ملکی میڈیا کے مطابق کینیڈا کے شہر مانٹریال میں فائرنگ کا افسوسناک واقعہ پیش آیا جس کے نتیجے میں 2 افراد ہلاک اور ایک شخص زخمی ہو گیا۔ رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ پولیس کی جوابی کارروائی میں مشتبہ حملہ آور بھی مارا گیا۔

پولیس کے مطابق ہلاک ہونے والوں میں ایک 34 سالہ پولیس اہلکار بھی شامل ہے جو 2021 سے فورس میں اپنی خدمات انجام دے رہا تھا جب کہ شہری کی شناخت مائیکل میزراہی کے نام سے ہوئی ہے۔

فرانس میں سڑکوں پر شراب نوشی پر پابندی لگ گئی

پیرس، 23 جون (یو این آئی) شدید ہیٹ ویو کے باعث فرانس کے نصف سے زائد حصے میں ریڈ الرٹ جاری کیا گیا ہے، کیوں کہ ملک بھر میں درجہ حرارت خطرناک حد تک بڑھ گیا ہے، کچھ علاقوں میں درجہ حرارت 41 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچنے کے بعد متعدد فرانسیسی شہروں نے سالانہ میوزک فیسٹیول کے تحت طے شدہ تقریبات بھی منسوخ کر دی ہیں۔

اسی دوران فرانسیسی حکام نے سڑکوں پر شراب نوشی پر بھی پابندی عائد کر دی ہے اور مقامی ایونٹ منتظمین کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ موسمی حالات کے مطابق تقریبات میں تبدیلی کریں۔

فرانس اپنی حالیہ ہیٹ ویو کے دوران اب تک کے سب سے گرم دن کا سامنا کرنے والا ہے، جہاں شدید گرم رات کے بعد جنوب مغربی علاقوں میں درجہ حرارت 43 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچنے کی توقع ہے۔

ماہرینِ موسمیات نے خبردار کیا ہے کہ یہ شدید موسمی صورت حال 2003 کی ہیٹ ویو جتنی سنگین ثابت ہو سکتی ہے، جس کے نتیجے میں ملک بھر میں تقریباً 15 ہزار افراد ہلاک ہوئے تھے۔ فرانس تاریخی حد تک بلند درجہ حرارت کا سامنا کر رہا ہے، 23 جون کو فرانس بھر میں لاکھوں افراد شدید گرمی کے باعث پسینے میں شرابور ہو کر بیدار ہوئے، اس وقت ملک کی زیادہ تر آبادی انتہائی اور غیر معمولی درجہ حرارت کی زد پر ہے۔ فرانس ایک ایسا ملک ہے جہاں ایئر کنڈیشننگ عام نہیں ہے، اس لیے اسکول، ٹرین سروسز اور کھیلوں کی سرگرمیاں بدستور متاثر ہیں، جب کہ ہفتے کے اختتام سے اب تک ڈوبنے سے تقریباً 20 اموات رپورٹ ہو چکی ہیں۔ دو بچے گھر کے باہر کار میں رہ جانے سے گرمی کے باعث ہلاک ہو گئے، اور بزرگ شہری ہیٹ ویو کے دوران طبیعت بگڑنے پر جان سے گئے۔ وزیر اعظم سباستیاں لیکورنو کے دفتر نے کہا کہ "ریاست اور اس کے ذیلی اداروں کی جانب سے منعقد کیے جانے والے تمام پروگراموں میں ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ شراب پیش نہ کی جائے۔"

حکومت کے مطابق شراب نوشی پر عائد پابندیوں کا مقصد ''ہنگامی اور طبی خدمات کو برقرار رکھنا اور طبی عملے کو سب سے زیادہ متاثر اور کمزور افراد کی دیکھ بھال پر توجہ دینے کا موقع فراہم کرنا ہے۔" شدید گرمی کے باعث فرانسیسی حکومت نے 800 سے زائد اسکولوں کو بند کرنے کا حکم بھی دیا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Wednesday, 24th June 2026

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
بدھ ۲۴ رجون ۲۰۲۶ء

ورلڈ کپ فٹبال 2026 | آج کے کھیل

ناک آؤٹ مرحلے میں داخل
ارجنٹینا، امریکہ، فرانس

SPORTS

کھیل کی دنیا

ورلڈ کپ فٹبال 2026 | آج کے کھیل

انگلینڈ بمقابلہ ناروے (رات 1:30 بجے)
پناما بمقابلہ کروشیا (صبح 4:30 بجے)
کولمبیا بمقابلہ ڈی آر کانگو (صبح 7:30 بجے)

میسی کا ریکارڈ ڈبل
ارجنٹینا ناک آؤٹ راؤنڈ میں

ڈلاس، 23 جون (یواین آئی) سپر اسٹار لیونل میسی ایک پنالٹی سے محروم رہے، لیکن ان کے ریکارڈ دو گولوں کی مدد سے دفاعی چیمپئن ارجنٹینا نے آسٹریا کو فٹ بال ورلڈکپ کے گروپ جے کے میچ میں پیر کو 0-2 سے شکست دے کر ناک آؤٹ مرحلے میں داخلہ حاصل کرلیا۔ میسی ان دو گولوں کے ساتھ ورلڈ کپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بن گئے۔ ان کے موجودہ ورلڈ کپ میں پانچ گول ہو چکے ہیں۔ انہوں نے الجیریا کے خلاف 0-3 سے جیت میں ہیٹ ٹرک لگائی تھی۔ فٹ بال کے گاڈ سمجھے جانے والے میسی 24 جون کو 39 سال کے ہو جائیں گے۔ انہوں نے اپنی ٹیم کو ناک آؤٹ مرحلے تک پہنچا کر خود کو سالگرہ کا پیشگی تحفہ دے دیا ہے۔ میسی نے پہلے ہاف کے شروع میں ایک پنالٹی پر شاٹ گول کے باہر مار دیا۔ تاہم انہوں نے واپسی کرتے ہوئے 38ویں منٹ میں گول کر کے ٹیم کو برتری دلا دی، میسی نے پھر میچ کے انجری ٹائم کے پانچویں منٹ میں دوسرا بہترین گول داغ کر کے جیت پکی کردی۔ اپنے پہلے گول کے ساتھ، میسی نے میروسلاو کلوز کا ورلڈ کپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ 16 گول کرنے کا ریکارڈ توڑ دیا۔ اس میچ کے بعد ان کے اب 18 گول ہو گئے ہیں۔ میسی کا ٹورنامنٹ کا واحد گول گروپ کے آخری میچ میں آیا۔ نائجیریا کے خلاف گول کر کے انہوں نے 1-2 سے جیت کی بنیاد رکھی۔ ناک آؤٹ میں جگہ بنانے کے لیے دونوں ٹیموں کے درمیان یہ ایک طرح کا پلے آف میچ تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ 2018 کے ٹورنامنٹ میں نائجیریا کے خلاف گول کر کے، میسی تاریخ کے ایسے کھلاڑی بن گئے جنہوں نے اپنی نوعمری (19-13 سال)، ٹوئنٹیز (29-20 سال) اور تھرٹیز (39-30 سال) کی عمر میں فیفا ورلڈ کپ میں گول کیے۔ فرانس کے خلاف کوارٹر فائنل (آخری 8 مقابلے میں 3-4 سے شکست کے باوجود، میسی ہی تھے جنہوں نے ارجنٹینا کی امیدوں کو آخر تک زندہ رکھا۔ انہوں نے اپنی ٹیم کے تین میں سے دو گول میں اسسٹ کیا۔

قطر 2022 میں شاندار کامیابی: 35 سالہ لیونل میسی قطر میں ہونے والے فیفا ورلڈ کپ 2022 میں بڑی توقعات کے ساتھ اترے اور شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے سات میچوں میں اتنے ہی گول کیے۔ کلائن ایمباپے کی تعداد سے ایک گول کم رہ گئے اور گولڈن بوٹ نہیں جیت سکے، لیکن ارجنٹینا کو 36 سال بعد تاریخی تیسرا ورلڈ کپ ٹائٹل دلانے کے لیے یہ کافی تھا۔

ان کے دو گول فائنل میں فرانس کے خلاف آئے اور اس ٹورنامنٹ میں میسی نے چاروں ناک آؤٹ راؤنڈز میں گول کیے- ایسا فیفا ورلڈ کپ میں پہلے کبھی نہیں ہوا تھا۔

لیونل میسی کی فیفا ورلڈ کپ کی ہیٹ ٹرک: لیونل میسی نے کنساس سٹی میں الجیریا کے خلاف 0-3 کی جیت میں ہیٹ ٹرک لگا کر ارجنٹینا کے فیفا ورلڈ کپ ٹائٹل کے دفاع کا شاندار آغاز فراہم کیا۔ ارجنٹینا کے کپتان نے 17ویں، 60ویں اور 76ویں منٹ میں گول کر کے قومی ٹیم کے لیے اپنے 200ویں میچ میں پہلی ورلڈ کپ ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ اس میچ کے ساتھ ہی میسی چھ فیفا ورلڈ کپ میں کھیلنے والے پہلے کھلاڑی بھی بن گئے۔

ان کی ہیٹ ٹرک کے بعد آج کے گول سے ورلڈ کپ میں ان کے گولوں کی تعداد 17 ہو گئی، جس سے وہ ٹورنامنٹ کی تاریخ میں سب سے زیادہ گول کرنے والوں کی فہرست میں میروسلاو کلوز سے آگے نکل گئے۔ میسی نے ورلڈ کپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ گول میں تعاون (گول اور اسسٹ ملا کر) کا نیا ریکارڈ بھی بنایا، وہ 25 کے اعداد و شمار تک پہنچے ہیں اور پیلے کے 21 کے پچھلے ریکارڈ کو پیچھے چھوڑ دیا ہے

میسی ورلڈ کپ کی تاریخ کے ٹاپ اسکورر بنے

ڈلاس، 23 جون (یواین آئی) کلب اور قومی ٹیم کے لیے 750 سے زائد سینئر گول کر چکے ارجنٹینا کے لیونل میسی فٹبال ورلڈ کپ کی تاریخ کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ میسی فیفا ورلڈ کپ میں 28 میچوں میں 17 گول کے ساتھ ٹورنامنٹ میں سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ انہوں نے جرمنی کے میروسلاو کلوز 24) میچوں میں 16 گول) کو پیچھے چھوڑ دیا ہے۔ ارجنٹینا کے لئے آسٹریا کے خلاف پہلا ہاف تاریخی ثابت ہوا۔ ابتدا میں گھبراہٹ کے باعث لیونل میسی نے ایک پنالٹی مس کی اور ایک اور موقع گنوا دیا، لیکن ارجنٹینا کے کپتان نے شاندار واپسی کرتے ہوئے میروسلاو کلوز کا ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ گولوں کا ریکارڈ توڑ دیا۔ میسی کے اس یادگار گول کی بدولت موجودہ چیمپئن ارجنٹینا کو ہاف ٹائم تک 0-1 کی برتری دلائی۔ میسی نے الجیریا کے خلاف ارجنٹینا کی گزشتہ ہفتے 0-3 سے جیت میں ہیٹ ٹرک بھی اسکور کی تھی۔ میسی فٹ بال ورلڈ کپ میں ارجنٹینا کے لیے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بھی ہیں۔ ان میں سے سات گول قطر میں ہوئے 2022 فیفا ورلڈ کپ میں کئے تھے، جسے ارجنٹینا نے جیتا تھا۔ انہوں نے اپنے بین الاقوامی کیریئر میں 201 میچوں میں 121 گول کیے ہیں، جس سے وہ ارجنٹینا کے لئے اب تک کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ بین الاقوامی فٹبال میں سب سے زیادہ گول کرنے والوں کی فہرست میں بھی میسی دوسرے نمبر پر ہیں، ان سے آگے صرف ان کے حریف کرسٹیانو رونالڈو ہیں۔

میسی سے پہلے، گیبریل بٹسٹوٹا 12) میچوں میں 10 گول) فیفا ورلڈ کپ میں ارجنٹائن کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی تھے۔ ڈیاگو میراڈونا 21) میچز) اور یوراگوئے 1930 کے گولڈن بوٹ کے فاتح گیلرمو سٹیبیل (چار میچز) نے آٹھ آٹھ گول کئے ہیں۔ فیفا ورلڈ کپ کوالیفائر میں بھی لیونل میسی کا گول کرنے کا ریکارڈ شاندار رہا ہے، انہوں نے 72 میچوں میں 36 گول کئے ہیں۔

لیونل میسی کا پہلا فیفا ورلڈ کپ گول: لیونل میسی نے 2006 میں جرمنی میں ہونے والے فیفا ورلڈ کپ کے دوران ہیمبرگ کے ورلڈ کپ اسٹیڈیم میں سربیا اور مونٹی نیگرو کے خلاف ارجنٹینا کے گروپ سی کے دوسرے میچ میں اپنا پہلا ورلڈ کپ گول کیا تھا۔ اپنی ٹیم کو گروپ کے پہلے میچ میں آئیوری کوسٹ کے خلاف 1-2 سے جیتتے ہوئے بنچ سے دیکھنے کے بعد، لیونل میسی نے اگلے میچ میں سربیا اور مونٹی نیگرو کے خلاف 75ویں منٹ میں متبادل کے طور پر میدان پر اتر کر اپنا ورلڈ کپ ڈیبیو کیا۔ اس وقت ارجنٹینا پہلے سے ہی 0-3 سے آگے تھا اور اپنے ڈیبیو کے صرف تین منٹ بعد ہی، لیونل میسی نے ہرنان کریسپو کی مدد سے ارجنٹینا کے لئے میچ کا چوتھا گول کیا۔ 88ویں منٹ میں کارلوس تیویز کے پاس پر میسی نے گول کیا اور مخالف ٹیم کے گول کیپر کو نیئر پوسٹ پر چھکاتے ہوئے 0-6 کی بڑی جیت پکی کی۔

میسی آگے، ایمباپے تعاقب میں: ورلڈ کپ کے گولوں کے ریکارڈ کی جنگ

ڈلاس، 23 جون (یواین آئی) ارجنٹینا کے کپتان لیونل میسی نے پیر کے روز فٹبال کی تاریخ میں ایک اور سنہرا باب رقم کرتے ہوئے ورلڈ کپ کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی کا اعزاز حاصل کرلیا۔ انہوں نے آسٹریا کے خلاف 0-2 کی فتح میں دو گول کیے، جس کے بعد ورلڈ کپ میں ان کے مجموعی گولوں کی تعداد 18 ہو گئی۔

میسی نے گزشتہ ہفتے الجزائر کے خلاف ہیٹ ٹرک کر کے جرمنی کے سابق اسٹار میروسلاو کلوزے کے 16 گولوں کے ریکارڈ کی برابری کی تھی، جبکہ آسٹریا کے خلاف دو گول کر کے وہ اس ریکارڈ سے آگے نکل گئے۔ ان کی کارکردگی نے ارجنٹینا کو ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔ دوسری جانب فرانس کے سپر اسٹار کیلیان ایمباپے نے بھی شاندار کھیل پیش کیا۔ انہوں نے عراق کے خلاف 0-3 کی کامیابی میں دو گول اسکور کیے۔ شدید طوفانی بارش کے باعث میچ کا دوسرا ہاف تقریباً دو گھنٹے تاخیر سے شروع ہوا، مگر اس کے باوجود ایمباپے نے عمدہ کارکردگی دکھائی۔

ایمباپے کے ورلڈ کپ گولوں کی مجموعی تعداد اب 16 ہو گئی ہے، اور وہ میروسلاو کلوزے کے سابقہ ریکارڈ کے برابر آ گئے ہیں۔ 27 سالہ فرانسیسی فارورڈ موجودہ ورلڈ کپ میں چار گول کر چکے ہیں اور گولڈن بوٹ کی دوڑ میں میسی سے صرف ایک گول پیچھے ہیں۔

میسی اور ایمباپے کے درمیان مقابلہ 2026 کے ورلڈ کپ کی سب سے دلچسپ کہانیوں میں شامل ہو چکا ہے۔ ایک طرف میسی اپنی ریکارڈ ساز کامیابیوں سے تاریخ رقم کر رہے ہیں جبکہ دوسری طرف ایمباپے نئی نسل کے نمائندہ بن کر مستقبل کے تمام بڑے ریکارڈز کو چیلنج کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ناک آؤٹ مرحلے کے قریب آتے ہی دونوں کھلاڑی اپنی اپنی ٹیموں کی امیدوں کا مرکز ہیں اور انفرادی اعزازات کی دوڑ میں بھی نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔

ورلڈ کپ کی تاریخ کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی

گول کھلاڑی:

18 لیونل میسی (ارجنٹینا) 16 میروسلاو کلوزے (جرمنی)، کیلیان ایمباپے (فرانس)
15 رونالڈو نازاریو (برازیل)
14 گیرڈ مولر (جرمنی) 13 جسٹ فونٹین (فرانس)
12 پیلے (برازیل)
11 یورگن کلنز مان (جرمنی)، شاندور کوچش (ہنگری)
10 گیبریل بتیستوتا (ارجنٹینا)، ہیری کین (انگلینڈ)، ہیلمٹ راہن (جرمنی)، گیری لنیکر (انگلینڈ)، تیوفیلو کیوبیاس (پیرو)، تھامس مولر (جرمنی)، گریگورز لاٹو (پولینڈ) سامل ہیں

فیفا ورلڈ کپ: لیونل میسی نے ایک ہی میچ میں متعدد نئے ریکارڈز قائم کردیے

ڈلاس، 23 جون (یواین آئی) ارجنٹائن کے سپر اسٹار لیونل میسی نے ایک بار پھر فٹبال کی تاریخ میں اپنا نام سنہری حروف میں درج کرا دیا۔ ورلڈ کپ کے ابتدائی دو میچز میں شاندار کارکردگی کے بعد میسی نے کئی بڑے ریکارڈز توڑتے ہوئے نئی تاریخ رقم کی ہے۔ میسی اب ورلڈ کپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ 18 گول کرنے والے کھلاڑی بن گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ ورلڈ کپ کے سب سے زیادہ 28 میچز کھیلنے والے فٹبالر بھی بن گئے ہیں۔ ارجنٹائنی کپتان نے ایک اور منفرد اعزاز حاصل کرتے ہوئے ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ 18 فتوحات حاصل کرنے والے کھلاڑی کا ریکارڈ بھی اپنے نام کرلیا۔ مزید برآں، وہ عالمی کپ کی تاریخ میں سب سے زیادہ دو ہزار 489 منٹ میدان میں گزارنے والے فٹبالر بھی بن گئے ہیں۔ 39 سال کی عمر کے قریب پہنچنے کے باوجود میسی کی فارم اور فٹنس شائقین اور ماہرین کو حیران کر رہی ہے۔ ان کی مسلسل شاندار کارکردگی نے ایک بار پھر یہ بحث چھیڑ دی ہے کہ انہیں فٹبال کی تاریخ کا عظیم ترین کھلاڑی قرار دے دیا جائے۔

فیفا ورلڈ کپ: ایمباپے کی شاندار کارکردگی، فرانس نے عراق کو 0-3 سے شکست دی

فلاڈیلفیا، 23 جون (یواین آئی) کپتان کائلان ایمباپے کی شاندار کارکردگی کی بدولت فرانس نے پیر کی رات بارش سے متاثرہ میچ میں عراق کو 0-3 سے شکست دے دی۔ فرانس کے اسٹار کھلاڑی ایمباپے نے دو گول کیے۔ ایک موسم کی وجہ سے کھیل میں تعطل آنے سے پہلے اور دوسرا وقفے کے بعد۔ جس سے 2018 ورلڈ کپ چیمپئن ٹیم نے کمزور عراقی ٹیم کے خلاف 0-3 سے آسان جیت حاصل کی۔ ان دو گولوں کے ساتھ ایمباپے کے اس سال کے ٹورنامنٹ میں گولوں کی مجموعی تعداد چار ہو گئی، لیکن شاید اس سے بھی زیادہ متاثر کن بات یہ ہے کہ اس سے ان کے کیریئر میں ورلڈ کپ کے کل گولوں کی تعداد 16 تک پہنچ گئی- جو جرمن لیجنڈ میروسلاو کلوز کے برابر ہے، جن کے ہمہ وقت گولوں کے ریکارڈ کی برابری لیونل میسی نے ارجنٹینا کے ابتدائی دو میچوں کے دوران کی اور بعد میں اسے توڑ بھی دیا۔ ورلڈ کپ میں ریکارڈ چھٹی مرتبہ ایک سے زیادہ گول کرنے کے ریکارڈ کے ساتھ، ایمباپے نے برازیل کے لیجنڈ رونالڈو کو بھی پیچھے چھوڑ دیا، جن کے نام 15 گول ہیں۔ میچ کے آغاز ہی سے فرانس نے گیند پر مکمل کنٹرول برقرار رکھا۔ موسلا دھار بارش کے درمیان فرانسیسی کھلاڑیوں نے عراق پر مسلسل اٹیک کئے اور 14ویں منٹ میں انہیں کامیابی اس وقت ملی جب مائیکل اولس کے بہترین پاس پر کپتان کلائن ایمباپے نے باکس کے ٹھیک باہر سے ایک شاندار لیفٹ فلیج کرلنگ شاٹ لگا کر فرانس کو 0-1 کی ابتدائی برتری دلا دی۔ اس کے بعد عراق نے بھی کئی کوششیں کیں، لیکن وہ ناکام رہے۔

فیفا ورلڈ کپ: 'گولڈن بوٹ' کیلیے جنگ، 70 سال بعد نیا ریکارڈ قائم

ڈلاس، 23 جون (یواین آئی) فٹبال ورلڈ کپ کے آغاز سے ہی گولڈن بوٹ کی دوڑ غیر معمولی حد تک دلچسپ ہوتی جارہی ہے جہاں لیونل میسی، کائیلیان ایمباپے اور ایرلنگ ہالینڈ شاندار فارم میں نظر آرہے ہیں۔ دو میچوں کے بعد ارجنٹائن کے کپتان میسی پانچ گولز کے ساتھ سرفہرست ہیں جبکہ فرانس کے ایمباپے اور ناروے کے ہالینڈ چار، چار گولز کے ساتھ ان کے تعاقب میں ہیں۔ ورلڈ کپ کی تاریخ میں یہ صرف دوسرا موقع ہے جب تین کھلاڑی ابتدائی دو میچوں کے بعد چار یا اس سے زیادہ گول اسکور کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ اس سے قبل ایسا 1954 کے عالمی کپ میں ہوا تھا۔ میسی نے آسٹریا کے خلاف دو گول کر کے ورلڈ کپ کی تاریخ کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی کا اعزاز حاصل کیا جبکہ ایمباپے نے عراق کے خلاف دو گول داغ کر جرمنی کے میروسلاو کلوزے کے 16 ورلڈ کپ گولز کے ریکارڈ کی برابری کر لی۔

فیفا ورلڈ کپ: الجیریا نے اردن کو 1-2 سے شکست دے کر ناک آؤٹ کی امیدوں کو زندہ رکھا

سان فرانسسکو (کیلیفورنیا)، 23 جون (یواین آئی) الجیریا نے پہلے ہاف میں پیچھے رہنے کے بعد شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے پہلی بار کھیل رہی اردن کو 1-2 سے ہرا کر فیفا ورلڈ کپ 2026 کے ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچنے کی اپنی امیدوں کو زندہ رکھا۔ میچ کے آغاز سے پہلا ہاف اردن کے نام رہا۔ 36ویں منٹ میں نزار الراشدان کے گول نے اردن کو 0-1 کی برتری دلائی اور الجیریا پر غلبہ برقرار رکھا۔ تاہم دوسرے ہاف میں الجیریا نے زبردست واپسی کی۔ نادر بینبولی نے 69ویں منٹ میں ہیڈر کے ذریعے گول کر کے اسکور 1-1 سے برابر کر دیا۔ اس کے بعد 82ویں منٹ میں امین گیری نے شاندار گول کر کے الجیریا کو 1-2 کی برتری دلا دی، جو بالآخر فیصلہ کن گول ثابت ہوا۔ اس جیت کے ساتھ ہی الجیریا نے ٹورنامنٹ میں تین پوائنٹس سے اپنا کھاتہ کھول لیا ہے اور وہ پوائنٹس ٹیبل میں تیسرے نمبر پر ہے۔ دوسری جانب اردن کو مسلسل دوسری شکست کا سامنا کرنا پڑا اور وہ گروپ جے میں سب سے نیچے پہنچ گیا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چو بھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804